مارچ 2021ء

عقبری روحانی سائنس میگزین

مؤلف۔ حکیم اقبال احمد مدنی

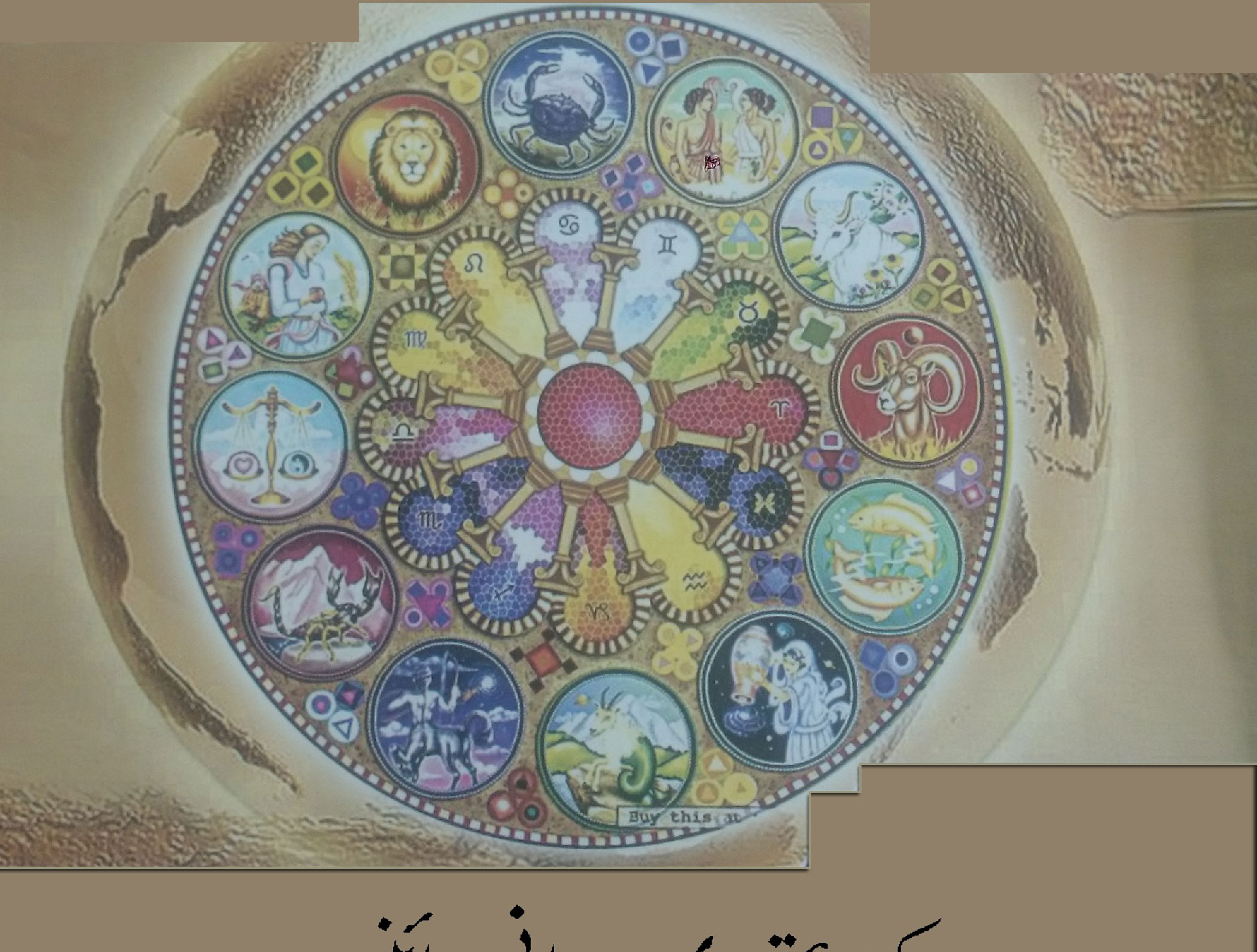

مکتبہ عقبری روحانی سائنس

کتب خانہ سیرت بک مال تیسری منزل، شاپ نمبر 313، اردو بازار کراچی

فون: 0346-2271015

پاکستان میں پہلی مرتبہ انٹرنیٹ ویب سائٹ پر ریلیز ہونے والا پہلا روحانی وسائنسی علوم پر مشتمل روحانی میگزین

عقبری روحانی سائنس میگزین 2021ء

مدیر اعلیٰ: حکیم اقبال احمد مدنی
مدیر: حکیم آصف اقبال مدنی
مدیر منتظم: محمد بلال مدنی

جلد 1۔ شمارہ 1
ماہ مارچ 2021ء

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات
2	دعائیہ 2021ء شعبہ تعلیم اور شعبہ صحت میں انقلاب کا سال
4	2021ء علم الاعداد کی روشنی میں یہ سال کیسا رہے گا
7	فہرست عرس ہائے بزرگان دین برصغیر 2021ء
14	جنت دوزخ کو حقیقت بنا کر پیش کرنے والی ہولوگرافک ٹیکنالوجی
18	بچے اور ان کا مستقبل علم نجوم کی روشنی میں
19	کھیل اور کھلاڑی علم نجوم کی روشنی میں
20	آپ کامیابی کیسے حاصل کریں
21	آپ کی دعا کب قبول ہوسکتی ہے
22	100 اسم اعظم 100 بیماریوں کا علاج
26	آیات قرانی سے بیماریوں کا علاج
28	شہد اور دارچینی سے اکیس امراض کا علاج
32	کلونجی سے بائیس بیماریوں کا علاج
33	پانی سے حیرت انگیز علاج
34	بانجھ پن کے کھلے ان کھلے راز
38	تعلیمی جہالت کے خلاف علمی جہاد کیجئے
40	روغنیات (تیلوں سے علاج)
48	مورنگا کیپسول عقبری، روغن طلسماتی عقبری

حکیم اقبال احمد مدنی

قصص الاولیاء
موت کا منظر
روحانی فالنامہ
جدید ٹیلی پیتھی سیکھئے
چہرہ شناسی سیکھئے
شمع کی پہیلیاں
لاجواب پہیلیاں
بے مثال پہیلیاں
خالد ڈکشنری
زیشان ڈکشنری
رسول اللہ کی مسکراہٹیں
رسول اللہ کے آنسو
جنت کا منظر
قیامت کا منظر
حج کا منظر
نماز کا منظر
اقوال حضرت علیؓ
حکایات انبیاء
حکایات اولیاء
سچی حکایات
حضرت محمدؐ کے فیصلے
حضرت عمرؓ کے فیصلے
حضرت عثمانؓ کے فیصلے
حضرت علیؓ کے فیصلے

روحانی وجسمانی مشکلات کا حل
حکیم اقبال احمد مدنی

اعوذ باللہ سے مشکلات کا حل
بسم اللہ سے مشکلات کا حل
سورۃ فاتحہ سے مشکلات کا حل
سورۃ بقرہ سے مشکلات کا حل
آیت الکرسی سے مشکلات کا حل
لوح قرآنی سے مشکلات کا حل
سورۃ انعام سے مشکلات کا حل
سورۃ یٰسین سے مشکلات کا حل
سورۃ ملک سے مشکلات کا حل
سورۃ مزمل سے مشکلات کا حل
آیت کریمہ سے مشکلات کا حل
سورۃ کوثر سے مشکلات کا حل
سورۃ کافرون سے مشکلات کا حل
سورۃ اخلاص سے مشکلات کا حل
سورۃ فلق سے مشکلات کا حل
سورۃ ناس سے مشکلات کا حل
اسم اعظم سے مشکلات کا حل
نادِ علی سے مشکلات کا حل
دعائے گنج العرش سے مشکلات کا حل
مدنی خواب نامہ
شمع فالنامہ
درود شریف سے مشکلات کا حل

مکتبہ عقبری روحانی سائنس

کتب خانہ سیرت بک مال تیسری منزل، شاپ نمبر 313، اردو بازار کراچی
فون: 0346-2271015

(دعائیہ) 2021ء شعبہ تعلیم اور شعبہ صحت میں انقلاب کا سال

2021ء کا سال شعبہ تعلیم اور شعبہ صحت میں ایک انقلابی سال ہوگا ہم تعلیم میں یورپ سے 50 سال پیچھے ہیں یورپ تعلیم میں امریکہ سے 50 سال پیچھے ہیں، امریکہ اسرائیل سے تعلیم میں 50 سال پیچھے ہیں، یعنی ہم ان تینوں ممالک کا اپنے یہاں کی تعلیم سے موازنہ کریں تو ہم امریکہ سے تعلیم میں 100 سال پیچھے ہیں اور اسرائیل سے 150 سال پیچھے ہیں، بھارت میں ایک بچہ جس کی عمر اس وقت دس سال ہے اس کا نام کوٹلیہ پنڈت ہے۔ گوگل نے اُسے گوگل بوائے کا خطاب دیا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا اعزاز ہے اس بچہ کے والدین اسکول ٹیچر ہیں اس کے والدین کی اسکول کی حالت ہمارے سرکاری اسکولوں جیسی ہیں مگر تعلیمی معیار ہمارے او لیول اسکولوں سے ہزار درجہ بہتر ہیں وہاں رٹا سسٹم نہیں کوٹلیہ پنڈت کے والدین نے اُسے پانچ سال تک ٹی وی نہیں دیکھنے دیا یہ بچہ 5 سال کی عمر میں امیتابھ بچن کے پروگرام کون بنے گا کروڑ پتی میں شرکت کر کے سب سوالوں کا جواب دے کر کامیابی حاصل کر چکا ہے صرف یہی نہیں بلکہ اب دس سال کی عمر میں وہ اپنی اسکول میں ٹیچر کے فرائض انجام دے رہا ہے پانچ سال تک ٹی وی نہ دیکھنے کا موازنہ آپ اسرائیل سے کر سکتے ہیں وہاں پر بھی بچوں کو پانچ سال تک ٹی وی نہیں دیکھنے دیا جاتا بلکہ ہر قسم کے غیر اخلاقی مواد اور سوشل میڈیا سے دور رکھا جاتا ہے اسرائیل سے تعلیمی لحاظ سے مقابلہ کرنے کے لئے شعبہ تعلیم سے وابستہ افراد نے تیاری نہیں پکڑیں تو وقت اُنہیں دیوار سے لگا دے گا اور صیہونیوں کی طرح دیوار گریہ پر آہ وزاری ساری زندگی کرتے رہیں گے۔ 2021ء سے اگر ہم دنیاوی تعلیم کا عرصہ اسرائیل کی طرح تین سال پر محیط کر دیں یعنی تین سال میں میٹرک ہر لڑکا یا لڑکی کر لیں تعلیم کا پہلا سال پہلی دوسری اور تیسری جماعت یا کلاس پر مشتمل ہو تو تعلیم کا دوسرا سال چوتھی، پانچویں اور چھوٹی جماعت یا کلاس پر مشتمل ہو تعلیم کا تیسرا سال ساتویں، آٹھویں، نویں اور دسویں جماعت یا کلاس پر مشتمل ہو، پہلی جماعت یا کلاس چار مہینے میں پاس کرنی ہوگی، دوسری جماعت چار مہینے میں پاس کرنی ہوگی، تیسری جماعت چار مہینے میں پاس کرنی ہوگی، اسی طرح دوسرے سال میں چوتھی جماعت چار مہینے میں پاس کرنی ہوگی، پانچویں جماعت چار مہینے میں پاس کرنی ہوگی اور چھٹی جماعت چار مہینے میں پاس کرنی ہوگی اسی طرح تیسرے سال میں ساتویں جماعت تین مہینے میں پاس کرنی ہوگی، آٹھویں جماعت تین مہینے میں پاس کرنی ہوگی، نویں جماعت تین مہینے میں پاس کرنی ہوگی، دسویں جماعت تین مہینے میں پاس کرنی ہوگی، پہلی جماعت سے چھٹی جماعت تک ہر مہینہ سیمسٹر کی طرح فل ان دا بلینکس (خالی جگہ پر کیجیے) جسے ایم سی کیوز بھی کہا جاتا ہے ہر سوال کے جواب کے لئے چار جوابات سوال کے نیچے درج ہوتے ہیں اس میں سے کسی ایک صحیح جواب کا انتخاب آپ کو کرنا ہوگا اسی طرح کا طرز تعلیم ہماری او لیول اسکولوں میں رائج ہیں پہلی سے چھٹی جماعت کیلئے چار سیمسٹر پاس کرنے ہوں گے اسی طرح ساتویں جماعتوں سے دسویں جماعتوں یا کلاسوں کو بھی ہر مہینہ سیمسٹر سسٹم کی طرح امتحان دینے ہوں گے مگر ان کے تین سیمسٹر ہوں گے اسی طرح نقل کا رجحان ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گا اسی طرح دینی اداروں کے درس نظامی آٹھ سالوں پر مشتمل ہے وہ بھی دو سالوں میں مکمل کیا جا سکتا ہے، پہلے سال میں درجہ اول سے درجہ چہارم،

دوسرے سال میں درجہ پنجم سے درجہ ہشتم پاس کرنا ہوگا دنیاوی تعلیم کی طرح پہلے سال درجہ اول تین مہینے، درجہ دوم تین مہینے درجہ سوم تین مہینے درجہ چہارم تین مہینے، دوسرے سال میں درجہ پنجم تین مہینے درجہ ششم تین مہینے درجہ ہفتم تین مہینے درجہ ہشتم تین مہینے ہر ماہ سیمسٹر کی طرح فل ان دا بلینکس (خالی جگہ پر کیجیے) جسے ایم سی کیوز بھی کہا جاتا ہے ہر سوال کے جواب کے لئے چار جوابات سوال کے نیچے درج ہوتے ہیں اس میں سے کسی ایک صحیح جواب کا انتخاب آپ کو کرنا ہوگا اس طرح کا طرز تعلیم ہماری او لیول اسکولوں میں رائج ہیں۔اس کے علاوہ یہ مختلف گورنمنٹ یا پرائیویٹ ملازمتوں کو حاصل کرنے والے انٹرویوز میں سوالناموں کی شکل پر مشتمل ہوتے ہیں ہر مہینہ امتحانات کے لئے جائیں تو رٹا سسٹم اور کاپیاں بھرنے سے جان چھوٹ جائے گی، درس نظامی میں عربی کتابوں کے ترجموں میں جو وقت ضائع کیا جاتا ہے اگر ہر شخص کو اردو یا اس کی مقامی زبانوں میں دینوی یا دنیاوی تعلیم دی جائے ہر لڑکا یا لڑکی رٹا سسٹم سے بچ جائیں گے اگر میمن، گجراتی، اور کچھی جماعتوں نے اگر اپنا تعلیمی بورڈ آغا خان بورڈ کی طرح نہ بنایا تو 2021ء کی ایک ٹھوکر ان کے چودہ طبق روشن کردیں گی، اس کے لئے ہمارے صاحب حیثیت تاجر حضرات کو سوچنے پر مجبور ہونا پڑے گا کہ وہ غریب طالب علم لڑکوں یا لڑکیوں کے تعلیمی اخراجات اُٹھانے کے بجائے ضیاء الحق دور کے وزیر اعظم محمد خان جونیجو کے نئی روشنی تعلیمی پروگرام کو آگے بڑھائیں پروگرام یہ تھا کہ جو بچیاں دسویں جماعت کی تعلیم سے فارغ ہوگئی ہیں وہ گھر بیٹھے لڑکوں اور لڑکیوں کو تعلیم دیں، فی بچہ کے مطابق اس کو فیس نئی روشنی تعلیم پروگرام والے ادا کریں گے اس لئے کہ آنے والے دو یا تین سال تک جب تک دنیا والوں کو کرونا ویکسین نہیں لگادی جاتی اس وقت تک لاک ڈاؤن کا ڈرامہ جاری رہے گا۔جب تک پرائیویٹ تعلیمی ادارے بند رہیں گے اور والدین سے بھاری فیسیں وصول کریں گے اگر وہ ادا نہ کرسکیں تو ان کو دھمکیاں دی جاتی ہیں کہ بچوں کے رزلٹ (نتائج) روک دیئے جائیں گے کب تک صاحب حیثیت لوگ متاثرہ والدین کے بچوں کی فیسیں ادا کرتے رہیں گے، فیسیں تو اس وقت ادا ہوں گی جب کاروبار زندگی چلتا رہے گا اگر آمدنی کے ذرائع بند ہوجائیں گے تو کیا واقعات رونما ہوں گے اسی طرح شعبہ صحت کے پرائیویٹ اسپتالوں اور کلینکوں کو اتنا مہنگا کردیا ہے اور فارمیٹیکل والوں نے دواؤں کی قیمتوں کو اتنا بڑھادیا ہے چاہے وہ ایلو پیتھک ہو، ہومیو پیتھک یا یونانی دواساز ادارے ہوں، لوٹ مار کا بازار گرم کیا ہوا ہے، چاہے وہ کچھ بھی کرلیں وہ سیدھے جنت میں جائیں گے، ہمارے سے لوٹے ہوئے روپوں سے ہمیں ہی زکوٰۃ دیں گے اگر میمن گجراتی اور کچھی جماعتیں مل کر اپنا صحت بورڈ بنائیں اور صحت کارڈ متعارف کرائیں اگر کوئی بھی مریض ان کے اسپتالوں یا دواخانوں میں اپنا علاج کرائیں تو یہ نہ پوچھا جائے کہ آپ کا تعلق کس جماعت سے ہے اس کی زندہ مثال عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ بہادر آباد ہے اس کی حیثیت کے مطابق 25 فیصد، 50 فیصد، 75 فیصد یا ہوسکے تو عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ والوں کی طرح لوگوں کی صوابدید پر چھوڑ دیں جب ان کے حالات اس بات کی اجازت دیں تو وہ اس کی ادائیگی کردیں یہ ایک طرح سے قرضہ حسنہ ہوگا نہ ہی ان کی عزت نفس مجروح ہوگی اس طرح ان دو شعبہ جات میں کام کرکے آپ اپنے ہر محلّہ، گلی، علاقہ، تحصیل، ضلع، صوبہ بلکہ ہر گھر کا ہر فرد مدنی ریاست یا فلاحی ریاست کا عملی نمونہ بن سکتا ہے۔

دعا گو

حکیم اقبال احمد مدنی

یکم فروری 2021ء

بروز پیر بوقت صبح 9 بجکر 26 منٹ

☆

2021ء علم الاعداد کی روشنی میں

یہ سال آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

ہر شخص یہ جاننے کا خواہاں ہوگا کہ قسمت کے اعتبار سے 2021ء اس کے لئے کیا لائے گا؟ آیئے اس راز پر سے پردہ اٹھائیں۔

سب سے پہلے آپ علم الاعداد کی روشنی میں اپنے نام کے اعداد ابجد قمری سے نکالیں مثلاً محمد اقبال

م ح م د ا ق ب ا ل

4 8 4 4 1 1 2 1 3=8+2=10-1

سال 2021ء= کا مفرد عدد 5 حاصل ہوا۔ محمد اقبال کے نام کا مفرد عدد''1'' حاصل ہوا دونوں کو جمع کیا اور حاصل عدد 6 محمد اقبال کا، 2021ء کا عدد 6 حاصل ہوا اس کے مطابق مندرجہ ذیل عدد کے سامنے درج حالات پڑھ لیں۔

آپ اپنے نام کے عدد کے مطابق اپنی قسمت کا حال معلوم کریں۔

عدد نمبر 1 :اگر آپ تبدیلیوں کے خواہاں ہیں تو یہ سال آپ کے لئے مبارک ثابت ہوگا۔ رہائشی یا معاشی جو بھی تبدیلی آپ چاہیں بصد شوق بروئے کار لائیں۔ فائدہ مند ثابت ہوں گی۔ سفر کرنے کا موقع بھی آپ کو ملے گا جو مادی لحاظ سے کامیاب ثابت ہوگا تعلیمی کامیابی نصیب ہوگی۔

جو لوگ ادویات کا کاروبار کرتے ہیں وہ لوگ کافی مالی فائدہ حاصل کریں گے گزشتہ دور کی لاحق پریشانیوں اور مصیبتوں سے چھٹکارا نصیب ہوگا اور معاشی حالات بہتر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ ماہ جون وجولائی خوشی بختی لائیں گے۔

ماہ جون تا ستمبر کے ایام نکاح وشادی کے لئے مبارک ثابت ہوں گے پرانے دوستوں سے دوبارہ روابط قائم ہوں گے اور ان کی اعانت سے بعض اہم امور کی انجام دہی ہوگی۔ دریں سال صحت کا خیال رکھیں نظام ہضم میں نقص پڑنے کا اندیشہ ہوگا۔ ماہ مارچ تا مئی اوزار آگ اور بجلی کے استعمال کے وقت محتاط رہیں۔ حادثے کا خطرہ ہوگا۔

عدد نمبر 2 :اگر آپ کا عدد دو ہے تو یہ سال آپ کو تکمیل خواہشات دے گا مالی حالات میں بہتری پیدا ہوگی آپ اپنی فنی وانتظامی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔انشاء اللہ معاشی ترقی نصیب ہوگی۔

اگر آپ زندگی کے کسی شعبہ میں بھی تبدیلی کی ضرورت محسوس کریں تو بصد شوق زیر عمل لائیں وہ آپ کے حق میں بہتر ثابت ہوگی دریں سال معاشی ترقی وتوسیع کے لئے کی گئی کوششیں کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔ موسم بہار کے آغاز سے مادی فوائد کے حصول کی راہیں ہموار ہوں گی۔

اس سال آپ اپنی خوراک کا معیار ومقدار حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق مقرر کریں۔ خاص طور پر موسم گرما میں بے اعتدالی وبد پرہیزی سے قطعی گریز کریں ورنہ طویل وپیچیدہ بیماری میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہوگا۔

نکاح وبیاہ کے لئے سال رواں کے ابتدائی ماہ سعد ثابت ہوں گے خاص طور پر ماہ جنوری۔ بعض حالتوں میں شادی اچانک اور غیر متوقع طور پر ہوگی ازدواجی حالات بہتر ہوں گے۔

سفر مادی اعتبار سے کامیاب ثابت ہوگا جب موقع ملے بصد شوق کریں اس سال تعلیمی سلسلہ میں قدرے رکاوٹیں پیش آئیں گی

جن کوسعی وکوشش سے دور کیا جا سکے گا۔

عدد نمبر 3:اس سال آپ کوئی سنہری مواقع ملیں گے لیکن آپ ان سے صرف اسی صورت میں مستفید ہوسکیں گے جب آپ ہر موقع کو فوری طور پر ہاتھ میں لینے کی کوشش کریں گے۔ورنہ موقع ہاتھ سے نکل جانے پر کف افسوس ملنا پڑے گا۔یہ مواقع معاشی ترقی سفر، دولت کے حصول کے ہوں گے۔

فنون لطیفہ قدیم اشیاء کی خرید وفروخت اور زیبائش وآرائش سے متعلقہ اصحاب کافی مالی فائدہ حاصل کریں گے معاشی لحاظ سے ماہ اپریل تا اگست کا عرصہ بہترین ثابت ہوگا۔

سارا سال نکاح وشادی کے لئے مبارک ہے شادی شدہ حضرات کو گھریلو انجمنوں سے چھٹکارا نصیب ہوگا اور حالات سازگار رہیں گے۔تعمیر مکان یا جائیداد کے واضح امکانات موجود ہیں۔

تبدیلی جائے رہائش یا کاروبار کی ضرورت اگر محسوس کریں تو اسے بروئے کار لانے میں کوئی ہرج نہیں لیکن وہ زیادہ سودمند ثابت ہوگی۔ سفر پہلی یا تیسری سہ ماہی میں موزوں رہے گا تعلیمی امور میں کامیابی نصیب ہوگی۔صحت کے لحاظ سے موسم سرما احتیاط طلب ہوگا بلغمی یا ریاحی امراض میں مبتلا ہونے کا اندیشہ رہے گا صحت کی سخت حفاظت لازم ہوگی۔

عدد نمبر 4:وہ اصحاب جو ادب اور فنون لطیفہ سے تعلق رکھتے ہیں یا سیاست سے، وہ اس سال ترقی کی منزل کو پالیں گے دولت اور عزت وشہرت قدم چومے گی۔رفاہی کاموں میں حصہ لینے سے قدر ومنزلت بڑھے گی۔

یہ سال مالی فوائد تو دے گا لیکن اخراجات میں کچھ اضافہ بھی دے گا اگر آپ نے آمدن وخرچ میں توازن قائم نہ رکھا تو مالی دقتیں پیش آئیں گی آمدنی کے لحاظ سے دوسری وتیسری سہ ماہی بہتر ثابت ہوں گی۔

اس سال متعدد سفر پیش آئیں گے کاروباری غرض کے تحت بھی اور دیگر مقاصد کے تحت بھی۔یہ سفر وسیلہ ظفر ہوں گے یہ سفر میل ملاقات بھی دیں گے یہ سال تعلیمی شعبوں میں کامیابی دے گا۔

ماہ اپریل تا ستمبر شادی ونکاح کے لئے سعد اوقات ہیں بعض حضرات کی شادی محبت کا نتیجہ ہوگی ازدواجی حالات گزشتہ سالوں کی نسبت بہتر رہیں گے وراثتی مسائل حل ہوں گے رہائشی سہولتوں میں اضافہ ہوگا۔

عدد نمبر 5:اگر آپ کا عدد 5 ہے تو یہ سال کاروباری ملازمتی اور تعلیمی بہتری دے گا۔آپ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ترقی کی منزل سے ہمکنار ہوسکیں گے۔شراکتی کاروبار میں حصہ لینے والے حضرات خصوصی مالی فوائد حاصل کریں گے۔

اس سال آپ کو مختلف تبدیلیوں سے واسطہ پڑے گا۔اگر تبدیلیاں کسی ٹھوس منصوبہ کے تحت زیر عمل لائی گئیں تو فائدہ مند ثابت ہوں گی ورنہ نقصان دہ رہیں گی۔سفر کے لئے موزوں اوقات ماہ مارچ تا اگست ہیں حصول مقاصد کا باعث ہوں گے میل ملاپ کا ذریعہ بھی بنیں گے۔

حلقہ احباب میں تھوڑے مگر مخلص اشخاص شامل ہوں جن کے تعاون سے بعض اہم مسائل طے کئے جائیں گے۔اس سال گھریلو حالات بہتر رہیں گے نکاح وشادی خوش کن ماحول میں ہوں گے۔ وراثتی امور میں قدرے رخنہ اندازیوں کا احتمال ہوگا جن کے ازالہ کے لئے قانونی مدد کی ضرورت ہوگی۔

موسم خزاں میں صحت کی ہرممکن حفاظت کریں،غفلت بے پرواہی اور بد پرہیزی کی صورت میں شدید علالت کا شکار ہونا پڑے گا۔

عدد نمبر 6:اگرچہ گزشتہ سال آپ اپنی محنت کا صحیح معاوضہ حاصل نہ کرسکے تھے لیکن اس سال آپ محرومیوں کا شکار ہوں گے آپ اپنی اللہ داد صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر توقع سے زائد صلہ پائیں گے معاشی لحاظ سے بہترین اوقات ماہ فروری تا مئی اور ستمبر تا نومبر ہوں گے۔

شادی ونکاح غیر متوقع اور اچانک ہوں گے لیکن بہتر ازدواجی زندگی کی بنیاد بنیں گے شادی شدہ حضرات کی ازدواجی زندگی بھی سکون

بخش ہوں گی سماجی تعلقات بڑھیں گے رہائشی سہولتوں میں اضافہ ہوگا۔

ماہ مئی وجون اور ستمبر واکتوبر معاشی یا رہائشی تبدیلیاں دے سکتے ہیں جو سودمند ثابت ہوں گی۔ان اوقات میں معاشی اغراض کے تحت کئے جانے والے سفر حصول مقاصد کا باعث ہوں گے۔لیکن دوران سفر صحت کی حفاظت لازم ہوگی ہر ممکن حفاظت کریں۔

اس سال تعلیمی سلسلہ کی کئی کوششیں کامیاب ثابت ہوں گی ادب وشاعری اور فنون لطیفہ سے متعلق اصحاب خصوصی مادی فوائد حاصل کریں گے سائنسی شعبہ سے متعلقہ افراد بھی ترقی پائیں گے۔

عدد نمبر 7: اگر آپ کا عدد 7 ہے تو یہ سال بغیر محنت کئے آپ کو ترقی کے مواقع شاذ ہی دے گا۔ پہلے دو ماہ مایوسی وناامیدی کی نظر ہوجائیں گے ماہ مارچ سے حالات بہتری کی طرف مائل ہوں گے اور محنت وکوشش کا نتیجہ مادی فائدہ کی صورت میں ملے گا۔

سال رواں کی پہلی سہ ماہی کے بعد ازدواجی الجھنیں دور ہوں گی اہم امور کی انجام دہی ہوگی وراثتی معاملات طے کر لئے جائیں گے نکاح وشادی خوش کن ماحول میں ہوگی عزیزوں سے مراسم بہتر ہوں گے بعض حضرات کو رہائشی تبدیلیاں پیش آئیں گی۔ماہ جون وستمبر بہتر اوقات ہوں گے۔

ماہ مئی وجون اور ستمبر واکتوبر میں ترقی وتوسیع کے مواقع ملیں گے ان اوقات میں کئے جانے والے سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوں گے تعلیمی شعبے میں کامیابی نصیب ہوگی اس سال لاٹری وغیرہ سے نقصان کا اندیشہ ہوگا۔

صحت کی حفاظت آپ کے حق میں بہتر ثابت ہوگی بے اعتدالی وبد پرہیزی سے طویل وپیچیدہ بیماری کا شکار ہونے کا اندیشہ ہوگا۔

عدد نمبر 8: اگر آپ کا عدد 8 ہے تو یہ سال آپ کے لئے گزشتہ سالوں کی نسبت مادی لحاظ سے بہتر ثابت ہوگا۔آپ معاشی طور پر ترقی کریں گے ذہنی وجسمانی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے سے دولت اور عزت وشہرت حاصل ہوگی۔ماہ اپریل تا ستمبر بہترین اوقات ثابت ہوں گے۔

ازدواجی زندگی میں بھی بہتری پیدا ہوگی گھریلو امور بطریق احسن انجام پذیر ہوں گے۔بیاہ ونکاح کی رسوم کی ادائیگی بخیر وخوبی ہوگی بعض حضرات اپنی پسند کی شادی کریں گے رہائشی سہولتوں میں اضافہ ہوگا۔

سال رواں میں غیر ملکی سفر کا موقع ملے تو بصد شوق کریں نیا ماحول اور نیا ذریعہ معاش آپ کو موافق آئیں گے اس سال تعلیمی کامیابی بھی نصیب ہوگی بعض تبدیلیاں ''قسمت میں تبدیلی'' ثابت ہوں گی۔صحت بہتر رہے گی ذاتی اثر ورسوخ میں اضافہ ہوگا۔عزت وشہرت بڑھے گی۔

عدد نمبر 9: یہ سال زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی مندانہ رجحان دے گا معاشی اسکیموں کو بروئے کار لانے سے مادی بہتری پیدا ہوگی۔ معاشی لحاظ سے ماہ اپریل تا اکتوبر سعد اوقات ہوں گے عزت وشہرت فزوں تر ہوگی گھریلو امور کی حسب منشا انجام دہی سے سکون واطمینان نصیب ہوگا تعمیر مکان یا جائیداد کی خرید کا غالب امکان ہے۔رہائشی تبدیلی بھی ممکن ہے غیر شادی شدہ حضرات حسب منشا ازدواجی زندگی کی تکمیل میں کامیاب ہوں گے دوسری وچوتھی سہ ماہی خوش کن واقعات لائیں گے۔

سفر بھی پیش آئیں گے۔یہ سفر مادی لحاظ سے بہترین ثابت ہوں گے بعض حضرات معاشی تبدیلیوں سے دوچار ہوں گے جو سودمند ثابت ہوں گے۔حلقہ احباب واعزا میں اضافہ ہوگا تعلیمی شعبے میں قدرے رخنہ اندازیوں کے بعد راستی پیدا ہوگی۔سماجی مصروفیتیں بڑھیں گی۔

دوستوں سے مفاد ملے گا لیکن ''آزمودہ وآزمودن جہل است'' کے مصداق غیر مخلص دوستوں پر اعتماد ہرگز نہ کریں ورنہ دھوکہ دہی کا شکار ہوں گے صحت بہتر رہے گی۔

(واللہ اعلم بالصواب)

☆☆

فہرست عرس ہائے بزرگان دین برصغیر 2021ء

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری	تاریخ عیسوی
صوبہ سندھ			
غلام رسول قادری	سولجر بازار کراچی	19۔جمادی الاول	3 جنوری
کفایت علی شاہ	پیر کالونی کراچی	2۔جمادی الثانی	16 جنوری
جلال الدین چشتی	کھارادر کراچی	12۔جمادی الثانی	26 جنوری
مخدوم غلام احمد ملکانی	دادو	22۔جمادی الثانی	5 فروری
اسمعیل شاہ غازی	کراچی	23۔جمادی الثانی	6 فروری
حسن جان مجددی فاروقی	ٹنڈو سائیں داد محمد	2۔رجب	15 فروری
عبدالفتاح بخاری	ٹنڈو سائیں داد محمد	3۔رجب	16 فروری
مخدوم معین ٹھٹھوی نقشبندی	مکلی ٹھٹھہ	6۔رجب	19 فروری
عبدالرحمٰن شاہ	مسجد قصابان کراچی	6۔رجب	19 فروری
مخدوم ہاشم ٹھٹھوی	مکلی ٹھٹھہ	6۔رجب	19 فروری
برکیہ کا تیار	ملا کا تیار	9۔رجب	22 فروری
سمن سرکار بخاری	ٹنڈو باگو بدین	14۔رجب	27 فروری
ساھر لنجار انٹر پوری	انٹر پور حیدر آباد	14۔رجب	27 فروری
سید شاہ جمال اللہؒ	کراچی	22۔رجب	7 مارچ
حسن شاہ پیر	جوڑیا بازار کراچی	26 تا 27 رجب	11 تا 12 مارچ
محمد راشد شاہ قادری	خیر پور	یکم شعبان	15 مارچ
سخی حسن شاہ	سخی حسن کراچی	3۔شعبان	17 مارچ
مخدوم ابوالقاسم نقشبندی	مکلی ٹھٹھہ	7۔شعبان	21 مارچ
پیر قائم الدین قلندر	ٹنڈو الہیار	13۔شعبان	27 مارچ
چھٹن شاہ غازی	میٹھادر کراچی	13 تا 15 شعبان	27 تا 29 مارچ
نور علی شاہ قادری	نورائی شریف حیدر آباد	18 شعبان	یکم اپریل
لال شہباز قلندرؒ	سہون شریف	18 تا 21 شعبان	یکم تا 4 اپریل
علی محمد مہیری	گونی بدین	21۔شعبان	4 اپریل
بابا ولایت علی شاہ	حب روڈ کراچی	25۔شعبان	8 اپریل
غلام علی جان مجددی	نکھڑ حیدر آباد	25 شعبان	8 اپریل
عبدالغفور ہمایونی	شکار پور	11 رمضان	24 اپریل

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری	تاریخ عیسوی
سچل سرمست	خیر پور میرس	14 رمضان	27 اپریل
آل حسن کامل شاہ	پاپوش نگر کراچی	21 رمضان	4 مئی
مخدوم امین ہالائی	حیدر آباد	27 رمضان	10 مئی
شیخ اسحٰق اربعائی	مکلی ٹھٹھہ	30 رمضان	13 مئی
پیر محمد شاہ	بھیرہ سکھر	4 شوال	17 مئی
عبداللہ نعیمی	ملیر کراچی	10 شوال	23 مئی
جرم اللہ شاہؒ	جیر ٹھٹھہ	18 شوال	31 مئی
عبدالقادر جیلانی	نورائی شریف حیدر آباد	19 شوال	یکم جون
امیر محمد شاہ حسینی	دادو	29 شوال	11 جون
مخدوم محمد زمان	لواری بدین	4 ذیقعد	15 جون
عبدالکریم بلڑی والے	ہالا	7 ذیقعد	18 جون
امام شاہ بخاری	نانک واڑہ کراچی	17 ذیقعد	28 جون
محمد عمر نعیمی	کراچی	23 ذیقعد	4 جولائی
مخدوم نوح ہالائی	ہالا کندی حیدر آباد	27 ذیقعد	8 جولائی
یوسف شاہ تاجی	میوہ شاہ قبرستان	یکم ذی الحجہ	12 جولائی
زندہ شاہ پیر	کھارادر کراچی	6 ذی الحجہ	17 جولائی
قطب شاہ ظہور شاہ	بھیم پورہ کراچی	7 تا 9 ذی الحجہ	18 تا 20 جولائی
سخی سلطان منگھو پیرؒ	کراچی	8 تا 9 ذی الحجہ	19 تا 20 جولائی
سخی ابراہیم جیلانی	نورائی شریف حیدر آباد	9 ذی الحجہ	20 جولائی
پیر عبداللہ شاہ غازیؒ	کراچی	20 تا 22 ذی الحجہ	31 جولائی تا 2 اگست
علی مردان شاہ جیلانی	نورائی شریف حیدر آباد	21 ذی الحجہ	یکم اگست
جمال شاہ قادری	کھارادر کراچی	25 تا 26 ذی الحجہ	5 تا 6 اگست
مستان شاہ بخاری	گاڑی کھاتہ کراچی	28 ذی الحجہ	8 اگست
سید حیدر شاہ جیلانی	نواب شاہ	یکم محرم	10 اگست
مسعود علی قادری	نارتھ ناظم آباد کراچی	5 محرم	14 اگست
نور علی شاہ غازی	تین ہٹی کراچی	5۔محرم	14 اگست
نعیم شاہ بخاری	اورنگی ٹاؤن کراچی	17۔محرم	26 اگست

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری	تاریخ عیسوی
انور شاہ	خانپور	19 تا 22 محرم	28 تا 31 اگست
بابا سخی امیر علی شاہ	نواب شاہ	21۔محرم	30 اگست
زین العابدین قادری	حیدرآباد	21۔محرم	30 اگست
مخدوم سید فضل حسین شاہ	سانگھڑ	21 تا 23 محرم	30 اگست تا یکم ستمبر
کملی شاہ سہروردی	سوسائٹی کراچی	22۔محرم	31 اگست
مخدوم بلال تلہٹی	مکلی ٹھٹھہ	2۔صفر	10 ستمبر
فقیر اللہ علوی نقشبندی	شکارپور	3۔صفر	11 ستمبر
علی کلاں شیرازی	مکلی ٹھٹھہ	3۔صفر	11 ستمبر
سید مصری شاہ	نصرپور ٹنڈو الہ یار	5 تا 8 صفر	13 تا 16 ستمبر
پھلن شاہ جیلانی	نورائی شریف حیدرآباد	22 صفر	30 ستمبر
قلندر بابا اولیاؒ	شادمان ٹاؤن کراچی	27 صفر	5 اکتوبر
قاتل شاہ	کراچی	27۔صفر	5 اکتوبر
محمد قاسم کالرو	سامارو تھرپارکر	3 ربیع الاول	10 اکتوبر
محمود نظامانی	ٹنڈو محمد خان	9۔ربیع الاول	16 اکتوبر
الحاج عبدالقادر شاہؒ	حیدرآباد	10۔ربیع الاول	17 اکتوبر
حاجی پیر	بھیم پورہ کراچی	11۔ربیع الاول	18 اکتوبر
محمد حسین پیر مراد	مکلی ٹھٹھہ	12۔ربیع الاول	19 اکتوبر
مخدوم احمد	ہالہ کندی حیدرآباد	12۔ربیع الاول	19 اکتوبر
محمد بخش جیلانی	نورائی شریف حیدرآباد	12۔ربیع الاول	19 اکتوبر
محمد اشرف قریشی	کامارو حیدرآباد	14۔ربیع الاول	21 اکتوبر
صوفی غنی سائیں	لیاری قبرستان کراچی	21 ربیع الاول	28 اکتوبر
خواجہ غلام صدیقؒ	شہدادکوٹ	21 تا 22 ربیع الاول	28 تا 29 اکتوبر
عبدالقادر گیلانی	کراچی	24 ربیع الاول	31 اکتوبر
مخدوم خواجہ گل محمد	لواری بدین	7 ربیع الثانی	13 نومبر
مصلح الدین قادری	کھوڑی گارڈن کراچی	7 ربیع الثانی	13 نومبر
جنیدی بی بی میراں ماں	لی مارکیٹ کراچی	11 ربیع الثانی	17 نومبر
اسمٰعیل شاہ قادری	بدین	11 ربیع الثانی	17 نومبر
فرید علی ہاشمی ابوالعلائی	اورنگی ٹاؤن کراچی	13 ربیع الثانی	19 نومبر
مخدوم محمد امام	بدین	23 ربیع الثانی	29 نومبر

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری	تاریخ عیسوی
قطب عالم شاہ بخاری	مسجد قصابان کراچی	25 ربیع الثانی	یکم دسمبر
امام الدین راشدی	خیرپور	27 ربیع الثانی	3 دسمبر
علی اصغر قادری	نورائی شریف حیدرآباد	28 ربیع الثانی	4 دسمبر
پچل شاہ جیلانی	نورائی شریف حیدرآباد	29 ربیع الثانی	5 دسمبر
رتجل شاہ	گمبٹ اسٹیشن	14 تا 17 جمادی الاول	19 تا 22 دسمبر
طاہر اشرف اشرفی	فردوس کالونی کراچی	15 تا 18 جمادی الاول	20 تا 23 دسمبر
غلام رسول قادری	سولجر بازار کراچی	19 جمادی الاول	24 دسمبر
صوبہ پنجاب			
صاحبزادہ محمد عمرؒ	بیربل	18 تا 19 جمادی الاول	2 تا 3 جنوری
لال عیسنؒ	کروڑلیہ	24 جمادی الاول	8 جنوری
خواجہ رستم علیؒ	چک 248	26 جمادی الاول	10 جنوری
سید محمد شاہ	گوجرانوالہ	26 تا 27 جمادی الاول	10 تا 11 جنوری
خواجہ اللہ بخش	تونسہ شریف	29 جمادی الاول	13 جنوری
پیر غلام محی الدینؒ	گولڑا شریف	2 جمادی الثانی	16 جنوری
میاں سلطان باہوؒ	جھنگ	4 جمادی الثانی	18 جنوری
خواجہ پیر محمد سعیدؒ	ملتان	5 جمادی الثانی	19 جنوری
پیر حیدر علی شاہؒ	جہلم	5 تا 6 جمادی الثانی	19 تا 20 جنوری
میاں عطا اللہؒ	گجرات	6 جمادی الثانی	20 جنوری
بی بی پاک دامنؒ	لاہور	7 جمادی الثانی	21 جنوری
خواجہ معظم الدینؒ	مردلہ شریف	8 تا 10 جمادی الثانی	22 تا 24 جنوری
عبداللطیف شاہؒ	مٹھن کوٹ	8 جمادی الثانی	22 جنوری
پیر امیر شاہ	بھیرہ شریف	9 تا 10 جمادی الثانی	23 تا 24 جنوری
عبدالغفور باباجیؒ	اٹک	9 تا 10 جمادی الثانی	23 تا 24 جنوری
شاہ میراں عرف میراں جاں	لاہور	10 جمادی الثانی	24 جنوری
خواجہ شمس الدینؒ	پانی پت	10 جمادی الثانی	24 جنوری
شیخ عبدالستارؒ	خان پور	11 جمادی الثانی	25 جنوری
شیخ غلام رسولؒ	صادق آباد	14 تا 15 جمادی الثانی	28 تا 29 جنوری
بدیع الزماںؒ	مٹھن کوٹ	15 جمادی الثانی	29 جنوری
شاہ عبدالحقؒ	ادولی	15 جمادی الثانی	29 جنوری

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری	تاریخ عیسوی	نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری	تاریخ عیسوی
جلال دینؒ	اوچ شریف	19 تا 21 جمادی الثانی	2 تا 4 فروری	بندگی شاہؒ	سکندر آباد	28 رجب	13 مارچ
خواجہ محمد نصیر الدینؒ	فیض پور	20 تا 21 جمادی الثانی	3 تا 4 فروری	پیر مانکیؒ	مانکی شریف	28 رجب	13 مارچ
پیر منگ شاہؒ	مظفر شاہ	27 جمادی الثانی	10 فروری	پریشورؒ	پشوروجنکشن	29 رجب	14 مارچ
چوہڑ بندگیؒ	لاہور	یکم رجب	14 فروری	پیر محمد علی راجن شاہؒ	راجن پور	2 تا 3 شعبان	16 تا 17 مارچ
سیدنا شاہ خواجگیؒ	خروکہ	یکم رجب	14 فروری	خواجہ پیر محمد شاہؒ	خانیوال	4 تا 7 شعبان	18 تا 21 مارچ
حضرت قطب مودود الحق	خروکہ	یکم رجب	14 فروری	سید محمد امین شاہؒ	آلومہار	4 شعبان	18 مارچ
سید ابوالعلیٰ	خروکہ	2 رجب	15 فروری	ابوالخیر نولکھ ہزارویؒ	شاہ کوٹ	4 شعبان	18 مارچ
خواجہ حافظ فیض محمد شاہؒ	سندیلہ	6 تا 8 رجب	19 تا 21 فروری	ایسرؒ	گجرات	5 شعبان	19 مارچ
خواجہ نصیر الدین شاہؒ	میانوالی	7 تا 8 رجب	20 تا 21 فروری	مادھولال حسینؒ	باغبانپورہ	5 تا 6 شعبان	19 تا 20 مارچ
مولوی قادر بخشؒ	قصور	9 رجب	22 فروری	خواجہ محمد بخش	خانیوال	6 شعبان	20 مارچ
خواجہ حافظ محمد موسیٰ	ملتان	9 تا 11 رجب	22 تا 24 فروری	سید ابوالحسنات محمد احمدؒ	لاہور	7 شعبان	21 مارچ
محمد اسماعیل شاہؒ	کرمانوالہ	9 تا 10 رجب	22 تا 23 فروری	سید حامد شاہؒ	وڑائچانوالہ	8 شعبان	22 مارچ
پیر محمد حیاتؒ	بھیرہ	11 تا 12 رجب	24 تا 25 فروری	مولانا غلام الدین	لاہور	10 شعبان	24 مارچ
خواجہ محمد یارؒ	خان پور	12 تا 14 رجب	25 تا 27 ففروری	خواجہ محمد بخشؒ	جلوموڑ	14 تا 16 شعبان	28 تا 30 مارچ
سید محمد اسحاق	لاہور	14 تا 15 رجب	27 تا 28 فروری	حاجی غلام اکبر شاہؒ	جگی شریف	16 شعبان	30 مارچ
سخی سعید چوک وزیر خانؒ	لاہور	16 تا 20 رجب	یکم تا 5 مارچ	بابا پیرے شاہؒ	دمڑیانوالہ سرکار	16 شعبان	30 مارچ
فقیر حافظ اکمل شاہؒ	گوجر خان	17 تا 18 رجب	2 تا 3 مارچ	سید محمد افضل شاہؒ	جلال پور	18 شعبان	یکم اپریل
پیر رسول شاہؒ	چک جھمرہ	19 تا 20 رجب	4 تا 5 مارچ	سید میراں شاہؒ	خان پور سیداں	22 شعبان	5 اپریل
سید دیدار علی شاہؒ	لاہور	22 رجب	7 مارچ	پیر حیدر علی شاہؒ	چوڑو شریف	24 شعبان	7 اپریل
ارشاد علی احمدؒ	ڈیرہ غازی خان	23 رجب	8 مارچ	بابا حاجی شیر دیوانؒ	منڈی بورے والی	24 تا 26 شعبان	7 تا 9 اپریل
حاجی غلام قادرؒ	کندیاں	24 رجب	9 مارچ	پیر عبداللطیف بری امامؒ	راولپنڈی	25 تا 27 شعبان	8 تا 10 اپریل
بابو ہڑ شاہ	گوجرانوالہ	24 رجب	9 مارچ	مہر اللہ	صفی پور	8 رمضان	21 اپریل
مولوی نور الحسن	لاہور	25 رجب	10 مارچ	پیر سید معصوم شاہؒ	لاہور	10 رمضان	23 اپریل
سیدنا حشمت علیؒ	خروکہ	25 رجب	10 مارچ	حضرت امامؒ	سیالکوٹ	11 رمضان	24 اپریل
سید حضوری شاہؒ	شریف پورہ	25 تا 27 رجب	10 تا 12 مارچ	داتا شاہ جمال نوریؒ	گوجرانوالہ	15 رمضان	28 اپریل
میاں محمد سعیدؒ	کدھیر	26 رجب	11 مارچ	خواجہ محمد دیوانؒ	گوجرانوالہ	23 رمضان	6 مئی
بابا خیر الدین	ملتان	27 رجب	12 مارچ	پیر جماعت علی شاہ	سیداں	23 تا 24 رمضان	6 تا 7 مئی
خواجہ محمد اعظمؒ	نڑ	27 رجب	12 مارچ	حافظ محمد طاہرؒ	پیرانوالہ	24 رمضان	7 مئی
سید محمد حفیظؒ	کوٹ ادو	28 رجب	13 مارچ	شاہ جنیدؒ	غازی پور	24 رمضان	7 مئی

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری	تاریخ عیسوی	نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری	تاریخ عیسوی
قاری شاہ محمد عبدالعزیزؒ	ریلوے اسٹیشن	26 رمضان	9 مئی	سید میراں شاہؒ	بھوکر کلاں	14 تا 15 ذیقعد	25 تا 26 جون
پیر بہادر شاہؒ	فتح ریحان	2 تا 3 شوال	15 تا 16 مئی	خواجہ میاں اللہ بخشؒ	بھکر	17 ذیقعد	28 جون
شاہ مقیمؒ	حجرہ شاہ مقیم	9 شوال	22 مئی	سید مخدوم شاہ عبدالخالق	قصور	18 ذیقعد	29 جون
بابا محمد شفیع قلندرؒ	نارووال	10 تا 11 شوال	23 تا 24 مئی	پیر شاہ بھاونؒ	شریف پورہ	19 تا 21 ذیقعد	30 جون تا 2 جولائی
حافظ عبداللہؒ	تونسہ	11 تا 12 شوال	24 تا 25 مئی	بابا شاہ سوار سحیؒ	گجرات	23 تا 25 ذیقعد	4 تا 6 جولائی
بابا تنگ دیو عدالت علی شاہؒ	گوجر خان	12 شوال	26 مئی	میاں محمد بخش الدینؒ	کدھیر	26 تا 27 ذیقعد	7 تا 8 جولائی
ابوالتراب شاہ	لاہور	12 تا 14 شوال	26 تا 28 مئی	سید نادر شاہ مکرانیؒ	کمالیہ	26 تا 28 ذیقعد	7 تا 9 جولائی
صاحبزادہ پیر محمد حسین شاہؒ	سیداں	18 تا 19 شوال	31 مئی تا یکم جون	مخدوم سید محمد حسین شاہؒ	کوٹ خادم علی	27 تا 28 ذیقعد	8 تا 9 جولائی
سید اولاد حسین شاہؒ	سید نوالی شرقی	20 تا 21 شوال	2 تا 3 جون	نعمت اللہ شاہ دیوانؒ	ڈوگراں	یکم تا 4 ذی الحجہ	12 تا 15 جولائی
سید محمد جعفر لالؒ	داجل	20 شوال	3 جون	خواجہ غوث الزماںؒ	جھوہر شریف	یکم ذی الحجہ	12 جولائی
حافظ عبدالکریمؒ	راولپنڈی	22 شوال	4 جون	خواجہ نور محمدؒ	چشتیاں	2 ذی الحجہ	13 جولائی
میاں وڈےؒ	لاہور	23 شوال	5 جون	بابا کرم الٰہی کانوانوالی سرکارؒ	گجرات	2 تا 4 ذی الحجہ	13 تا 15 جولائی
لوہیا	لاہور	28 شوال	10 جون	سید محمد خواجہ عرف دکن باباؒ	قصبہ پور	3 تا 5 ذی الحجہ	14 تا 16 جولائی
بابا قمر شاہ نوشاہیؒ	لاہور	یکم ذیقعد	12 جون	پیر شرف علیؒ	سیالکوٹ	4 ذی الحجہ	15 جولائی
خاکی شاہ دیوانؒ	کالا شاہ کاکو	یکم ذیقعد	12 جون	راضی سائیں عرف سندھی بابا	چوہنگ	6 تا 7 ذی الحجہ	17 تا 18 جولائی
سخی سرور سلطان	دھونکل	یکم ذیقعد	12 جون	میاں غلام اللہ	شرقپور شریف	7 تا 8 ذی الحجہ	18 تا 19 جولائی
مولوی محمد عمر	اچھرہ	یکم ذیقعد	12 جون	پیر ابراہیم شاہؒ	نارنگ	8 تا 9 ذی الحجہ	19 تا 20 جولائی
پیر سید محمد شاہ	شیخوپورہ	یکم ذیقعد	12 جون	پیر وارث شاہؒ	جنڈیالہ شیر خان	9 تا 10 ذی الحجہ	20 تا 21 جولائی
شیر شاہ	فتح پور اوکاڑہ	2 ذیقعد	13 جون	مخدوم جہانیاںؒ	اوچ شریف	9 ذی الحجہ	20 جولائی
محمد شاہ مراد	شرق پور	3 تا 5 ذیقعد	14 تا 16 جون	شیر شاہ ولی اللہ	لاہور	10 تا 11 ذی الحجہ	21 تا 22 جولائی
پیرو مرشد سید محمدؒ	سیالکوٹ	3 ذیقعد	14 جون	سید محمد عبداللہ شاہؒ	کمالیہ	11 تا 13 ذی الحجہ	22 تا 24 جولائی
حسین شاہؒ	چنڈیالی	4 ذیقعد	15 جون	بابا خیر دینؒ	ملتان	13 ذی الحجہ	24 جولائی
خواجہ ترکمانؒ	نارووال	4 ذیقعد	15 جون	محمد موسیٰ	تونسہ	13 تا 15 ذی الحجہ	24 تا 26 جولائی
سلطان عبدالحکیم	عبدالحکیم	5 تا 7 ذیقعد	16 تا 18 جون	میاں علی بخشؒ	بھکر	17 ذی الحجہ	28 جولائی
برکت علیؒ	گوجرانوالہ	5 ذیقعد	16 جون	پیر سید عبداللطیف شاہؒ	عارف والا	20 تا 22 ذی الحجہ	31 جولائی تا 2 اگست
پیر محمد غوث شاہؒ	گنیا	6 تا 7 ذیقعد	17 تا 18 جون	صدرالدین خواجہ نورانیؒ	بہل سرگودھا	یکم محرم	10 اگست
میاں الٰہی بخشؒ	بیگ	7 ذیقعد	18 جون	سید دیوان علیؒ	موہری شریف	یکم تا 2 محرم	10 تا 11 اگست
سید برکت علی شاہؒ	سمندری	9 تا 11 ذیقعد	20 تا 22 جون	خواجہ مولانا محمد حسین بخشؒ	ملتان	3 تا 4 محرم	12 تا 13 اگست
خواجہ صاحبزادہ محمد امینؒ	چوڑا شریف	12 ذیقعد	23 جون	بابا فریدالدین گنج شکرؒ	پاکپتن	5 تا 9 محرم	14 تا 18 اگست

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری	تاریخ عیسوی
خواجہ صوفی جان محمدؒ	فتح گڑھ	5تا6محرم	14تا15اگست
باباعلی شیرؒ	سیالکوٹ	6تا9محرم	15تا18اگست
امام علی حقؒ	سیالکوٹ	6تا9محرم	15تا18اگست
بابا سردار علی شاہؒ	لاہور	9تا10محرم	18تا19اگست
شیخ محمد طاہر بندگیؒ	لاہور	8محرم	17اگست
سلطان کبیرؒ	میلوآنہ	10محرم	19اگست
سید رحمت شاہؒ	وڑائچانوالہ	12محرم	21اگست
مولانا ضیاءالدینؒ	سیال شریف	12تا13محرم	21تا22اگست
محمد فتح علی شہبازؒ	منڈیرسیداں	13محرم	22اگست
سائیں امام دینؒ	بلاول پور	13تا14محرم	22تا23اگست
حاجی باباتاج محمدؒ	بہل میانوالی	14محرم	23اگست
پیر غلام علی شاہؒ	راولپنڈی	15تا16محرم	24تا25اگست
حاجی سید سخی امام بادشاہؒ	سرائے صالحہ	15تا19محرم	24تا28اگست
سید چراغ شاہؒ	سمندری	16محرم	25 اگست
مولانا خدابخشؒ	کوٹ ادو	17محرم	26اگست
مخدوم شاہؒ	صفی پور	17محرم	26اگست
باباغلام رسولؒ	لاہور	17تا18محرم	26تا27اگست
شاہ	کچھوچھ شریف	20محرم	29اگست
سید علی انور شاہؒ	جہانیاں پور	21تا23محرم	30اگست تا یکم ستمبر
سید قصور حسین شاہؒ	لاہور	24محرم	2ستمبر
پیر گوندیؒ رحمت اللہ	لاہور	25محرم	3ستمبر
سید عثمان علی شاہ جلی	کوٹ عباسی	26محرم	4ستمبر
خواجہ عربی	ملتان	27محرم	5ستمبر
میاں رکن الدین قلندر	جڑانوالہ	یکم صفر	9ستمبر
مولانا فقیر عبداللہ	میراشریف	یکم تا3صفر	9تا11ستمبر
حاجی وارث علی شاہ	دیواشریف	یکم صفر	9ستمبر
پیرسبحان اللہ	چک جھمرہ	3تا4صفر	11تا12ستمبر
پیرمحمد عباس شاہ	گنجپال	4صفر	12ستمبر
خواجہ نظام الدین	ڈی جی خان	5تا7صفر	13تا15ستمبر

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری	تاریخ عیسوی
پیرغوث شاہ	گنجیاں	5تا6صفر	13تا14ستمبر
خواجہ محمد سلطان	تونسہ شریف	5تا7صفر	13تا15ستمبر
سیدنورالحسن شاہ	کیلیانوالہ	5تا6صفر	13تا14ستمبر
پیرا بھڑنگ سلطانؒ	داجل	6تا7صفر	14تا15ستمبر
پیرغلام مصطفیٰ	مرادپور	7صفر	15ستمبر
بہاوالحق	ملتان	7صفر	15ستمبر
دلدار سائیں مستی دروازہ	لاہور	8صفر	16ستمبر
عبدالقدوس	گونڈا	8صفر	16ستمبر
مولوی عطامحمد	رائے ونڈ	9تا10صفر	17تا18ستمبر
افضال حاکم شاہ	وڑائچانوالہ	10صفر	18ستمبر
سیدغلام نبی شاہؒ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	12صفر	20ستمبر
محمد احمدؒ	کوٹلی لوہاراں	14صفر	22ستمبر
خواجہ دتے شاہؒ	فیصل آباد	14تا15صفر	22تا23ستمبر
باواعبدالشکور	چکوال	16تا18صفر	24تا26ستمبر
باباخدابخشؒ	گوجرانوالہ	17تا18صفر	25تا26ستمبر
مولوی احمد خان ثانی	میراشریف	19تا21صفر	27تا29ستمبر
داتا گنج بخش	لاہور	20صفر	28ستمبر
پیرجماعت علی شاہ ثانی	علی پورسیداں	20صفر	28ستمبر
حافظ فتح محمد	جلال پورپیروالا	25صفر	3اکتوبر
حاجی شیخ احمدؒ	ملکوال	28صفر	6اکتوبر
پیرمہرشاہؒ	گولڑاشریف	29صفر	7اکتوبر
میاں شیرمحمدؒ	شرقپورشریف	2تا3ربیع الاول	9تا10اکتوبر
شیخ ہندی خلیفہ اولؒ	لاہور	4ربیع الاول	11اکتوبر
پیرقندھاریؒ	تاندلیانوالی	5تا6ربیع الاول	12تا13اکتوبر
میاں میرؒ	لاہور	7تا8ربیع الاول	14تا15اکتوبر
پیرمکیؒ	لاہور	10تا11ربیع الاول	17تا18اکتوبر
پیرمحمد عبداللہ احمد	بھچر	11ربیع الاول	18اکتوبر
حاجی شیخ احمد ولی اللہ	ملکوال	11تا12ربیع الاول	18تا19اکتوبر
ختم شریف	منڈیرسیداں	12ربیع الاول	19اکتوبر

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری	تاریخ عیسوی
سیداولادحسین شاہ	سیدانوالی	12ربیع الاول	19اکتوبر
لال حسینؒ	کروڑلیہ	15ربیع الاول	22اکتوبر
شاہ محمد غوثؒ	لاہور	17ربیع الاول	24اکتوبر
شاہ ابوالمعالیؒ	لاہور	17ربیع الاول	24اکتوبر
مولانا عبدالقادرؒ	لاہور	18تا19ربیع الاول	25تا26اکتوبر
میراں حسین زنجانیؒ	لاہور	24تا25ربیع الاول	31اکتوبرتایکم نومبر
باباعبدالستارخانؒ	اٹک	26تا28ربیع الاول	2تا4نومبر
پیرپشورو	پشوروجنکشن	30ربیع الاول	6نومبر
سائیں صدردینؒ	جیر	30ربیع الاول	6نومبر
ایسرؒ	بہاولپور	یکم تا5ربیع الثانی	7تا11نومبر
شاہ جمالؒ	اچھرہ لاہور	2تا3ربیع الثانی	8تا9نومبر
شیخ مراتب علیؒ	خان پور بگاشیر	3ربیع الثانی	9نومبر
خواجہ غلام فریداحمد صابرؒ	مٹھن کوٹ	6ربیع الثانی	12نومبر
میاں غلام اللہ	شرقپورشریف	12ربیع الثانی	18نومبر
شاہ شمس تبریز	ملتان	14تا16ربیع الثانی	20تا22نومبر
میراں موج دریا	لاہور	16تا17ربیع الثانی	22تا23نومبر
نظام الدین اولیاء	فیصل آباد	16تا17ربیع الثانی	22تا23نومبر
شاہ دولہ دریائی	گجرات	19ربیع الثانی	25نومبر
شاہ مدار	مکھن پور	29ربیع الثانی	5دسمبر
مولوی احمد دین	مکھڈ	یکم تا2جمادی الاول	6تا7دسمبر
خواجہ حاکم العارفین	وڑائچانوالہ	2جمادی الاول	7دسمبر
شاہ رکن الدین عالمؒ	ملتان	7تا9جمادی الاول	12تا14دسمبر
عبدالعلیمؒ	غازی پوری	13جمادی الاول	18دسمبر
خواجہ محمد حسینؒ	ماڑی گھیال	13تا15جمادی الاول	18تا20دسمبر
سیدقطب شاہؒ	پیرمحل	14تا16جمادی الاول	19تا21دسمبر
پیرابوالحسن میاں غلام محمدؒ	لیہ	14تا15جمادی الاول	19تا20دسمبر
داؤدبندگی کرمانیؒ	اوکاڑہ	16تا25جمادی الاول	21تا30دسمبر
خیبر پختونخواہ (صوبہ سرحد)			
بابالال شاہؒ	مری	29جمادی الاول تایکم جمادی الثانی	13تا15جنوری

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری	تاریخ عیسوی
الحاج سیدمحمدشاہ	غوریہ	11جمادی الثانی	25جنوری
پیرمحمدتونسہ گنج بخشؒ	ساہل پال	13شعبان	27مارچ
حضرت سنچلؒ	دروازہ شریف	14تا16رمضان	27تا29اپریل
مخدوم سیدمصطفیٰ لاثانیؒ	ہڑپہ	14رمضان	27اپریل
شاہ عبدالرحمٰن	بھڑی شاہ رحمان	4تا9شوال	17تا22مئی
خواجہ امیرالدینؒ	کوٹاشریف	9تا10ذیقعد	20تا21جون
عبدالستارشاہ بادشاہؒ	پشاورشہر	15تا17ذیقعد	26تا28جون
خواجہ سیدآبان علی شاہؒ	سیدآبادکوٹ	14تا16صفر	22تا24ستمبر
ختم عیدمیلادالنبیؐ	سعیدآباد	12ربیع الاول	19اکتوبر
گیارہویں شریف سیدآبادؒ	کوٹ نجیب اللہ	11ربیع الثانی	17نومبر
صوبہ بلوچستان			
سخی صابرشاہؒ	بلوچستان	13تا16شعبان	27تا30مارچ
پیرولایت شاہؒ	بساہاں	29ذی الحجہ	9اگست
آزاد کشمیر			
سخی سائیں سہلیؒ	مظفرآباد	23جمادی الاول تایکم جمادی الثانی	7تا15جنوری
خواجہ محی الدین	پونچھ	12تا14شعبان	26تا28مارچ
کودڑی پیربادشاہ	آزادکشمیر	8تا10رمضان	21تا23اپریل
سیدمحمدشاہ بخاریؒ	آزادکشمیر	22تا27رمضان	5تا10مئی
سائیں حبیب اللہ	آزادکشمیر	13تا14ذی الحجہ	24تا25جولائی
سیدمحمدعلی شاہؒ	آزادکشمیر	19تا24صفر	27ستمبرتا2اکتوبر
پیرنیک محمدعالمؒ	آزادکشمیر	23ربیع الاول	30اکتوبر
سائیں میراں بخش	آزادکشمیر	8تا9ربیع الثانی	14تا15نومبر
سیداکبرحسین شاہ بندھوڑ	آزادکشمیر	14ربیع الثانی	20نومبر
بھارت (ہندوستان)			
خواجہ باقی باللہ	دہلی	25جمادی الثانی	8فروری
سیدثناءاللہ	پانی پت	یکم رجب	14فروری
خواجہ معین الدین چشتیؒ	اجمیرشریف	4تا7رجب	17تا20فروری
شاہ عالمؒ	احمدپور	16رجب	27فروری
الحاج تاج المعمولؒ	بدایوں	16رجب	27فروری

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری	تاریخ عیسوی
سید محمد خلیلؒ	سری نگر	22رجب	7مارچ
شاہ جہان بادشاہؒ	آگرہ	26رجب	11مارچ
شاہ محمد حسینؒ	رام پور	26شعبان	9اپریل
بوعلی قلندرؒ	پانی پت	13رمضان	26اپریل
مولانا غلام محمد ترنمؒ	امرتسر	14رمضان	27اپریل
غلام محمد صاحب	گوالیار	14رمضان	27اپریل
نصیرالدین	دہلی	15رمضان	28اپریل
حبیب الرحمٰن	بدایوں	2تا3شوال	15تا16مئی
کرم الٰہی	بمبئی	2تا6شوال	15تا19مئی
محمد یحییٰ	کلکتہ	5شوال	18مئی
شاہ عبدالعزیزؒ	دہلی	7شوال	20مئی
بندہ نواز کابلیؒ	گلبرگہ	17شوال	30مئی
شاہ جلال الدینؒ	تھانیسر	17شوال	30مئی
امیر خسروؒ	دہلی	18شوال	31مئی
میاں شیر محمدؒ	پیلی بھیت	5ذی الحجہ	16جولائی
خواجہ حسن نظامیؒ	دہلی	17ذی الحجہ	28جولائی
خواجہ شاہ نعم الدینؒ	بھارت	18ذی الحجہ	29جولائی
عبدالقدیر میاںؒ	پیلی بھیت	14محرم	23اگست
شاہ ولی اللہ محدثؒ	دہلی	25محرم	3ستمبر
شاہ جمال اللہؒ	رام پور	یکم تا2صفر	9تا10ستمبر
مولانا احمد حسنؒ	کانپور	2صفر	10ستمبر
شاہ میر دردؒ	دہلی	12صفر	20ستمبر
شاہ مراد	لکھنؤ	14صفر	22ستمبر
میاں کالے خانؒ	دہلی	14صفر	22ستمبر
درگاہیؒ	رام پور	14صفر	22ستمبر
شاہ نقش بندی	دہلی	22صفر	30ستمبر
مولانا احمد رضا خان بریلوی	بریلی شریف	24تا25صفر	2تا3اکتوبر
مولانا عبدالرزاقؒ	لکھنؤ	25صفر	3اکتوبر
سائیں باقی شاہؒ	مراد آباد	26صفر	4اکتوبر

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری	تاریخ عیسوی
مجدد الف ثانیؒ	سرہند	28صفر	6اکتوبر
خواجہ زری بخشؒ	اورنگ آباد	4ربیع الاول	11اکتوبر
شاہ ہمدانؒ	کشمیر	7ربیع الاول	14اکتوبر
مخدوم علاؤالدین صابرؒ	کلیر	8تا15ربیع الاول	15تا22اکتوبر
قطب الدین بختیار کاکیؒ	دہلی	12ربیع الاول	19اکتوبر
خواجہ قطب الدین	دہلی	14ربیع الاول	21اکتوبر
حسین بخشؒ	فرخ آباد	21ربیع الاول	28اکتوبر
میاں عبداللہ عرف اللہ ہو	پیلی بھیت	26ربیع الاول	2نومبر
علی حسینؒ	مراد آباد	3ربیع الثانی	9نومبر
مولانا محمد اجمل شاہ	سنبھل	29ربیع الثانی	5دسمبر
شاہ منور علی	الہ آباد	4جمادی الاول	9دسمبر
صوفی محمد حسین شاہؒ	رام پور	6جمادی الاول	11دسمبر
عراق			
عبدالواجدینؒ	بصرہ	17صفر	25ستمبر
خواجہ جنید بغدادیؒ	بغداد کہنہ	5ربیع الاول	12اکتوبر
غوث اعظمؒ	بغداد شریف	11ربیع الثانی	17نومبر

(عبدالباسط الصوفی)
سندھی اردو بول چال
بروہی اردو بول چال
بلوچی اردو بول چال
فارسی اردو بول چال
انگریزی اردو بول چال
کشمیری اردو بول چال
رومی اردو بول چال
افغانی اردو بول چال
(ڈاکٹر حشمت جاہ)
کمپیوٹر سیکھیے

XP ونڈو سیکھیے
ایڈوب فوٹو شاپ سیکھیے
انٹرنیٹ سیکھیے
انٹرنیٹ ویب سائٹ
(محمد رضا سرمد)
اپنا روزگار
ٹوتھ پیسٹ اور منجن بنانا سیکھیے
اگربتی بنانا سیکھیے
بوٹ پالش بنانا سیکھیے
مٹھائیاں بنانا سیکھیے
شربت بنانا سیکھیے

جنت دوزخ کو حقیقت بنا کر پیش کرنے والی

ہولوگرافک ٹیکنالوجی (فضل حسین اعوان)

یہ ون ریلیجن ون ورلڈ آرڈر کے لئے کیا جارہا ہے، ایک مسلم ویب سائٹ سے لی گئی سنسنی خیز رپورٹ۔

کچھ قوتیں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے مذہبی سوچ کو بھی یرغمال بنانے کے لئے کوشاں ہیں۔ وہ آسمان اور زمین کے درمیان ہولو گرافک ٹیکنالوجی سے ایک عظیم اور ناقابل یقین تغیر لانے کی پوزیشن میں ہیں۔ آگ کے الاؤ کو یخ پانی اور دریا کو آگ کا الاؤ بنا کر پیش کرسکتی ہیں۔ جنت دوزخ کے مناظر ایسے پیش کئے جاسکتے ہیں کہ عقل دنگ رہ جائے۔ حتیٰ کہ اس ہولوگرافک ٹیکنالوجی کے ذریعے امام مہدی، یسوع مسیح اور ہندوؤں کے اوتار کے جعلی نزول کا اہتمام بھی کیا جاسکے گا۔ یہ سب ون ریلیجن ون ورلڈ آرڈر کے لئے کیا جارہا ہے۔ ہولوگرافک سے اور کیا گیا ناقابل یقین قسم کے واقعات وقوع پذیر ہوسکتے ہیں۔ ملاحظہ کیجئے اس سنسنی خیز رپورٹ میں جو ایک مسلم ویب سائٹ سے لی گئی، جس میں دین اسلام کی حقانیت واضح ہوئی اور اہل اسلام کو مخالفین کی سازشوں سے آگاہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

مئی 2015ء میں چین کے شہر یویانگ کے لوگوں نے ایک دلچسپ اور عجیب وغریب منظر کو دیکھا۔ انہوں نے دیکھا کہ شہر کے مغربی کونے پر سمندر کے اوپر بادلوں میں ایک بہت بڑا قدیم شہر آباد ہے۔ بادلوں میں بسا یہ شہر بہت وقت تک قائم رہا اور پھر غائب ہوگیا مگر اس کی بڑی بڑی قدیم طرز کی عمارتیں اور ان کا آسمان پر بادلوں میں موجود ہونا بہت سے سوالات کو پیچھے چھوڑ گیا۔ انٹرنیٹ پر اس ویڈیو سے متعلق بہت سے تبصرے اور سوالات پر اسراریت کو جنم دے رہے ہیں۔ اگر تھوڑا سا ہم اس شہر پر غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ یہ صرف نظر کا دھوکہ ہے جسے کسی ٹیکنالوجی کی بدولت تخلیق کیا گیا ہے۔ اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ دوستوں اس ٹیکنالوجی کو درحقیقت سپس شو (Space Show) یا ہولوگرافک ٹیکنالوجی کہا جاتا ہے یا آپ اسے اسکائی گرافک (Sky Graphic) بھی کہتے ہیں۔ چین کے شہر پر نظر آنے والا یہ نظارہ بھی اسی ہولو گرافک ٹیکنالوجی کا ایک نمونہ تھا۔ جسے تجرباتی طور پر پیش کیا گیا تھا، آخر یہ اسپیس ہولوگرافک ٹیکنالوجی ہے کیا چیز؟ اور یہ کیسے کام کرتی ہے؟ اس سوال کا جواب جاننے سے پہلے ہمیں ایک عام ہولوگرافک ٹیکنالوجی کے بارے میں سمجھنا ہوگا کہ یہ کیا چیز ہے۔

ہولوگرافکس یونانی زبان کے لفظ ہولوگرما سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں دور سے آتا ہوا پیغام۔ ہولوگرافک ٹیکنالوجی کا مظاہرہ ایک بند کمرے میں کیا جاتا ہے اور اسے تیار کرنے کے لئے سب سے پہلے اس کی 3D گرافک تیار کی جاتی ہے جسے گرین اسکرین کے ذریعے Edit کیا جاتا ہے اور اس کے بعد تیارہ شدہ ویڈیوز کو چار مختلف لیزر پروجیکٹر میں داخل کیا جاتا ہے۔ جو ایک وقت میں مل کر ایک نقطہ کی طرف اپنے اندر موجود تصویر کو داخل کرتے ہیں۔ جس سے تصویر اس نقطہ پر آکر مکمل ہوجاتی ہے اور ایسا حقیقی منظر پیدا ہوتا ہے کہ جیسے جو کچھ ہم دیکھ رہے ہیں وہ سب حقیقت ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ کوئی جسم بمعہ اپنے وجود حقیقت میں سامنے موجود ہو۔

اس ٹیکنالوجی کے تانے بانے دجالی فتنہ اور اس کے آنے کے لئے راہ ہموار کرنے والے لوگوں سے جا ملتے ہیں جو کہ ایلومیناتی اور

فری میسن جیسی خفیہ تنظیمیں ہیں جن کا مقصد دنیا میں ون ورلڈ آرڈر لانا ہے، یعنی کہ ایک ہی مذہب کی حکمرانی جو کہ شیطانی مذہب ہے اور پوری دنیا پر یہودی غلامی کو مسلط کرنا ہے اور آنے والے سب سے بڑے الہامی فتنہ یعنی دجالی فتنہ کے لئے تمام راہیں راہیں ہموار کرنا ہے۔

چھوٹے سے کمرے میں ہولوگرافک کا تجربہ بہت زیادہ آسان ہوتا ہے بہ نسبت سوکلومیٹر کے فلکی ایریا میں جسے گرافک پلیٹ پر استعمال کیا جائے جس کا نظارہ آسمان میں چائنہ کے شہر میں بادلوں کے درمیان میں دیکھا گیا۔

دوستو! حقیقت یہ ہے کہ امریکی، کینیڈین اور اسرائیلی حکومت نے باہمی تعاون سے اسکائی گرافک کے لئے لیزر سیٹلائٹ تیار کئے ہیں اور انہیں پہلے چھوٹے لیول پر تجربات کے ذریعے آزمایا گیا اور پھر ہولوگرافک لیزر سیٹلائٹ تیار کئے گئے جو خلا سے مختلف زاویوں سے ہولوگرافک ٹیکنالوجی کی لہریں زمین پر بھیجتے ہیں۔ یہ سیٹلائٹس زمین سے ساٹھ میل کی اونچائی پر ہوتے ہیں جو خلا کے ایک مخصوص حصے میں جہاں ان کو دکھانا مقصود ہو ایک ایسا حقیقی منظر پیش کرتے یں جیسے وہ حقیقت میں سامنے موجود ہوں اس منظر کو دکھانے سے پہلے خلا میں سوڈیم کی ایک تہہ بچھائی جاتی ہے جو کہ بلندی سے آتی ہوئی ہولو گرافک لہروں کو گرافک سین میں بدل دیتی ہیں۔ بالکل ایسے ہی جیسے ڈش انٹینا کے سگنل کو ٹی وی اسکرین میں بدلا جاتا ہے۔

بند کمرہ کے اندر ہولوگرافک ٹیکنالوجی کا مظاہرہ بہت آسان ہے کیونکہ وہاں بلب کی روشنی اور ہولوگرافک لہروں کے علاوہ کوئی تیسری لہریں موجود نہیں ہوتی ہیں جو اس ہولوگرافک کے نمونے کو ڈسٹرب کرسکیں جبکہ خلا میں ہولوگرافک کو سورج کی تیز روشنی اور روشنی کے بہاؤ کا بھی سامنا ہوتا ہے لہٰذا زمین سے سومیل کی اونچائی سے زمین پر ہولوگرافک مناظر دکھانے کے لئے کسی اسکرین ٹیوب کی ضرورت ہوتی ہے جس کا کام سوڈیم سرانجام دیتا ہے اور اس کی تہہ خلا میں بچھا دی جاتی ہے لہٰذا جب خلا سے سیٹلائٹ پر ہولوگرافک لہریں بھیجتی جاتی ہیں تو یہ سوڈیم کی تہہ سے ٹکرا کر زمین پر ایک اسکرین کا منظر پیش کرتی ہیں اور ایک ایسا نظارہ پیش کرتی ہیں جو اس قدر حقیقی ہوتا ہے کہ انسان دنگ رہ جاتا ہے اس ٹیکنالوجی کی کامیابی کے بعد امریکی ادارہ ناسا اس کے مزید جدید حصے پر کام کررہا ہے جیسے ہولو گرام پینٹ ٹیکنالوجی کہا جائے گا۔

اس ٹیکنالوجی کے ذریعے خلا سے ہولوگرافک پینٹ کی شعاعوں کو زمین کی طرف بھیج کر کسی بھی مخصوص شہر کی شکل وصورت کو مکمل طور پر بدلا جاسکے گا۔ مثلاً ہم دیکھیں گے کہ جہاں پہلے خوبصورت شہر آباد تھا وہ سیاہ اور آتش زدہ ہو چکا ہے آسمان پر عجیب و غریب شکلیں اور کیڑے مکوڑے تیر رہے ہیں۔ فضا بھی تبدیل ہورہی ہے وہاں موجود ندیاں نالے جہاں سے پہلے ٹھنڈا اور شفا پانی دکھائی دیتا تھا وہاں اب کھولتے ہوئے ندی نالے اور اٹھتے ہوئے آگ کے بلبلے نظر آرہے ہیں جبکہ حقیقت میں وہ نہر ٹھنڈا پانی ہوگی۔ جسے ہولوگرافک پینٹ کے ذریعے آگ میں بدلا ہوا دکھایا جائے گا مگر درحقیقت وہ پانی ہی ہوگا، مگر ہماری نظر کا دھوکہ ہوگا، یہ ہماری نظر کا دھوکہ ہی ہوگا جو کہ ٹھنڈے اور صاف پانی کو آگ کی ندی اور آگ کا لاوا دکھائے گا۔

قارئین! یہاں ہمیں نبی کریمؐ کی وہ مبارک حدیث مدنظر رکھنی چاہئے جس میں حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ مجھے دجال کے فتنے سے بھی زیادہ اس بات کا علم ہے کہ اس کے ساتھ کیا چیزیں ہوں گی اس کے ساتھ دو جاری نہریں ہونگی اس میں سے ایک سفید پانی کی ہوگی جبکہ دوسری میں بھڑکتی ہوئی آگ ہوگی۔ اگر کوئی شخص وہ زمانہ پائے تو اسے چاہئے وہ اس نہر میں غوطہ لگائے اور اس میں سے پیئے کیونکہ وہ ٹھنڈا پانی ہوگا۔

اس حدیث مبارکہ کے بعد واضح ہوجاتا ہے کہ یہ وہی دور ہے اور وہی ٹیکنالوجی ہے جس کے بارے میں حضرت محمدؐ نے واضح طور پر دونہروں کا ذکر کرکے فرمایا کہ دجال کے پاس دونہریں ہونگی۔ایک صاف پانی کی ایک کھولتی ہوئی آگ کی۔اگر تم ان دونہروں کو پاؤ تو آگ والی نہر میں غوطہ لگانا کیونکہ وہی ٹھنڈا پانی ہوگا۔

یہ وہی ٹیکنالوجی ہے جس کے ذریعے دجال ایک شہر کی فضا کو خوبصورت اور جنت نما بنا کر غائب کر دکھائے گا اور خوبصورت شہر کو آگ کے جہنم نما بنا کر پیش کرے گا جو کہ یقیناً نظر کا دھوکہ ہوگا اور یہ سب اسی اسپیس ہولوگرافک 7D ٹیکنالوجی کے ذریعے ممکن ہوگا۔

لفظ Conspiracy سنا ہوگا جس کا مطلب ہے سازش۔ اسی طرح Conspiracy تھیورسٹ کو اردو میں سازش کا اندازہ لگانے والا کہہ سکتے ہیں۔1996ء میں conspiracy تھیوری کینیڈین صحافی سرج مناف نے انکشاف کیا کہ امریکی خلائی ادارہ ناسا کچھ خفیہ طاقتوں کے ساتھ مل کر ایک مشین پر کام کر رہا ہے جس کا مقصد دنیا کے لوگوں کو بیوقوف بنا کر عالمی حکومت قائم کرنا ہے اس سے انکار کرنے والے لوگوں کو نفسیاتی طور پر تباہ کر دیا جائے گا اور ان کو طرح طرح کے مسائل میں گھیر دیا جائے گا جو بظاہر قدرتی ہونگے مگر درحقیقت وہ ان شیطان کے پیروکاروں کی طرف سے ہونگے جو اس ون ورلڈ آرڈر کے پیروکار ہیں۔

سرج مناف کے مطابق اس پروجیکٹ کا نام پروجیکٹ بلوبیم ہے جو مختلف مراحل میں ممکن ہوگا۔اس پراجیکٹ کے 4 مراحل ہیں۔ان سب چیزوں کو expose کرنے پر سرج مناف کو شدید ذہنی اذیت دی گئی اور اسے مروادیا گیا جبکہ اس کی موت کو ہارٹ اٹیک بتایا گیا۔

پہلے مرحلے میں دنیا سے کرنسی ختم کر کے ڈیجیٹل کرنسی کو فروغ دیا جائے گا۔یعنی آپ کی دولت آپ کے ہاتھ میں نہیں رہے گی۔ لہٰذا آپ کے پاس چاہے جتنی بھی دولت ہوا سے ہیک کر کے آپ کو منٹوں میں غریب بنا دیا جائے گا اور اس کے معاشرے کے لئے ناکارہ کر کے اپنے معاشرے کا حصہ بنایا جائے گا جو کہ آج یقیناً مکمل ہو چکا ہے کیونکہ کرنسی اور نوٹ کا وجود ختم ہوتا جا رہا ہے جس کی جگہ کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈ نے لے لی ہے اور اس کا مظاہرہ ہم آج کے دور میں عملی طور پر بھی دیکھتے ہیں۔

اس پراجیکٹ کے دوسرے مرحلے میں مذہبی شدت پسندی کو فروغ دیا جائے گا اور خانہ جنگی کروا کر کمزور ممالک کی حکومتوں کو توڑ دیا جائے گا اور لوگوں کو مذہب سے بیزار کرنا ان کا مقصد ہوگا جو کہ ہم دیکھتے ہیں کہ مکمل ہو چکا ہے۔

کیونکہ تخریب کار عناصر جگہ جگہ جنم لے چکے ہیں اور اسلامی حکومتوں پر کفار کے حمایت یافتہ حکمران براجمان ہیں اور ان خفیہ عناصر کی سرپرستی کر رہے ہیں۔

تیسرے مرحلے میں پراسرار سنسنی اور افواہیں پھیلائی جائیں گی کہ کوئی خلائی مخلوق حملہ آور ہوسکتی ہے۔یوں سنسنی پھیلا کر لوگوں کو نفسیاتی خوف میں مبتلا کیا جائے گا اور انہیں اس طرح سے اپنی نئی گورنمنٹ میں شامل کیا جائے گا۔ جسے وہ یقیناً فوری طور پر قبول کرلیں گے۔آخری مرحلہ میں اسپیس شو یا اسکائی گرافک کے مظاہرے دکھائے جائیں گے جو کہ اسی ہولوگرافک ٹیکنالوجی کی مدد سے ممکن ہوگا۔اس مرحلے کے بھی دو اہم مراحل ہونگے۔جس کے پہلے مرحلے میں اس پیشین گوئی کو سچ کیا جائے گا جو ہر مذہب نے آخری زمانے سے متعلق ان کے پیروکاروں کو دی ہیں یعنی کہ عیسیٰؑ کی آمد، عیسائیوں کے مطابق یسوع مسیح اور ہندوؤں کے مطابق آخری اوتار۔ جو کہ آخری زمانے میں آسمان سے اتریں گے پوری دنیا میں اس آخری مرحلے تک حالات پیدا کر دیئے

جائیں گے جس کا ذکر حضرت عیسیٰؑ کی آمد سے قبل کیا گیا تھا لہٰذا ایک دن اچانک امام مہدی ایک عمارت پر ان کے منتظر ہونگے اور آسمان سے ایک سیڑھی رونما ہوگی۔ جس سے خوبصورت نوجوان آسمان سے زمین کی طرف آئے گا۔ جس کے ارد گرد جھومتے ہوئے بادل ہونگے اور وہ بہت جاذب نظر شخصیت کا مالک ہوگا۔ وہ ایک عمارت پر اترے گا تو لوگ اسے عیسیٰ یسوع مسیح یا آخری اوتار سمجھ لیں گے جبکہ وہ درحقیقت صرف ایک ہولوگرافک ٹیکنالوجی کا دھوکہ ہوگا جو ایک عمارت پر اپنی کاری گری کا نمونہ پیش کرے گا۔ اس کے بعد عمارت سے اصلی نوجوان کو نکالا جائے گا جس کے پاس ہر مذہب کی تعلیم اور عمدہ تربیت ہوگی۔ پوری دنیا کے لوگ اس کے سحر میں مبتلا ہو جائیں گے۔

اور وہ خود کو مسیح بتائے گا۔لیکن وہ درحقیقت حضرت عیسیٰؑ کی آمد سے قبل پوری دنیا کو گمراہ کرنے والا یہودی شیطان ہوگا تاکہ جب تک اصلی حضرت عیسیٰؑ آئیں ان کو زیادہ وقت اپنے آپ کو سچ ثابت کرنے میں گزر جائے اور دجال اور شیطان کے خلاف وہ کوئی مؤثر کارروائی نہ کرسکیں۔

اس کے علاوہ ہم دیکھیں گے کہ اس ٹیکنالوجی کی مدد سے آسمان پر فرشتوں کے شہر آباد ہیں اور اللہ آسمان سے لوگوں سے ان کی زبان میں مخاطب ہو رہا ہے۔ آپ دیکھیں گے تصویر کے ساتھ ساتھ ہولوگرافک ٹیکنالوجی میں آواز کے لئے الگ سے سیٹلائٹ بھی تیار کئے جا رہے ہیں جو اسی طرز پر آواز کو سینکڑوں کلو میٹر دور تک پہنچائیں گے جس طرح سے ہولوگرافک ٹیکنالوجی سیٹلائٹ سے تصویر کو بھیجتی ہے۔ دوستو! اب آپ خود اندازہ لگائیں گے کہ دین حق پر قائم رہنے والے لوگوں کو دنیا میں جہنم دکھائی جائے گی انہی نفسیاتی طور پر ٹارچر کیا جائے گا جبکہ نیو ورلڈ آرڈر کے ماننے والوں کو دل کش فضائیں اور نظر کو دھوکہ دینے والی ہولوگرافک ٹیکنالوجی سے فرشتے اور اللہ انہیں سلام کریں گے۔

تو کتنے لوگ اس فتنہ کے دور میں اپنے ایمان پر قائم رہ پائیں گے۔ لوگوں کو اندازہ بھی نہیں ہوگا کہ ان کے ساتھ اور ان کے مذہب کے ساتھ کھیل کھیلا جا رہا ہے۔ حقیقت یہ بھی ہے کہ دنیا کے زیادہ تر لوگ پسماندہ ذہن ہو چکے ہیں کیونکہ لوگ کسی واقعہ کے رونما ہونے پر ریسرچ کرنے کے بجائے اسے فوراً اپنا عقیدہ بنا لیتے ہیں۔ لہٰذا جب بھی اسپیس ہولوگرافک فتنہ کا آغاز ہوگا تو لوگ جوق در جوق اس کا شکار ہونگے۔ اس سب کو ممکن بنانے والے نیو ورلڈ آرڈر بنانے والے رہنما جن کا ماضی فرعون سے ملتا تھا اور حال دجال سے ملے گا۔ یہ وہی سب کچھ کر رہے ہیں جو دجال کی حکومت میں ہوگا۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہئے ہم انسان اشرف المخلوقات ہیں اور ہمیں اللہ نے تمام مخلوقات سے افضل پیدا کیا ہے۔

ہمیں علم وشعور جیسی نعمتوں سے نوازا ہے اور اسی لئے ہماری آزمائش کے لئے امتحان بھی بنائے ہیں لہٰذا یقیناً جب وہ وقت آئے گا تو اس فتنہ کے دور میں بھی اللہ کبھی ہمیں اکیلا نہیں چھوڑے گا۔ ہمیں ضرورت تو صرف اس بات پر کامل یقین کرنے کی اور اس شیطانی فتنہ سے پناہ مانگنے کی جس کے متعلق اللہ کے رسولؐ نے فرمایا کہ وہ آخری وقت کا بدترین فتنہ ہوگا۔ اس کے لئے آپؐ نے سورہ بقرہ (2) ' (آیت 277 سے 286) اور سورہ کہف (18) (آیت 103 سے 110) کی آخری دس دس آیتیں روزانہ صبح شام پڑھنے کی ہدایت فرمائی اور فرمایا جو انہیں باقاعدگی سے پڑھے گا وہ ان فتنوں سے محفوظ رہے گا۔ اللہ ہمارے ایمان کی حفاظت فرمائے اور اسی پر ہمیں موت نصیب فرمائے۔ (آمین)

☆

بچے اوران کا مستقبل (علم نجوم کی روشنی میں)

علم نجوم کی روشنی میں بارہ بروج سے منسوب وہ پیشے دیئے گئے ہیں جن کی طرف آپ کے بچے کا شروع سے رجحان ہواوراس کی تعلیم دلوائے تواس کا مستقبل شاندار ہوگا۔

(1) حمل 13: اپریل سے 13 مئی

آرکیٹکچر، آرمی انجینئر، ایگریکلچر انجینئر، انجن ڈرائیور، بائیولوجسٹ، پیشہ ور کھلاڑی، جغرافیہ دان، سروئیر، دانتوں کا ڈاکٹر، اسلحہ ساز، مکینک، فائرمین، سیاح، ماہرنفسیات، کمپنی پروموٹنگ۔

(2) ثور: 14 مئی سے 13 جون

انجینئرنگ، آکشنر، اکاؤنٹنٹ، آرٹ ڈیلر، بینکر، پراپرٹی ڈیلر، آرکیٹیکٹ باغبان، تاجر، تھیٹر کا اداکار، جیولر، انجینئر، دانتوں کا ڈاکٹر، گلوکار، سروئیر، ماہر تعلیم، مجسمہ ساز، فزیشن، کاسمیٹکس، ہربل ڈاکٹر، ہیئر ڈریسر، جیومیٹریکل۔

(3) جوزا: 14 جون سے 15 جولائی

براڈ کاسٹر، ٹیچر، ٹیلی فون آپریٹر، پوسٹ مین، تاریخ دان، ٹرانسپورٹر، صحافی، تبصرہ نگار، لیکچرار، ادیب، سیکریٹری، جغرافیہ دان، سیلز مین، شاعر، کرافسٹ مین، ٹریول ایجنٹ، ڈرائیور، جہازراں، وکیل، مترجم۔

(4) سرطان: 16 جولائی سے 15 اگست

ماہر آثار قدیمہ، اسٹیٹ ایجنٹ، ایکسپورٹر، میوزیم انچارج، مترجم، نرس، ہوٹل انچارج، بوٹ میکر، کنڈرگارٹن، ٹیچر، ڈاکٹر، کمپونڈر۔

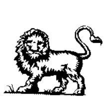

(5) اسد: 16 اگست سے 15 ستمبر

استاد، اداکار، سنار، انشورنس ایجنٹ، تھیٹریکل ایکٹر، ماڈل، سائنسدان، انڈسٹریل میکر، کیمسٹ، ریاضی دان، ڈانسر، پیشہ ور کھلاڑی، کمشنر، گورنمنٹ ملازم، سول سروس، میڈیکل انڈسٹری، ایڈورٹائزنگ۔

(6) سنبلہ: 16 ستمبر سے 15 اکتوبر

انسپکٹر، استاد، پرچون فروش، اکاؤنٹنٹ، سیکرٹری، باغبان، دانتوں کا ڈاکٹر جغرافیہ دان، دستکار، مترجم، پریکٹیکل سائنٹسٹ، ماہر شماریات، دستکار، معاشیات دان، کلرک، صحافی، ادیب، ہوٹل منیجر۔

(7) میزان: 16 اکتوبر سے 15 نومبر

ایڈورٹائزنگ، مصور، بائیولوجسٹ، مترجم، ڈپلومیٹ، اسٹیٹ ایجنٹ، لائبریرین، وکیل، عالم دین، جغرافیہ دان، تاریخ دان، شعبدہ باز، ہیئر ڈریسر، سیلز مین، ڈریس ڈیزائنر، ریشنٹ، کونسلر۔

(8) عقرب: 16 نومبر سے 15 دسمبر

انجینئر، بیرسٹر، باکسر، انشورنس ایجنٹ، روحانی عالم، نفسیات دان، بائیولوجسٹ، ریاضی دان، وکیل، سرجن، ہپناٹسٹ، مڈوائفری، پیتھالوجسٹ، پولیس مین، دواساز، سراغ رساں، فوجی، فزیالوجسٹ، سیاست دان، سیکرٹ ایجنٹ۔

(9) قوس: 16 دسمبر سے 13 جنوری

ایڈورٹائزر، بیرسٹر، ادیب، پروفیسر، عالم دین، کیمسٹ بک سیلر، شپ مین، لائبریرین، جوکی، ٹریول ایجنٹ، مصنف، کھلاڑی، سیاح، لیکچرار، فلاسفر، اینیمل سرجن، ٹرانسپورٹر، صحافی۔

(10) جدی: 14 جنوری سے 12 فروری

انجینئر، استاد، انشورنس ایجنٹ، اسٹیٹ ایجنٹ، آرکیٹیکٹ، تاریخ دان، طبیعات دان، منتظم، سیاست دان، ریاضی دان، موسیقار، بلڈر، سروئیر، فرنیچر میکر، سرجن، ماہر معدنیات، ریاضی دان۔

(11) دلو: 13 فروری سے 13 مارچ

الیکٹروتھراپسٹ، ادیب، شیئرز ہولڈر، طبیعات دان، فوجی، ماہر عمرانیات ریڈیوگرافر، روحانی عالم، نرسنگ، سائنس دان، کیمسٹ، فوٹوگرافر، بائیولوجسٹ طیارہ ساز، عالم دین۔

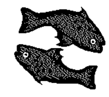

(12) حوت: 14 مارچ سے 12 اپریل

اداکار، ادیب، اسٹاک ایکسچینج ہولڈر، انشورنس ایجنٹ، شاعر، ہپناٹسٹ، موسیقار، عالم دین، وکیل، جواری، روحانی عالم، نفسیات دان، ڈانسر، شعبدہ باز، فوٹوگرافر، ہوٹل منیجر، اکاؤنٹنٹ، سیلزمین۔

☆☆

کھیل اور کھلاڑی (علم نجوم کی روشنی میں)

علم نجوم میں ہزاروں سال سے تجربات ہو رہے ہیں لیکن مکتبہ عقبری روحانی سائنس دنیا کا واحد ادارہ ہے جس کے زیر اہتمام نئی ایجادات سامنے آئی ہیں۔ اس کا ثبوت یہ منہ بولتا مضمون ہے اس خاکسار نے پہلی بار ہر کھیل کو اس کے منسوبہ برج میں تقسیم کردیا ہے اگر ہر آدمی اپنی تاریخ پیدائش کو مدنظر رکھتے ہوئے کھیل کا انتخاب کرے تو کامیابی اس کے قدم چومتی ہے۔

(1) حمل 13: اپریل سے 13 مئی

(1) آئس ہاکی (2) ایتھلیٹکس (3) تیر اندازی (4) لان ٹینس (5) لاکروس (6) لوڈو (7) یاٹنگ (کشتی رانی)

(2) ثور: 14 مئی سے 13 جون

(1) باسکٹ بال (2) باکسنگ (3) برج (تاش کا کھیل) (4) بز (افغانی کشتی) (5) بل فائٹنگ (6) بلیرڈ (7) بیڈمنٹن (8) بیس بال (9) تن سازی (10) دیسی کشتی (11) واٹر اسکیٹنگ (12) واٹر پولو (13) والی بال (14) ویٹ لفٹنگ (15) ویسٹ مور لینڈ (برطانوی کشتی)

(3) جوزا: 14 جون سے 15 جولائی

(1) پتنگ بازی (2) کراٹے (3) کنگ فو

(4) سرطان: 16 جولائی سے 15 اگست

(1) ڈرافٹ (2) ڈربی ریس (3) ڈووین (برطانوی کشتی) (4) ڈوئل (5) غوطہ خوری (6) گھڑ دوڑ (7) ہاکی (8) ہرلنگ (9) ہینڈ بال۔

(5) اسد: 16 اگست سے 15 ستمبر

(1) ٹیبل ٹینس (2) ٹینس (3) ملاکھڑا (سندھی کشتی) (4) موٹر بوٹنگ (کشتی رانی) (5) موٹر ریس۔

(6) سنبلہ: 16 ستمبر سے 15 اکتوبر

(1) پولو (چوگان) (2) پینٹیتھلون۔

(7) میزان: 16 اکتوبر سے 15 نومبر

(1) رووانگ (کشتی رانی) (2) رے گیٹا (کشتی ریس)

(8) عقرب: 16 نومبر سے 15 دسمبر

(1) نیٹ بال

(9) قوس: 16 دسمبر سے 13 جنوری

(1) شمشیر زنی (2) فٹ بال

(10) جدی: 14 جنوری سے 12 فروری

(1) جمناسٹک (2) جوڈو (3) جوکاڈو (4) گالف (5) گلائڈنگ (6) گلی ڈنڈا (7) گلیما (آئس لینڈ کی کشتی)

(11) دلو: 13 فروری سے 13 مارچ

(1) اسکائی انگ (2) اسکنن (سوئٹزرلینڈ کی کشتی) (3) اسکوائش (4) اسکیٹنگ (5) اسنوکر (6) سوئمنگ (تیراکی) (7) سکی انگ (8) سلو سائیکلنگ (9) سومو (جاپانی کشتی) (10) نشانہ بازی۔

(12) حوت: 14 مارچ سے 12 اپریل

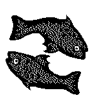

(1) سائیکل پولو (2) سائیکل ریس (3) سائیکلنگ (4) سیپا کوروگا (5) کرکٹ (6) کرلنگ (7) کبرلینڈ (برطانوی کشتی) (8) کورنس (برطانوی کشتی) (9) کیچ ایز کیچ کین (امریکی کشتی) (10) کیرم (11) کینوانگ (کشتی رانی)

☆☆

آپ کامیابی کیسے حاصل کریں

ہر شخص اس بات کا خواہش مند ہے وہ جو کام کریں اس میں اسے کامیابی حاصل ہو یہاں ایک جدول دی جاتی ہے جس میں بارہ بروج سے منسوب افراد کے بارہ گھروں سے منسوب مختلف امور درج ہیں جن کی مدد سے ہر شخص کامیاب و کامران ہوگا۔ طریقہ درج ذیل ہے۔

مثال: کسی شخص کا برج جدی ہو اور وہ کسی بھی سال 14 جنوری سے 12 فروری کو پیدا ہوا ہے۔ وہ مالی امور میں کامیابی حاصل کرنا چاہتا ہے کہ اسے کب مال ملے گا مالی امور کا دوسرا گھر ہوتا ہے برج جدی کا دوسرا گھر دلو ہے۔ یعنی شمس جب برج دلو میں تحویل کرے گا اس وقت مالی امور میں کامیابی ہوگی یعنی شمس برج دلو میں 13 فروری کو تحویل کرے گا جہاں وہ 13 مارچ تک قیام کرے گا اس دور میں برج جدی سے منسوب افراد فائدہ اٹھا سکتے ہیں اس طرح ہر مقصد میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

بروج	انفرادی مقاصد میں کامیابی	مالی امور میں کامیابی	رشتہ داروں سے ہم آہنگی	گھریلو ہم آہنگی	محبت کے معاملات میں کامیابی	کاموں میں کامیابی	منگنی و شادی میں کامیابی	حصول میں کامیابی	اعلیٰ تعلیم میں کامیابی	پیشہ ورانہ اموریں کامیابی	دوستی و امیدوں میں کامیابی	خفیہ امور میں کامیابی
حمل:13 اپریل سے 13 مئی	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ثور:14 مئی سے 13 جون	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل
جوزا:14 جون سے 15 جولائی	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور
سرطان:16 جولائی سے 15 اگست	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا
اسد:16 اگست سے 15 ستمبر	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان
سنبلہ:16 ستمبر سے 15 اکتوبر	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد
میزان:16 اکتوبر سے 15 نومبر	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
عقرب:16 نومبر سے 15 دسمبر	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان
قوس:16 دسمبر سے 13 جنوری	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
جدی:14 جنوری سے 12 فروری	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
دلو:13 فروری سے 13 مارچ	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی
حوت:14 مارچ سے 12 اپریل	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو

☆☆☆

☆☆☆ آپ کی دعا کب قبول ہو سکتی ہے ☆☆☆

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے 212 مقامات پر دعا مانگنے کی ترغیب لوگوں کو دی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم مجھ کو پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ (سورۃ مومن 40 آیت 60) دعا ہر شخص مانگتا ہے مگر اکثریت ان لوگوں کی ہے جو شکایت کرتے ہیں کہ وہ دعا مانگ مانگ کر تنگ آ چکے ہیں مگر ان کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ اس کی مختلف وجوہات ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) نماز پنجگانہ کی ادائیگی نہ کرنا بلکہ صرف ہفتے میں ایک دفعہ جمعہ کے دن مسجد میں نماز پڑھنا جس طرح عیسائی اتوار کے دن اور یہودی ہفتہ کے دن عبادت گاہ جاتے ہیں بعض لوگ تو جمعہ کے دن بھی نماز کی ادائیگی کے لئے مسجد کا رخ نہیں کرتے کچھ لوگ کام کی زیادتی کی شکایت کرتے ہیں کہ اس وجہ سے نماز کی ادائیگی نہیں ہو سکتی۔ کھانا کھانے کے لئے تو وقت نکالا جا سکتا ہے لیکن نماز کے لئے اگر صرف پنجگانہ نماز کے فرض ہی ادا کر لئے جائیں تو کسی حد تک مشکلات سے بچا جا سکتا ہے۔ اس لئے جس کا سر اللہ کے آگے نہیں جھکتا اس کا سر دنیا والوں کے آگے بار بار جھک جاتا ہے۔

(2) قرآن مجید کی تلاوت سال میں ایک مرتبہ یعنی رمضان المبارک میں کرنا، سارا سال قرآن مجید کو ہاتھ نہ لگانا اگر صرف صبح کے وقت بعد نماز فجر چند آیتیں معہ ترجمہ کے ساتھ پڑھ لی جائیں اور ساتھ میں دعا کر لی جائے تو اس کی دعا کبھی رائیگاں نہیں جائے گی۔

(3) نیت کا صحیح نہ ہونا اس کے لئے حدیث شریف میں درج ہے کہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے (حدیث مبارک) بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ بہت سے پرہیزگار نمازی ہر ہفتے، پیر یا جمعرات کے علاوہ ہر ماہ ایام بیض یعنی 14,13 اور 15 تاریخوں کو روزہ رکھنے والے، تبلیغی اجتماعات میں ہر ہفتہ باقاعدگی سے جانے والے تہجد گزار، سنت نبویؐ پر عمل کر کے داڑھی رکھنے والے لوگ بھی یہ شکایت کرتے ہیں کہ ان کی دعا قبول نہیں ہوتی تو اس میں اللہ تعالیٰ کا کوئی قصور نہیں ہے اس کا سبب انسانی نیت میں کھوٹ ہوتی ہے اگر مندرجہ بالا خصوصیات کے ساتھ نیت بھی صحیح ہوتی تو وہ انسان اس دور کا ولی بن سکتا ہے اگر نیت صحیح نہیں ہے تو ان خصوصیات کے باوجود راندۂ بارگاہ ہو جائے گا مگر اس کا مطلب یہ نہ لیا جائے حقوق اللہ کی ادائیگی نہ کی جائے اور صرف نیت صحیح رکھی جائے۔ حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ نیت بھی صحیح ہونی چاہئے۔

(4) حقوق العباد بھی حقوق اللہ کے بعد اتنے ہی ضروری ہیں جتنے کہ حقوق اللہ ضروری ہیں بعض لوگ حقوق اللہ کی ادائیگی تو کرتے ہیں مگر حقوق العباد (بندوں کے حقوق) غصب کرتے ہیں اس کی واحد وجہ نیتوں کا فتور ہیں اگر نیتیں صحیح ہوں تو حقوق العباد کی ادائیگی میں غفلت نہ برتی جاتی۔ ان کے علاوہ بھی بہت سی وجوہات ہیں۔ اگر صرف مندرجہ بالا ان چار وجوہات پر ہی عمل کر لیا جائے تو رب العالمین بخشنے کی طاقت رکھتے ہیں قصہ المختصر یہ کہ ہر کام وقت کی مناسبت سے کیا جاتا ہے اس طرح دعا کی قبولیت کے لئے بھی وقت کی اہمیت اپنی جگہ ہے۔ ہر اسلامی مہینہ 29 یا 30 دنوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ 30 دن آٹھ سمتوں پر تقسیم ہوتے ہیں۔ یہاں پر جو جدول دی جا رہی ہے اس کی طرف رخ کر کے مندرجہ بالا چار وجوہات پر عمل پیرا ہو کر دعا کی جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ دعا کبھی رائیگاں نہیں جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ نقش ''الدعا'' کی لوح بنوا کر اپنے پاس رکھیں تو سونے پر سہاگہ والی بات ہوگی۔ کبھی ناکامی آپ کے پاس سے نہیں گزرے گی۔ جدول مندرجہ ذیل ہے۔

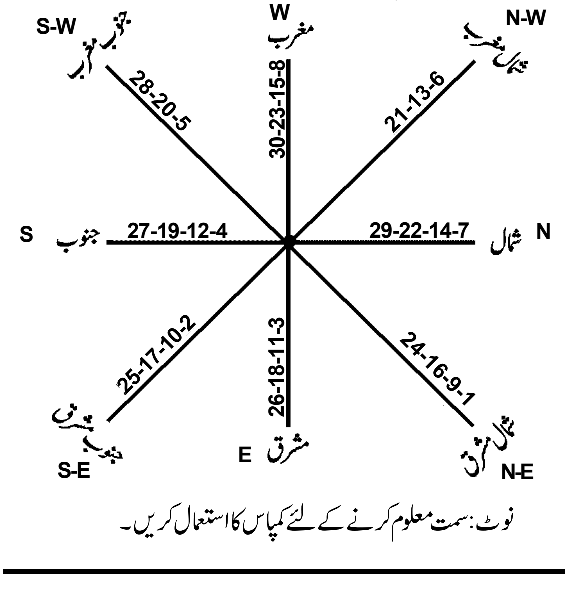

نوٹ: سمت معلوم کرنے کے لئے کمپاس کا استعمال کریں۔

100 اسم اعظم، 100 بیماریوں کا علاج

دنیا میں کوئی بھی مرض بعد میں آیا پہلے اس مرض کی دوا اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی شفا دینا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر بیمار کو صحت وتندرستی عطا فرمائے عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ مریض جب بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو ضرور یاد کرتا ہے علاج اور دوا کرانا سنت ہے لیکن کیا یہ بہتر نہ ہوگا کہ دوا کے ساتھ آپ اسم اعظم کا بھی ورد کرتے رہیں۔

بیماریوں کے اردو نام	بیماریوں کے انگریزی نام	اسم اعظم	تعداد اسم اعظم
کیل مہاسے	Acne	یَا اَللّٰهُ	12
ٹانسلز، حلق میں درد	Tonsillities	یَا رَحْمٰنُ	19
ڈلیوری کے بعد درد	Pain After Delevery	یَا رَحِیْمُ	15
حیض بند ہونا	Amenorrhoea	یَا مَلِکُ	9
کمی خون	Anaemia	یَا قُدُّوْسُ	17
استسقاء، سوجن	Dropsy	یَا سَلَامُ	14
ترشی معدہ (تیزابیت)	Acidity	یَامُؤْمِنُ	19
بھوک نہ لگنا	Apitite	یَا مُھَیْمِنُ	19
بھوک کی زیادتی	Increased Apetite	یَا عَزِیْزُ	22
معدہ کا درد	Cardialgia	یَا جَبَّارُ	9
خون تھوکنا	Hemoptysis	یَا مُتَکَبِّرُ	14
ہچکی	Hiccough	یَا خَالِقُ	11
ضعف باہ	Impotency	یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ	27
جنسی غدود کی کمزوری	Glandular Tonic	یَا غَفَّارُ	12
جنسی تھکن	Aphrodiasiac	یَا قَھَّارُ	9
دمہ	Asthma	یَا وَھَّابُ	14
پرانا دمہ	Chronic Asthma	یَا رَزَّاقُ	11
خون کی خرابی	Blood Impure	یَا فَتَّاحُ	21
پھوڑا پھنسی	Boils	یَا عَلِیْمُ	15
شدید کھانسی	Bronchitis	یَا قَابِضُ	12
عام کھانسی	Cough	یَا بَاسِطُ	18

24	یَا خَافِضُ	Backache	دردِ کمر
18	یَا رَافِعُ	Urinal Disorders	امراض مثانہ
18	یَا مُعِزُّ	Pneumonia	نمونیہ
14	یَا مُذِلُّ	Eructation Belching	ڈکاریں آنا
18	یَا سَمِیْعُ	Catarrh	نزلہ
13	یَا بَصِیْرُ	Fever	بخار
15	یَا حَکِیْمُ	Chronic Coryza	زکام پرانا
14	یَا عَدْلُ	Colic	دردقولنج، پیٹ درد
21	یَا لَطِیْفُ	Infantile Colic	بچوں کا پیٹ درد
11	یَا خَبِیْرُ	Restlessness	بچے پیٹ درد سے نہایت بے چین
16	یَا حَلِیْمُ	Cholera	ہیضہ
21	یَا عَظِیْمُ	Constipation	قبض
17	یَا غَفُوْرُ	Liver Tonic	دافع قبض
13	یَا شَکُوْرُ	Constipationof Pregnancy	حاملہ کی قبض
11	یَا عَلِیُّ	Infantile Constipation	بچوں کا قبض
7	یَا کَبِیْرُ	Women`s constipation	مستورات کا قبض
26	یَا حَفِیْظُ	Prospasus Ani	کانچ نکلنا
10	یَا مُقِیْتُ	Dry Stool Frequently	بار بار خشک پاخانہ
17	یَاحَسِیْبُ	Wishless Stool	پاخانہ کی حاجت نہ ہو
10	یَا جَلِیْلُ	Pain After Eating	درد معدہ کھانے کے بعد
9	یَا کَرِیْمُ	Pain Some Hours	درد معدہ کھانے کے کافی دیر بعد
6	یَا رَقِیْبُ	Winter`s Cough	موسم سرما کی کھانسی
10	یَا مُجِیْبُ	Whooping Cough	کالی کھانسی
20	یَا وَاسِعُ	Epistaxis	نکسیر پھوٹنا
15	یَا حَکِیْمُ	Sneezing	چھینکیں آنا
20	یَا وَدُوْدُ	Debility	کمزوری، ضعف

12	یَا مَجِیْدُ	Dentition	دانت نکالنے کا زمانہ
15	یَا بَاعِثُ	Menorrhoea	حیض کی کمی
13	یَا شَہِیْدُ	Dysmenorrhoea	حیض کا درد
9	یَا حَقُّ	Diabetes	شوگر
12	یَا وَکِیْلُ	Dyspepsia	بدہضمی
8	یَا قَوِیُّ	Menstraution Delayed	حیض دیر سے آئے
12	یَا مُبِیْنُ	Menstraution Irregular	حیض کی بے قاعدگی
10	یَا وَلِیُّ	Emmenagogue	حیض کی باقاعدگی
17	یَا حَمِیْدُ	Enuresis	تسلسل بول
22	یَا مُحْصِیُ	Flatulence	ریاح کی زیادتی
11	یَا مُبْدِئُ	Gall Stones/ Renal Calculi	پتہ وگردہ کی پتھری
15	یَا مُعِیْدُ	Choronic Gonorrhoea	پرانا سوزاک
13	یَا مُحْیُ	Gout	نقرس۔گھٹیا
13	یَا مُمِیْتُ	Heart Tonic	ضعف دل
9	یَا حَیُّ	Heamorrhoids	بواسیر
12	یَا قَیُّوْمُ	Insomnia	بے خوابی
14	یَا وَاجِدُ	Jaundice	یرقان
12	یَا مَاجِدُ	Agalactea	مستورات میں دودھ کی کمی
19	یَا وَاحِدُ	Abortion	اسقاط حمل
17	یَا صَمَدُ	Vagina Burnig Heatin	زنانہ خارش اندرونی
8	یَا قَادِرُ	Leucorroea	لیکوریا
15	یَا مُقْتَدِرُ	Backache	درد کمر
13	یَا مُقَدِّمُ	Malaria Fever	ملیریا بخار
18	یَا مُؤَخِرُ	Malaria Fever Infantile	بچوں کا ملیریا
10	یَا اَوَّلُ	Pyorrhoea	پائیوریا
9	یَا آخِرُ	Obesity	موٹاپا

17	يَا ظَاهِرُ	Cataract	موتیا
17	يَا بَاطِنُ	Deafness	بہرہ پن
10	يَا وَلِيُّ	Otalgia	کان کا درد
20	يَا مُتَعَالِيُّ	Spermatorrhoea	جریان (مردانہ)
4	يَا بَرُّ	Spleen& Liver Inlarged	تلی اور جگر بڑھ جائے
14	يَا وَهَابُ	Calculi Gravel	مثانہ کی پتھری
18	يَا مُنْتَقِمُ	Renal Pain	درد گردہ
21	يَا عَفُوُّ	Scrofula	خنازیر
16	يَا رَؤُفُ	Brain Tonic	مقوی اعصاب و دماغ
23	يَا مَالِكُ الْمُلْكُ	Constitutional Tonic	مقوی جسم
47	يَا ذُوَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامُ	Stomach Tonic	مقوی معدہ
20	يَا مُقْسِطُ	Tonsillitis	گلے کے غدود کا ورم
15	يَا جَامِعُ	Toothache	دانت کا درد
7	يَا غَنِيُّ	Paralysis	فالج
11	يَا مُغْنِيُ	Facial Paralysis	لقوہ
21	يَا مُعْطِيُ	Vomiting Pregnancy	حاملہ کی قے
17	يَا مَانِعُ	Fistula	ناسور۔فسچولا
12	يَا غَفَارُ	Diabates	پیشاب میں شوگر
21	يَا نَافِعُ	Insomnia	بے خوابی
13	يَا نُوْرُ	Pain Cure	ہر قسم کے درد کے لئے اکسیر
11	يَا هَادِئُ	Constipation	اکسیر قبض
14	يَا بَدِيْعُ	Obesity	موٹاپا
5	يَا بَاقِيُ	Diarrdea/Motions	بچوں کے دست
14	يَا وَارِثُ	General Tonic	بحالی صحت
10	يَا رَشِيدُ	Biliousness	دافع صفراء
19	يَا صَبُوْرُ	Eczema	جلن والے پھوڑے پھنسیاں

آیات قرآنی سے بیماریوں کا علاج

آیات شفاء

سورہ فاتحہ (ا) تین مرتبہ پڑھ کر یہ آیات شریفہ پڑھیں اور بیمار پر دم کر کے پلانا بھی مفید ہے۔ انشاء اللہ بیمار تندرست ہو جائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے۔

(1) وَ يَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِيۡنَ وَ يُذۡهِبۡ غَيۡظَ قُلُوۡبِهِمۡ (سورۃ توبہ 9: آیت 14 سے 15)

اور بہت سے مسلمانوں کے دلوں کو شفا دے گا اور ان کے دلوں کے غیظ وغضب کو دور کر دے گا۔

(2) يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوۡرِ وَ هُدًى وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ (سورۃ یونس 10 آیت 57)

اے لوگوں تمہارے پاس سے تمہارے رب کی طرف سے وہ چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو (خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں) ان کے لئے شفا ہے اور ہدایت ہے اور مومنوں کے لئے رحمت ہے۔

(3) يَخۡرُجُ مِنۡ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (سورۃ النحل 16 آیت 69)

اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے، جس کے مختلف رنگ ہیں کہ اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے۔

(4) وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ لَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا (سورۃ بنی اسرائیل 17 آیت 82)

اور ہم ایسی چیز قرآن نازل کرتے ہیں کہ جو مومنین کے حق میں شفا اور رحمت ہے اور ظلم کرنے والوں کیلئے تو اس سے الٹا نقصان ہی بڑھتا ہے۔

(5) الَّذِىۡ خَلَقَنِىۡ فَهُوَ يَهۡدِيۡنِ o وَالَّذِىۡ هُوَ يُطۡعِمُنِىۡ وَيَسۡقِيۡنِ o وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِيۡنِ o (سورۃ الشعرآء 26 آیت 78 سے 80)

جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھے راستہ دکھاتا ہے اور وہی مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار پڑتا ہوں۔ تو وہی مجھے شفا عطا کرتا ہے۔

(6) قُلۡ هُوَ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا هُدًى وَّشِفَآءٌ (سورۃ حٰم السجدۃ 41 آیت 41 سے 44)

آپ کہہ دیجئے کہ یہ (قرآن) ایمان والوں کیلئے راستہ دکھانے والا اور شفا دینے والا ہے۔

(7) اَللّٰهُمَّ اشۡفِ اَنۡتَ الشَّافِىۡ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

اے اللہ تو شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے نہیں کوئی شفا سوا تیری شفا کے، شفا دے تیرے علاوہ کوئی بیماری کو دور کرنے والا نہیں ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور رحم والا ہے

(8) اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ يَطۡلُبُهٗ حَثِيۡثًا وَّ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ وَ النُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمۡرِهٖ اَلَا لَهُ الۡخَلۡقُ وَ الۡاَمۡرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ o اُدۡعُوۡا رَبَّكُمۡ تَضَرُّعًا وَّ خُفۡيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُعۡتَدِيۡنَ o (سورۃ اعراف 7 آیت 54 سے 55)

بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے پیدا کئے آسمان وزمین چھ دن میں، پھر عرش قائم کیا وہی رات سے دن کو چھپاتا ہے۔ اس طرح کہ رات دن کو فوراً پکڑ لیتی ہے، سورج اور چاند اور ستارے

اسی نے پیدا کئے ہیں۔اس طرز پر کہ سب اسی کے حکم کے تابع ہیں پیدا کرنا اور حکم دینا اسی کے ہاتھ میں ہے اللہ ہی بڑی برکت والا ہے جو سارے جہاں کا رب ہے تم اپنے رب سے ہی دعا کیا کرو گڑگڑا کر اور آہستہ آہستہ وہ حد سے آگے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

یہاں پر رک کر شفا کیلئے خوب دل سے دعا مانگے۔اور پھر یہ آیت پڑھ کر ختم کرے۔

وَ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا وَادۡعُوۡهُ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰهِ قَرِیۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ (سورۃ اعراف 7 آیت 56)

اور دنیا میں شر و فساد نہ پھیلایا کرو اس کو وصیت کرنے کے بعد اللہ ہی کی بندگی کیا کرو ڈرتے ہوئے اور امید سے، بے شک نیک کام کرنے والوں سے اللہ کی رحمتیں بہت قریب ہیں۔

درودِ شفاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوۡلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الۡقُلُوۡبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الۡاَبۡدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوۡرِ الۡاَبۡصَارِ وَضِيَآئِهَا وَاٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ دَائِمًا اَبَدًا ط

درود شفاء گیارہ بار پڑھ کر جس مریض پر دم کریں شفا ہو پیٹ کے امراض میں پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔

شوگر سے نجات مل جائے

1۔مندرجہ ذیل دعا شوگر کا ہر مریض پڑھے اللہ تعالیٰ خیر فرمائیں گے اور شوگر کے نقصانات سے حفاظت ہوگی۔

رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا (سورۃ بنی اسرائیل 17 آیت 80 سے 81)

صبح اور شام سات دفعہ پڑھ کر خود پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پئیں اول و آخر درود شفا تین تین دفعہ۔

2۔سورہ الحشر کا آخری رکوع ظہر کے بعد تین دفعہ پڑھ کر خود پر دم کریں اور دعا کریں۔

اختلاج قلب کے لئے

دل کی گھبراہٹ۔اختلاج قلب یا دل کی تکلیف کے لئے سات دن تک بلاناغہ باوضو اول و آخر تین تین مرتبہ درود شفاء کے ساتھ 11 مرتبہ۔

اَفَغَيۡرَ دِيۡنِ اللّٰهِ يَبۡغُوۡنَ وَلَهٗۤ اَسۡلَمَ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّكَرۡهًا وَّاِلَيۡهِ يُرۡجَعُوۡنَ قُلۡ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا وَمَاۤ اُنۡزِلَ عَلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ وَمَاۤ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى وَعِيۡسٰى وَالنَّبِيُّوۡنَ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ، وَمَنۡ يَّبۡتَغِ غَيۡرَ الۡاِسۡلَامِ دِيۡنًا فَلَنۡ يُّقۡبَلَ مِنۡهُ وَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ. (سورۃ آل عمران 3 آیت 83 سے 85)

انشاءاللہ تعالیٰ دل کے تمام امراض سے مکمل نجات حاصل ہوگی۔

دُرودشفاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوۡلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الۡقُلُوۡبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الۡاَبۡدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوۡرِ الۡاَبۡصَارِ وَضِيَآئِهَا وَاٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ دَائِمًا اَبَدًا ط

درود شفاء گیارہ بار پڑھ کر جس مریض پر دم کریں شفاء ہو پیٹ کے امراض میں پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔

قارئین کرام ان وظائف کو پڑھتے وقت طہارت و پاکیزگی، وقت کے تعین کا خیال رکھیں اور پہلے دن جس وقت پر وظیفہ شروع کیا ہے مکمل ہونے تک اسی وقت کی پابندی کریں۔وظائف کی قبولیت اور ان میں کامیابی کیلئے پنج وقتہ نماز کی پابندی اور گناہوں سے اجتناب لازم ہے۔

شہداور دار چینی سے اکیس امراض کا علاج

شہد

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے شہد کو ''شفاء للناس'' فرمایا ہے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس نے ہر ماہ تین روز صبح کو شہد چاٹ لیا اس کو اس ماہ کوئی بڑی بیماری نہ ہوگی۔(ابن ماجہ)

(بشرطیکہ کہ شہد خالص ہو) آپ ﷺ نے فرمایا کہ دو شفاؤں کو اختیار کرو۔ شہد اور قرآن (اول شفاء جسمانی اور دوم شفاء روحانی کے لئے) آپ ﷺ صبح نیند سے بیدار ہو کر حوائج ضروریہ سے فراغت اور مسواک و وضو کے بعد شہد کو پانی میں حل کر کے اس کا ایک پیالہ نوش فرماتے۔ پورے عہد رسالت یعنی 23 سال میں آپ ﷺ سے کسی ایک دن کی بیماری منسوب نہیں۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس میں آپ ﷺ علالت کی وجہ سے تشریف نہ لائے ہوں۔ جتنے فائدے شہد میں ہیں دنیا کی کسی دوسری چیز میں نہیں۔ شہد اور دودھ آپ ﷺ کو مرغوب تھا کہ یہ ہزاروں قسم کی جڑی بوٹیوں کے مرکب ہوتے ہیں۔ دودھ، شہد، زیتون، کھجور، انجیر اور جو کا دلیہ ان چھ چیزوں سے اکثر امراض کا علاج ممکن ہے۔ شہد ہاضم ہے پیٹ صاف کرتا ہے توانائی فراہم کرتا ہے اس میں وہ تمام عناصر موجود ہوتے ہیں جن کی جسم میں ضرورت ہوتی ہے اس میں 17 فیصد پانی اور 75 فیصد شکر (گلیوکوز ڈیکسٹروز) ہوتی ہے اس کے علاوہ لوہا، تانبہ، کیلشیم، فاسفورس، پوٹاشیم، سوڈیم، میگنیشیم، مینگنیز، گندھک، پروٹین اور حیاتین وغیرہ موجود ہوتے ہیں۔ جراثیم کش ہے۔ سوجن اور جلے پر لگانے سے آرام دیتا ہے ذیابیطس کے مریض کے لئے مفید ہے۔ معدے کے تیزابیت اور جگر کے عوارض میں مفید ہے پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

قرآن مجید میں شہد کو انسان کے لئے شفا کہا گیا ہے۔ انجیل میں 21 مرتبہ شہد کا ذکر آیا ہے۔ رگ وید میں اس کی بہت تعریف کی گئی ہے۔ غرض ہندوؤں کی قدیم طبی و مذہبی کتب سے لے کر قرآن مجید تک شہد کی افادیت مسلمہ ہے۔

عموماً اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ (1) سفید ہلکا زردی مائل شفاف پتلا اور نہایت میٹھا۔ یہی اعلیٰ درجہ کا سمجھا جاتا ہے۔ (2) بادامی رنگ کا کسی قدر گاڑھا مزے میں ہلکی سی تیزی یہی دواؤں میں ڈالا جاتا ہے۔

خالص شہد کے چند ٹیسٹ:

1۔ نمک کی خشک ڈلی سے شہد کو رگڑیں اگر شہد کو نمکین نہ کرے تو خالص شہد ہے۔

2۔ تھوڑا سا شہد ہتھیلی کی پشت پر لگا کر اس پر تھوڑا سا چونا ملیں اگر ہاتھ حرارت محسوس کرے تو اصلی اور خالص شہد ہے۔

3- آنکھ میں لگانے سے کم لگے تو نقلی اور زیادہ لگے تو خالص۔

4- کپڑے پر لگا کر جلائیں اگر چر چراہٹ نہ ہو تو خالص۔

5۔ لٹھے کی کترن پر دو لمحہ رہنے دیں اگر اٹھانے پر شہد کی بوند بغیر دھبہ ڈالے اٹھ آئے تو خالص۔

6- پانی سے بھرے شیشے کے برتن میں چند قطرے ڈالیں اگر جوں کے توں جا کر تہہ میں بیٹھ جائیں تو خالص اور اگر پھیل جائیں تو نقلی اور ناخالص۔

شہد دنیا کے تقریباً تمام علاقوں میں پیدا ہوتا ہے۔ یونانی اور آریوویدی طریقہ طب میں ایک مجرب دوا کے طور پر شہد کی افادیت کو تسلیم کیا گیا ہے۔ جدید طبی سائنس نے بھی متعدد بیماریوں کے لئے اسے تیر بہدف علاج کے طور پر اپنانا شروع کیا ہے کیوں کہ حالیہ تجربات سے یہ دریافت ہوا کہ خالص شہد اور دار چینی کے پاؤڈر کا مرکب اگر باقاعدگی سے استعمال کیا جائے تو اس سے کئی امراض میں افاقہ ہو سکتا ہے۔

شہد ایک ایسی دوا ہے جو کسی بھی مرض کی حالت میں بلا جھجک استعمال کی جا سکتی ہے۔ حتیٰ کہ حالیہ دریافت کے مطابق ذیابیطس میں بھی ایک حد تک اس کا استعمال نقصان دہ نہیں ہوتا۔

کینیڈا سے شائع ہونے والے ہفتہ وار جریدے ویکلی ورلڈ نیوز کے 17 جنوری 1995ء کے شمارے میں تفصیل سے بتایا گیا ہے کہ شہد اور دارچینی کے مرکبات سے کن کن امراض میں فائدہ ہوسکتا ہے۔ یہ تفصیلات انگریزی میں ہیں۔ ہم قارئین کے استفادہ کے لئے اس کا اردو ترجمہ پیش کررہے ہیں۔

جوڑوں کا درد Arthritis

ایک حصہ شہد دو حصے نیم گرم پانی میں حل کریں اور بعد میں اس میں ایک چھوٹی چمچ کے برابر چینی کا پاؤڈر ملادیں، جسم کے درد والے حصے پر اس مرکب کی ہلکی ہلکی مالش کریں۔ اس سے چند ہی منٹوں میں درد میں فوری طور پر افاقہ محسوس ہوگا۔

یا پھر جوڑوں کے درد کے مریض یہ بھی کرسکتے ہیں کہ روزانہ صبح وشام ایک پیالی گرم پانی میں دو چمچ شہد اور ایک چھوٹی چمچ دارچینی کا پاؤڈر ملاکر یہ مرکب باقاعدگی سے پئیں۔ درد چاہے کیسا ہی کیوں نہ ہو، اس سے افاقہ ہوگا۔

اس علاج کے سلسلے میں کوپن ہیگن یونیورسٹی میں حال ہی میں ایک تجربہ کیا گیا۔ ایک ڈاکٹر نے جوڑوں کے درد کے تقریباً دو ہزار مریضوں کو روزانہ ناشتے سے قبل ایک شربت باقاعدگی سے پلانا شروع کیا جو صرف ایک چمچ شہد اور نصف چمچ دارچینی کے پاؤڈر پر مشتمل تھا۔ ایک آدھ ہفتے میں ہی 731 مریضوں کا درد ختم ہوگیا اور ایک ماہ میں تو وہ سارے مریض جو درد کی وجہ سے چلنے پھرنے سے قاصر تھے، چلنے پھرنے لگے۔

سر کے بال گرنا Hair Loss

جن کے سر کے بال گرتے ہوں یا سر میں گنج ہوگیا ہو تو انہیں چاہئے کہ نہانے سے قبل ایک چمچ شہد اور ایک چمچ زیتون کا گرم کیا ہوا تیل Olive Oil اور ایک چمچ دارچینی کا پاؤڈر ملا کر سر میں اچھی طرح سے لگائیں اور پھر پانچ منٹ کے بعد نہائیں۔ اس سے بال گرنا بند ہوجائیں گے۔

بلیڈر میں سوزش انفیکشن Bladder Infection

ایک گلاس نیم پانی میں دو چمچ دارچینی کا پاؤڈر اور ایک چمچ شہد ملا کر پینے سے بلیڈر کے وبائی جراثیم کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ اگر مرض پرانا اور ہٹیلا ہو تو سین بری جوس کے ساتھ پینے سے یہ تکلیف جڑ سے رفع ہوجاتی ہے اور درد بھی ہمیشہ کے لئے ختم ہوجاتا ہے۔

دانت کا درد Toothache

ایک حصہ دارچینی کے پاؤڈر میں پانچ حصے شہد کے ملائیں اور اس کے مرکب کو درد والے دانت پر ہلکے سے لگائیں۔ اس سے درد میں افاقہ ہوگا۔ جب تک درد رہے اسے روزانہ باقاعدگی سے دن میں تین دفعہ لگاتے رہیں۔

کولسٹرول (Cholestrol) میں کمی

سولہ اونس چائے کے پانی میں دو چمچ شہد اور تین چمچ دارچینی کا پاؤڈر ملا کر پلانے سے دو گھنٹے میں مریض کے خون میں موجود کولیسٹرول میں دس فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ اس سلسلے میں ہونے والے ریسرچ میں کہا گیا ہے کہ دن میں تین دفعہ اس طرح پینے سے کولیسٹرول کی سطح کنٹرول ہوجاتی ہے۔

ڈاکٹر الیکز انڈر اندریو اور اروک ویگوئیل مین نے ایک مشہور میڈیکل جرنل میں یہ انکشاف کیا ہے کہ اگر روزانہ اس طرح چائے بنا کر پی جائے تو خون میں کولیسٹرول کی مقدار چاہے خطرے کی حدود کو چھو رہی ہو تو بھی وہ کنٹرول ہوجاتی ہے اور چربی کی مقدار بھی اپنی حد میں رہتی ہے۔

اس جرنل میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ روزمرہ غذا میں خالص شہد کے باقاعدہ استعمال سے کولیسٹرول کی شکایت کبھی بھی پیدا نہیں ہوسکتی۔

سردی Cold

اگر کسی کو عام یا سخت قسم کی سردی ہوگئی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ایک چمچ شہد لے کر اسے نیم گرم کرے اور پھر اس میں پاؤ چمچ کے برابر دارچینی کا پاؤڈر ملا کر اس کا معجون تیار کرلے اور اسے دن میں تین دفعہ چاٹے۔ اس سے چاہے کتنی ہی سخت کھانسی، نزلہ اور سردی ہو۔ اس میں افاقہ ہوگا۔ علاوہ ازیں سردی کی وجہ سے اگر گلا خشک رہتا ہو تو اس میں بھی افاقہ ہوگا۔

بانجھ پن Infertility

سال ہا سال سے آریووید اور یونانی طریقہ طب میں عورت اور مرد کے مادہ تولید کو موثر بنانے میں شہد کا استعمال عام ہے۔ اس کے باقاعدہ استعمال سے مرد کے اعضا تناسل قوی ہوتے ہیں۔ یونانی حکما نے تو یہاں تک لکھا ہے کہ روزانہ رات کو سونے سے قبل دو چمچ شہد کا باقاعدہ استعمال کچھ عرصہ میں ایک نامرد میں بھی شہوت پیدا کر دیتا ہے۔ اسی خیال کا اظہار آیوروید کے شاشتروں میں بھی کیا گیا ہے۔

علاوہ ازیں ہند، چین اور مشرق بعید کے دیگر ممالک میں بانجھ عورتوں کو دارچینی کے مرکبات دیئے جاتے ہیں جو ان کے مادہ منویہ کو قوت بخشتے ہیں اور حمل کی رکاوٹوں کو دور کرتے ہیں۔

جن عورتوں کو حمل نہ رہتا ہو انہیں چاہئے کہ وہ دارچینی کا پاؤڈر تھوڑے سے شہد میں ملا کر اس کا معجون بنالیں اور اسے دن میں کئی بار وقفے وقفے سے دانتوں کے مسوڑھوں پر ملتی رہیں۔ اس طرح یہ معجون رفتہ رفتہ منہ کے ذریعے جسم میں داخل ہوتا رہے گا۔

امریکہ کے میری لینڈ کے علاقے میں ایک شادی شدہ جوڑا 14 سال سے اولاد کی نعمت سے محروم تھا حتیٰ کہ انہوں نے اولاد کی آس بھی چھوڑ دی تھی۔ پھر کسی نے انہیں یہ نسخہ بتلایا تو دونوں میاں بیوی نے اس پر عمل کیا کچھ ہی ماہ بعد عورت کو حمل ٹھہر گیا اور اس نے جڑواں بچوں کو جنم دیا۔

پیٹ کے درد کے لئے Upset Stomach

شہد کا استعمال سالہا سال سے پیٹ کے درد میں راحت حاصل کرنے کی غرض سے بھی کیا جاتا ہے۔ وید اور حکیم عموماً پیٹ کی بیماریوں میں فوری افاقے کے لئے شہد اور دارچینی کو اولیت دیتے ہیں۔ شہد اور دارچینی کے پاؤڈر کا معجون بنا کر چاٹنے سے پیٹ کے السر تک میں فائدہ ہوتا ہے۔

گیس، بادی Gas

ہندوستان اور جاپان میں کئے گئے مطالعہ اور مشاہدے سے یہ حقیقت سامنے آئی ہے کہ شہد کے ساتھ تھوڑا سا دارچینی کا پاؤڈر ملا کر چاٹنے سے گیس کی پرانی شکایت میں بھی افاقہ ہوتا ہے۔

امراض قلب Heart Diseases

روزانہ صبح ناشتے میں روٹی یا ڈبل روٹی کے ساتھ جام یا جیلی لینے کے بجائے شہد اور دارچینی کے پاؤڈر کا پیسٹ بنا کر لینے سے جسم میں اور خون کی نالیوں میں جمع ہونے والی چربی پگھل جاتی ہے اور اس طرح امراض قلب کے حملے سے انسان محفوظ رہتا ہے یہی نہیں بلکہ جن لوگوں کو ایک دفعہ ہارٹ اٹیک ہو چکا ہو وہ بھی دوسرے اٹیک سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس کے باقاعدہ استعمال سے دل کی دھڑکن معمول پر رہتی ہے اور تنفس کی تکلیف میں بھی افاقہ ہوتا ہے۔

امریکہ، کینیڈا اور دیگر ممالک میں کئے جانے والے تجربات کی روشنی میں ایک اہم بات جو سامنے آئی ہے وہ یہ ہے کہ بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ خون کی نالیوں میں جو سختی آجاتی ہے اور ان میں لچک flexibility ختم ہوتی چلی جاتی ہے۔ شہد اور دارچینی کے باقاعدہ استعمال سے یہ صورتحال ختم ہو جاتی ہے اور ان کا لچکیلا پن بحال ہو جاتا ہے اور برقرار رہتا ہے۔

وبائی بیکٹیریا سے جسم کی حفاظت Immune System

ماہرین ڈاکٹر اور تجربات کرنے والے سائنس دانوں کا بیان ہے کہ شہد اور دارچینی استعمال کرنے والوں کے جسموں میں موجود بیماریوں سے مقابلہ کرنے کی قوت مدافعت میں تین گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جس سے انہیں وبائی بیکٹیریا اور بیماریوں کے دیگر جراثیم سے تحفظ حاصل ہو جاتا ہے۔ شہد میں اللہ تعالیٰ نے بے شمار مقوی اجزا اور وٹامن رکھے ہیں جو اس قسم کے جراثیم کا فوری طور پر خاتمہ کر دیتے ہیں۔

بدہضمی Indigestion

تقریباً دو چمچ شہد پر تھوڑا سا دارچینی کا پاؤڈر چھڑک کر کھانے

سے قبل چاٹ لینے سے تیزابیت Acidity کی وجہ سے سینے میں ہونے والی چلن سے نجات ملتی ہے اور غذا کیسی ہی ثقیل کیوں نہ ہو ہضم ہو جاتی ہے۔

انفلوانزا Influenza

اسپین کے ایک سائنس دان کا دعویٰ ہے کہ شہد میں موجود قدرتی اجزاء انفلوانزا کے جراثیم کا فوری طور پر خاتمہ کر دیتے ہیں اور اس سے کسی بھی عمر کا شخص انفلوانزا سے محفوظ رہتا ہے۔

طویل العمری (لمبی عمر) Longevity

چین اور مشرق وسطیٰ کے حکماء کا دعویٰ ہے کہ شہد اور دار چینی کے پاؤڈر کی چائے پینے والے کبھی بھی بوڑھے نہیں ہوتے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تین کپ پانی میں چار چمچ شہد اور ایک چمچ دار چینی کا پاؤڈر ڈال کر اسے ابالا جائے اور اس کی چائے بنائی جائے۔ دن میں تین چار دفعہ اس طرح کی چائے پینے سے جلد کے خلیے Cell جوان رہتے ہیں اور عمر بڑھنے کے باوجود جلد میں ڈھیلا پن نہیں آتا۔ اس سے لمبی عمر پانے کے امکانات بھی پیدا ہو جاتے ہیں اور سو سال کی عمر میں بھی آدمی جوانوں کی طرح کام کر سکتا ہے۔

چہرے کے کیل مہاسے وغیرہ Pimples

تین چمچ برابر شہد کو ایک چمچ کے برابر دار چینی کے پاؤڈر میں ملا کر پیسٹ بنا لیں۔ رات کو سوتے وقت چہرے کے کیلوں پر اچھی طرح مل لیں۔ صبح اٹھ کر چنے کی بیسن سے یا سادہ گرم پانی سے چہرہ دھولیں۔ اس عمل کو دو ہفتے تک دہرائیں۔ اس سے پرانے سے پرانے مستقل مہاسے بھی صاف ہو جائیں گے۔

خراب جلد اور جلدی امراض Skin Infections

خارش، کھجلی، پھوڑے پھنسیوں وغیرہ کی صورت میں شہد اور دار چینی کا پاؤڈر برابر مقدار میں ملا کر جسم کے متاثرہ حصے میں لگانے سے چند ہی دنوں میں جلدی امرض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

وزن کی کمی Weight Loss

جسم چاہے کتنا ہی موٹا اور فربہ ہو، اگر روزانہ ناشتے سے نصف گھنٹہ قبل نہار منہ شہد اور دار چینی کا ایک کپ جوشاندہ بنا کر پی لیا جائے اور اسی طرح ایک پیالہ رات کو سونے سے قبل بھی پی لیں تو اس سے جسم کی چربی پگھل جائے گی۔ اسے عادت بنا لینے سے ثقیل اور چکنائی والی غذائیں بہ آسانی ہضم ہو جائیں گی۔ اور جسم کی چربی میں کوئی اضافہ نہ ہوگا۔

کینسر Cancer

جاپان اور آسٹریلیا میں کئے جانے والے حالیہ تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ پیٹ اور گلے کے غدود کا کینسر شہد اور دار چینی کی مدد سے روکا جا سکتا ہے۔ اس طرح کے کینسر کا شکار ہونے والے مریضوں کو روزانہ دن میں تین بار شہد اور دار چینی کا مرکب دیا جاتا تھا جس سے انہیں دیگر دواؤں کے مقابل کہیں جلد افاقہ محسوس ہوا۔ معلومات کے مطابق ان مریضوں کو روزانہ دن میں تین بار ایک چمچ شہد اور ایک چمچ دار چینی کا پاؤڈر ملا کر ایک ماہ تک دیا جاتا رہا جس کا مثبت نتیجہ سامنے آیا۔ معالج کا کہنا ہے کہ ایسے مریضوں کو صرف ڈاکٹروں کے مشوروں پر ہی عمل کرنا چاہئے لیکن پھر بھی اس نے کہا میں ایسے ڈاکٹروں کو مشورہ دوں گا کہ وہ اس طرح کے علاج کو بلا جھجک اپنا سکتے ہیں کیوں کہ اس کے نتائج نہایت حوصلہ افزا ہیں۔

تھکن محسوس ہونا Fatigue

حالیہ ریسرچ سے معلوم ہوا ہے کہ شہد میں موجود شکر جسم کو نقصان کرنے کے بجائے فائدہ پہنچاتی ہے۔ اگر شہد اور دار چینی کا پاؤڈر یکساں مقدار میں باقاعدگی سے استعمال کیا جائے تو بڑی عمر میں قوت کم نہیں ہوتی اور بحال رہتی ہے۔ بڑی عمر میں بھی اس سے پھرتی اور چونچال پن قائم رہتا ہے۔ اس کا طریقہ ڈاکٹر ملٹن نے یہ بتلایا ہے کہ روزانہ صبح اٹھ کر برش کرنے کے دو گھنٹے بعد ایک گلاس (60 اونس) پانی میں نصف چمچ کے برابر شہد میں ملا کر پی لینا چاہئے اور دوپہر کو بھی تقریباً تین بجے جب عموماً جسم کی قوت کم ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ دوبارہ باقاعدگی سے پینا چاہئے۔ ایک آدھ ہفتے میں ہی جسم میں تازگی اور تراوٹ محسوس ہونا شروع ہو جائیگی۔

منہ سے بدبو آنا Bad Breath

جنوبی امریکہ کے لوگ عموماً روزانہ صبح سویرے اٹھ کر سب سے پہلے ایک چمچ شہد اور دارچینی کا پاؤڈر گرم پانی میں ملا کر اس سے غرارہ کرتے ہیں جس کی وجہ سے پورا دن ان کے منہ سے کوئی بدبو نہیں آتی۔ جنوب مشرقی ممالک میں تو لوگ اکثر دارچینی کے درخت پر لگے ہوئے شہد کی مکھیوں کے چھتے سے شہد نکال کر استعمال کرتے ہیں۔ یہ ایک قدیم یونانی نسخہ ہے۔ جس کے استعمال سے سانس کی نالی اور پھیپھڑوں میں سوزش نہیں ہوتی اور منہ کی بدبو بھی مستقل طور پر ختم ہو جاتی ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ بدبو کے جراثیم شہد میں موجود ایک خاص عنصر کی وجہ سے مر جاتے ہیں اور ان کا مستقل خاتمہ ہو جاتا ہے۔

بہرے پن کا علاج Hearing Loss

یونان کے لوگوں نے اپنے بزرگوں کی زبانی سنا ہے اور تجربہ سے تصدیق بھی کی ہے کہ شہد اور دارچینی کے پاؤڈر کو برابر مقدار میں روزانہ صبح و شام کھانے سے کان کا بہرا پن جاتا رہتا ہے اور سماعت لوٹ آتی ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ کان کے پردے سخت اور کھردرے ہو جاتے ہیں اور مندرجہ بالا نسخے کے استعمال سے وہ نرم ہو جاتے ہیں اور ان میں لچک پیدا ہو جاتی ہے لہٰذا ان میں جھنجھنانے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے اور سماعت بحال ہو جاتی ہے۔

کلونجی سے بائیس بیماریوں کا علاج

حدیث نبوی ﷺ مشکوٰۃ شریف (4300)۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ کالا دانہ (کلونجی) میں ہر بیماری کی شفاء ہے سوائے موت کے بخاری و مسلم (طب نبوی)

حکیم جالینوس کا قول ہے کہ:

(1) کلونجی نفخ اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے اور اس کے کھانے سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔

(2) جوش دے کر سر پر لگانے سے نزلہ، زکام اور سر کا درد دور ہو جاتا ہے۔

(3) اگر خشکی کی وجہ سے بدن پر پپڑیاں سی ہوں تو اس کے کھانے سے ختم ہو جاتی ہیں۔

(4) اگر بدن پر تل پیدا ہو جائیں تو اس کے لگانے سے جلد صاف ہو جاتی ہے۔

(5) اس کے غرارے کرنے سے دانت کا درد دور ہو جاتا ہے۔

(6) پیشاب نہ آنے کی صورت میں کلونجی کا استعمال پیشاب کو کھل کر لاتا ہے۔

(7) سرکہ ملا کر کھانے سے بلغم ورم دور ہو جاتا ہے۔

(8) روغن زیتون میں ملا کر سونگھنے سے آنکھوں کا درد جاتا رہتا ہے۔

(9) کلونجی سوداوی اور بلغمی بخار کے لئے مفید ہے۔

(10) گھر میں دھونی دینے سے مچھر اور کھٹمل ختم ہو جاتے ہیں۔

(11) دماغ کی بیماری کے لئے 21 دانے لے کر کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر پانی میں ابالیں، پہلے دن سیدھے نتھنے میں دو قطرے اور الٹے نتھنے میں ایک قطرہ، دوسرے دن الٹے نتھنے میں دو قطرے اور سیدھے نتھنے میں ایک قطرہ ڈالیں۔ تین دن میں انشاء اللہ مکمل شفاء ہوگی۔

(12) شہد کے ساتھ کھانے سے پتھری نکل جاتی ہے۔

(13) اس کو جلا کر کھانے سے بواسیر کی بیماری ختم ہو جاتی ہے۔

(14) سرکہ ملا کر برص پر لگائیں برص اچھا ہو جاتا ہے۔

(15) اگر فوطہ سوج گیا ہو تو سرکے میں ملا کر لگائیں فائدہ ہوگا۔

(16) اس کو مہندی میں ملا کر لگانے سے سر کے بال مضبوط ہوتے ہیں اور بالوں کا گرنا ختم ہو جاتا ہے۔

(17) سکنجبین کے ساتھ کھانے سے چوتھیا اور بلغمی بخار دور ہو جاتا ہے۔

(18) سینہ کا درد اور کھانسی کی بیماری میں اس کو استعمال کرنے سے راحت ملتی ہے۔

(19) معدہ کی رطوبت خشک کرتی ہے، مادوں کو پکا دیتی ہے۔

(20) حیض کی رکاوٹ کو دور کرتی ہے۔ ہر صبح اس کی چٹکی آٹھ دس قطرے اصلی شہد میں ملا کر شہادت کی انگلی سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر چاٹیں تو بہت سی بیماریاں ختم ہو جائیں گی۔ انشاء اللہ۔

(21) جس شخص کو شوگر ہو وہ بڑی الائچی لے جس میں دس سے پندرہ دانے ہوتے ہیں وہ روز صبح یا شام کسی بھی وقت چار چار، پانچ پانچ دانے چبالیں۔ اللہ نے چاہا تو شفا ہو گی۔

(22) داڑھ اور مسوڑھے میں درد کے لئے لونگ کو دانت میں دبانے سے جلد آرام آ جاتا ہے۔

پانی سے حیرت انگیز علاج

ذیابیطس اور دوسری بیماریوں کا علاج

نئی اور پرانی جان لیوا بیماریوں کو دور کرنے کے لئے ایک آسان اور موثر طریقہ علاج جسے پانی کا نام دیا جا سکتا ہے۔

اسی عنوان سے ایک ادارہ Japanies Sickness Associtio کی طرف سے جاری ہوا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ اس کے استعمال سے پرانی جان لیوا بیماریوں کا خاتمہ ممکن ہے۔

ذیابیطس، سر کا درد، بلڈ پریشر، انیمیا (خون کی کمی)، جوڑوں کا درد، لقوہ، موٹاپا، دل کا تیزی سے دھڑکنا اور بے ہوشی، کھانسی، دمہ Bronchstist، ٹی بی، جگر کی تکلیف، پیشاب کی بیماریاں گیس، پیچش، قبض، بواسیر، آنکھوں کی تکالیف، عورتوں کی ہسٹریا کی تکلیف، لیکوریا، رحم کا کینسر، ناک، کان اور گلہ کے روگ۔

صبح اٹھ کر نہار منہ برش کئے بغیر 1268 گرام 4 بڑے گلاس ایک ساتھ پینا اس کے بعد 45 منٹ تک کچھ نہ کھانا پانی پینے کے بعد برش کر سکتے ہیں اور منہ دھو سکتے ہیں۔ یہ علاج شروع کرنے کے بعد صبح ناشتہ کے بعد اور دوپہر اور رات کے کھانے کے دو گھنٹے بعد پانی پینا اور رات کو سونے سے قبل کسی بھی اشیاء کا استعمال نہ کرنا۔ بیمار اور نازک طبیعت کے لوگ ایک ساتھ 4 گلاس پانی نہ پی سکتے ہوں تو ان کے لئے مشورہ ہے کہ ایک یا دو گلاس سے شروع کریں اور آہستہ آہستہ ایک ایک گلاس بڑھا کر چار گلاس تک آ جائیں اور چار گلاس روزانہ باقاعدگی سے پینا جاری رکھیں سچی بات یہ ہے کہ بیمار اور تندرست سب کے لئے یہ علاج آزمانا چاہئے۔ بیمار کو اس لئے کہ تندرستی ملے گی اور تندرست انسان یہ علاج جاری رکھے تو کبھی بیمار نہیں پڑے گا۔ تجربہ اور نتیجہ سے ثابت ہوا ہے کہ مختلف مرضوں سے نیچے دی ہوئی مدت کے درمیان یہ مرض مٹ سکتے ہیں۔ بلڈ پریشر ایک مہینہ، گیس کی تکلیف، دس دن، ذیابیطس ایک مہینہ، قبض دس دن، ٹی بی تین مہینہ۔ جو لوگ جوڑوں کا درد اور عراق النساء سے تنگ ہوں وہ ایک ہفتہ تک یہ علاج دن میں 3 دفعہ کریں اور اس کے بعد دن میں ایک مرتبہ جاری رکھیں۔ یہ پانی کا علاج ہے بے حد مفید اور سادہ ہے اس میں ایک پیسے کا خرچ نہیں ہے اور اپنے ملک کے غریب لوگوں کے لئے بغیر پیسے کے بغیر دوا کے تندرستی حاصل کرنے کے لئے یہ ایک حیرت انگیز حیثیت رکھتا ہے۔

موبائل فون میں گم

موبائل فون استعمال کرتے وقت انسان کو اپنے اردگرد سے چوکنا رہنا پڑتا ہے اور صارفین کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ چلتے ہوئے یا دوران ڈرائیونگ موبائل فون استعمال نہ کریں کیونکہ ان کے ایسا کرنے سے وہ کسی حادثے کا شکار ہو سکتے ہیں کچھ ایسا ہی چین میں ایک خاتون کے ساتھ بھی ہوا حال ہی میں سوشل میڈیا پر بیجنگ کے ایک شاپنگ مال میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں سے ریکارڈ ہونے والی ایک ویڈیو اپ لوڈ کی گئی ہے جس میں دکھایا گیا ہے کہ شاپنگ مال میں ایک خاتون چلنے کے دوران اپنے موبائل فون پر ایس ایم ایس کرنے میں اس قدر کھو جاتی ہے کہ اسے یہ دھیان نہیں رہتا کہ وہ کدھر جا رہی ہے اور اس کے سامنے کیا آ رہا ہے اور اچانک وہ شاپنگ مال کے صحن میں بنے فوارے پر جو پانی سے بھرا ہوتا ہے میں جا گرتی ہے اس ویڈیو کو اب تک ہزاروں افراد دیکھ کر نہ صرف افسوس بلکہ پسند کا بھی اظہار کر چکے ہیں اور کہا ہے کہ موبائل استعمال کرتے وقت اردگرد کا بھی خیال رکھنا چاہیے ورنہ ایسا کسی کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔

بانجھ پن کے کھلے ان کھلے راز (ڈاکٹر فرقان سرمد)

یہ ایک حقیقت ہے کہ انسان نے شعوری اور لاشعوری طور پر جو ترقیاں اس دور میں کی ہیں وہ قابل ستائش ہیں لیکن پھر بھی یہ رفتار بہت سست ہے۔ ماضی کا انسان آج کے مقابلے میں شعوری اور لاشعوری طور پر بہت آگے تھا۔تاہم اس صدی میں میڈیکل سائنس نے جو ترقی کی ہے وہ کسی بھی لحاظ سے کم تر نہیں ہے۔

اس مضمون میں، میں بانجھ پن پر چند سطور لکھ رہا ہوں امید ہے قارئین اور ناقدین کو پسند آئے گا۔

بانجھ پن یا اولاد کا نہ ہونا یہ ایک ایسا مرض ہے جس میں تقریباً 33 فیصد شادی شدہ جوڑے مبتلا پائے گئے ہیں۔اس اہم مسئلے کو حل کرنے کے لئے ماضی میں بھی بڑی کوششیں ہوتی رہی ہیں اور موجودہ دور کے میڈیکل سائنس نے تو Test Tube ایجاد کر کے یہ مسئلہ کسی حد تک حل کر دیا ہے۔تاہم بہت سے ممالک میں اب بھی یہ سہولت نہیں ہے۔اس لئے اس مضمون میں بانجھ پن کے متعلق مکمل تفصیلات دے رہا ہوں تاکہ عام آدمی کو بھی اس مسئلے کا صحیح علم ہو سکے اور بہت سی ذہنی و معاشرتی بیماریوں اور برائیوں سے نجات ملے۔

جماع کا مقصد صرف نسل قائم رکھنا ہے۔تیرہ، چودہ سال کی عورت اور سولہ، سترہ سال کے مرد میں خواہش و طاقت اولاد پیدا کرنے کی حاصل ہوتی ہے۔مگر عورت کی عمر جب سولہ سال اور مرد کی بیس سال ہو جائے تو اس وقت جماع کرنا چاہئے جماع کے لئے سب سے مناسب وقت رات کا کھانا کھانے کے چار پانچ گھنٹے بعد کا ہے۔جب عورت حیض سے فارغ ہو جائے تو چوتھے سے بارہویں روز تک آٹھ یوم میں دو مرتبہ جماع کرنا بہتر و مناسب ہے۔

مرد کے مادہ تولید میں خاص قسم کے کیڑے ہوتے ہیں جو منی کے کیڑے کہلاتے ہیں۔ان کی چھوٹائی کا اندازہ صرف اس سے کیجئے کہ ان کا قطر ایک انچ کے 1/500 واں حصہ ہوتا ہے، ان کا سر چپٹا لیکن نیزے کی طرح نوکدار ہوتا ہے اور سر کے ساتھ ایک لمبی حرکت کرتی ہوئی دم ہوتی ہے جس کے ذریعے یہ کیڑے حرکت کرتے اور آگے بڑھتے رہتے ہیں۔

عورتوں کے مادہ تولید میں چھوٹے چھوٹے گول دانے ہوتے ہیں جو عورتوں کے انڈے Ovum کہلاتے ہیں اور ایک انچ کا 1/120 واں حصہ ہوتے ہیں۔

جب مرد اور عورت اپنی جنسی خواہش کو پورا کرتے ہیں تو بچہ دانی Uterus میں مرد کے مادہ تولید کا کوئی ایک کیڑا آگے کی طرف بڑھتا ہے اور اس کو جوں ہی کوئی انڈا ملتا ہے اس میں اپنے نوکیلے سر کے ذریعے گھس جاتا ہے۔اور یہی نطفہ قرار پانا حمل ٹھہرنا کہلاتا ہے۔

عورت کو حمل اس وقت ٹھہرتا ہے جب مرد کے مادہ تولید کا کوئی کیڑا عورت کے مادہ تولید کے انڈے Ovum میں داخل ہوتا ہے۔اُووم کی پیدائش عورت کے رحم میں عموماً ایام حیض کے شروع ہونے سے چند روز پہلے اور ان کے ختم ہونے کے چند روز بعد تک ہوتی ہے۔اس لئے اگر حیض شروع ہونے سے ایک ہفتہ قبل اور حیض ختم ہونے کے دس روز بعد تک مرد و عورت ایک دوسرے سے الگ رہیں اور باقی آٹھ دس روز کے اندر مباشرت کریں تو حمل قرار پانے کا امکان بہت کم ہوتا ہے۔اور ان آٹھ دس روز میں دو تین بار مباشرت کرنے سے جو حمل قرار پائے گا اور اس سے جو اولاد پیدا ہوگی وہ زیادہ تندرست و توانا ہوگی اس کو قدرت کی طرف سے جسمانی قوت کے علاوہ دماغی قوتیں، عقل و فہم، ذہن و حافظہ بھی اعلیٰ درجہ کی عطاء ہوں گی۔وہ اولاد بہترین صلاحیتوں کی مالک ہوں گی اور اپنی

صلاحیتوں کی بدولت وہ دنیا میں اپنے والدین کے علاوہ اپنے ملک و قوم کا نام بھی روشن کریں گی۔

عورت بانجھ اس وقت کہلاتی ہے جب اس کے اولاد نہیں ہوتی لیکن اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ بعض عورتوں کو شادی کے چودہ سال بعد یا چھبیس سال بعد بھی اولاد ہوئی ہے۔ جیسے بنگلہ دیش کے سابقہ صدر جنرل ارشاد کے یہاں چھبیس سال کے بعد اولاد ہوئی۔ بعض عورتوں کو بچہ ہوتے ہوئے آپ ہی بند ہو جاتے ہیں۔ اور پھر کافی عرصہ کے بعد ہونے لگتے ہیں۔ بعض عورتوں کو ویسے ہی لمبے وقفے سے اولاد ہوتی ہے اور بعض ایسی عورتیں ہیں کہ سال کے سال حمل ٹھہرتا ہے چونکہ ہر عورت کا اپنا اپنا نظام ہوتا ہے اس لئے اگر کسی عورت کو شادی کے پہلے پانچ سال تک حمل نہ ٹھہر سکے تو اسے بانجھ پن نہیں سمجھنا چاہئے۔ جب تک کہ اسے ماہواری کا خون آتا ہو۔ ماہواری عورتوں میں تقریباً بارہ سال سے شروع ہو کر پینتالیس سال کی عمر تک جاری رہتی ہے۔ جب تک ماہواری آرہی ہو تو عورت بجا طور پر کسی نہ کسی وقت حاملہ ہو جانے کی توقع رکھ سکتی ہے۔ لیکن ماہواری آنے کا یہ مطلب بھی نہیں ہے کہ وہ عورت کوئی نقص نہیں رکھتی اور تعبیر علاج سے باور ہوسکتی ہے۔

حمل کے لئے ضروری ہے کہ دونوں فیلوپین ٹیوبیں کھلی ہوں۔ بچہ دانی Uterus کی حالت اچھی ہو۔ اس میں کوئی سرایت، سوزش، ورم رسولی وغیرہ نہ ہو۔

بانجھ پن کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں۔

1، رحم کا چھوٹا ہونا۔ 2، ٹیوبوں کا بند ہونا۔ 3، رحم کی رسولی، 4، رحم کی سوزش۔ 5، عورت نابالغ ہو یا سن یاس کو پہنچ گئی ہو۔ 6، مرد کی منی (Sperm) جرثومہ کمزور ہو۔ 7، مرد کی منی میں کیڑے نہ ہوں۔ 8، مرد عورت کی نفسیاتی (یا آر ایچ۔ فیکٹر کی وجہ) ناموافقت۔

اگر یہ جاننا ہو کہ مرد میں نقص ہے یا عورت میں تو آزمائش کے لئے ایک پیالہ میں پانی بھر کر مرد کی منی Sperm کو اس میں ڈالا جائے نیچے بیٹھ جانے پر عمدہ علاوہ اس کے منی تازہ لیس لیس دار، نیم شفاف، سیال جس میں گول گول لوتھڑے ہوں۔ خاص قسم کی بو ہو جو خارج ہونے کے تھوڑی دیر بعد رقیق پانی کی مانند سرد ہو جائے۔ اخراج عارضی تہہ نشین ہو جائے تو بغیر نقص سمجھنا چاہئے۔ اس طرح سے عورت کے خون حیض کو سفید کپڑا پر لگا کر دھونا چاہئے۔ پارچہ کا بلا داغ ہو جانا ثبوت عمدگی ہے۔ برخلاف اس کے ہو تو نقص سمجھنا چاہئے۔

بچے پیدا کرنے کی صلاحیت کے فقدان کا دارومدار مجامعت کی قابلیت پر منحصر ہے۔ نامردی کی وجہ سے بانجھ پن کا فرق وامتیاز واضح ہو جاتا ہے۔ زیادہ تر عورتوں کا بانجھ پن ان کے شوہروں کے بانجھ پن کی وجہ سے ہوتا ہے۔

اس مرض کے اسباب دو طرح سے ہیں۔

(الف) اعضائے تناسل کے مقامی عوارض۔ (ب) عام بانجھ پن بالذات اور بالواسطہ ہوتا ہے۔ بالذات کی صورتوں میں حمل قرار نہیں پا سکتا اس کا سبب پیدائش یا استعداری ہوتی ہے۔ جو مضمحل صحت یا اعضائے تناسل کے مقامی نقص کا نتیجہ ہوتا ہے۔ بانجھ پن کی وقوع پذیری میں امراض جنسی کا زیادہ حصہ ہوتا ہے۔ اور پچاس فیصد عورتیں ان عوارض میں مبتلا پائی جاتی ہیں۔ سوزاک کی وجہ سے پیدا شدہ رحم کی استری جھلی کے ورم کے نتیجے میں بھی بانجھ پن پیدا ہو جاتا ہے۔

فعلیات اسباب میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔ چنانچہ دیکھا گیا ہے کہ بعض عورتوں کو دیگر مردوں اور بعض مردوں کو دیگر عورتوں سے شادی کرنے کے بعد اولاد ہوئی ہے۔ بعض عورتوں میں جنسی جذبات کا نہ ہونا۔ بانجھ پن کا باعث ہوتا ہے مجامعت کے دوران میں جو عمل ہوتا ہے اس سے واضح ہوتا ہے کہ اس کی حقیقت کیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ

انقباض رحم جو انبساط کے ساتھ ہوتا رہتا ہے اس کی وجہ سے منی رحم میں آ جاتی ہے اور جرثومہ منویہ اپنی قوتِ تحریک کی وجہ سے اس قابل ہوتا ہے کہ وہ رحم اور قازف نالیوں میں اپنی جگہ تلاش کر لے۔

بعض ایسے بھی نظائر ملے ہیں کہ جن میں جذبات جنسی کے بھڑک اٹھنے سے قرار حمل میں آیا ہے۔

بالواسطہ کے تحت ایسے کیس پائے جاتے ہیں کہ جن میں حاملہ ہونے کی صلاحیت موجود رہتی ہے لیکن بچہ زندہ پیدا نہیں ہوسکتا۔ بعض ایسے کیس پائے جاتے ہیں کہ حمل کا قیام عمل میں آتا ہے لیکن اس کے ساتھ اسقاط حمل کا میلان پایا جاتا ہے۔ بعض کیس ایسے بھی ہوئے ہیں جن میں ایک بار اولاد ہونے کے بعد پھر کبھی اولاد پیدا نہیں ہوتی، ایسے کیس میں بانجھ پن اکثر دورانِ وضع حمل اعضائے تناسل کو ضرر پہنچانے کا نتیجہ ہوتا ہے۔

بعض خاندان کی عورتیں صرف ایک یا دو بچہ پیدا کر سکتی ہیں۔ اس طرح دیگر خاندانوں میں اس کے برعکس ہوتا ہے۔

اس کی ایک وجہ موٹاپا بھی ہوتی ہے۔ شرابیوں میں مزمن بے اعتدالی اور کثرت دوا نوشی، صحت کی مضمحل حالت، دماغی یا جسمانی ضعف بھی اس کے اسباب میں ہیں۔

بعض حالتوں میں اعضائے تناسل کے ٹل جانے یا کسی بیماری کی وجہ سے بھی پیدا ہوجاتا ہے۔ مثلاً عنق الرحم کی تنگی یا اختناق الرحم Hysteria اس مرض کے اسباب میں نقص، کمی خون Anaemia اندام نہانی کی رطوبت کا معمول سے زیادہ ترشی یا کھارا ہونا۔ آتشک Sypmilis سوزاک Gonorrndea وغیرہ ہیں۔

علامتیں:

استقرار حمل کی چند علامتیں ہیں۔ جن کے ظاہر ہونے سے حمل کو شناخت کیا جاسکتا ہے۔

1۔ ایک شادی شدہ عورت کا حیض بند ہوجاتا ہے تو اس کو حمل قرار پانے کی ایک خاص علامت سمجھا جاتا ہے لیکن بعض اوقات کسی مرض کی وجہ سے بھی حیض بند ہوجاتا ہے۔

2۔ حمل قرار پانے کی صورت میں عورت سست رہنے لگتی ہے، کام کاج کو جی نہیں چاہتا۔ ہر وقت بستر پر پڑے رہنے کی خواہش ہوتی ہے، تھوک بہت زیادہ ہونے لگتا ہے۔ بعض عورتوں کا صبح اٹھتے ہی جی متلانے لگتا ہے۔ اور قے آنے لگتی ہے۔

3۔ چار ہفتے گزرنے کے بعد اکثر عورتوں کو متلی اور قے کی شکایت ہوا کرتی ہے اور بعض کو ابکائیاں بہت زیادہ آتی ہیں یہ سلسلہ چار مہینے تک جاری رہتا ہے۔

4۔ جب حمل کو چار پانچ ماہ گزر جاتے ہیں تو پیٹ میں بچہ کی حرکت محسوس ہونے لگتی ہے۔

5۔ حمل ٹھہرنے سے حاملہ کے پستانوں میں بھی تبدیلی ہونے لگتی ہے۔ چنانچہ حمل قرار پانے کے دو مہینے بعد سے پستان بڑھنے لگتے ہیں اور ان میں ہلکا ہلکا درد رہنے لگتا ہے، بھٹنیوں کے چاروں طرف کے حلقوں کی رنگت گہری سرخ ہوجاتی ہے۔ شروع میں ان کو دبانے سے سفید پانی نکلتا ہے۔ لیکن حمل کے آخری دنوں میں ان سے دودھ نکلنے لگتا ہے۔

6۔ واضح رہے کہ حمل کے ابتدائی تین مہینوں میں رحم پیڑو میں محسوس ہی نہیں ہوتا۔ البتہ حمل قرار پانے کے بعد جب وہ بڑھنے لگتا ہے تو چوتھے مہینے میں ٹٹولنے پر پیڑو میں محسوس ہونے لگتا ہے۔ پانچویں مہینے میں رحم بڑھ کر ناف کے قریب پہنچ جاتا ہے اور چھٹے مہینے میں ناف تک پہنچ جاتا ہے اور اس کے بعد ناف کے اوپر بڑھ جاتا ہے اور پیٹ ابھر کر تن جاتا ہے۔

7۔ حمل کے چوتھے مہینے کے بعد اگر پیٹ کا ایکسرے X-Ray لیا جائے تو حمل کا پتہ چل جاتا ہے۔

مدت: عام طور پر حمل کی مدت نو مہینے مشہور ہے۔ لیکن درحقیقت اکثر عورتوں میں حمل کی صحیح مدت 280 دو سو اسی دن ہوتے ہیں لیکن بعض اوقات اس سے ایک دو دن کم یا زیادہ بھی ہوسکتے ہیں۔ کبھی دس مہینے کے بعد بھی بچہ پیدا ہوتا ہے کبھی کبھار دو سال کے بعد اور کبھی کبھار تین سال کے بعد بھی بچے پیدا ہوتے دیکھے گئے ہیں۔

اگر کسی اتفاقی حادثے سے سات مہینے سے پہلے بچہ پیدا ہوجائے تو وہ عموماً زندہ نہیں رہتا۔ لیکن سات مہینے پورے کر چکنے کے بعد جو بچہ پیدا ہوتا ہے وہ اکثر زندہ رہتا ہے۔

علاج: ہومیو پیتھک طریقہ علاج نہ صرف یہ کہ بالمثل ہے بلکہ بالکل فطرت کے عین مطابق ہے۔ اس لئے اس طریقہ علاج میں چند دوائیاں ایسی ہیں جن کے استعمال سے اکثر بے اولاد صاحب اولاد ہوئے ہیں۔ ان دوائیوں کا ذکر ملاحظہ فرمائیے۔

1۔ ایگنس کاسٹس

یہ دوائی خالصتاً مردوں کے استعمال کے لئے میڈیکل ٹیسٹ کے بعد دیا جائے تو زبردست فائدہ ہوتا ہے۔ 1 نمبر کی پوٹنسی میں میں نے اکثر مریضوں کو دیا ہے اور خاطر خواہ نتیجہ نکلا ہے۔

2۔ کونیم

عورتوں میں اس دوائی کے اثرات بہت عمدہ دیکھے گئے ہیں۔ خاص کر ان عورتوں پر جنہیں شہوانی خواہشات یا حیض میں رکاوٹ ہوگئی تھی۔ کثرت جماع کے بدنتائج کی شکل میں بھی اکسیر ہے۔ 30 کی طاقت میں استعمال کروائیں۔

3۔ میڈورہنیم

عورت کے بانجھ پن کے علاج کے لئے شرطیہ دوا ہے بانجھ پن خواہ کسی بھی وجہ سے ہو تین لاکھ کی پوٹنسی میں اس دوا کی صرف ایک خوراک سے ہی بانجھ پن دور ہوجاتا ہے۔ میں نے بارہا آزمایا اور ہمیشہ مثبت نتیجہ حاصل کیا ہے۔ واضح رہے کہ بغیر کسی اعلیٰ ڈاکٹر سے مشورے کے اس دوا کو استعمال نہ کیا جائے۔

4۔ نیٹرم موریٹکم

یہ دوائی بھی خواتین کے لئے ہی مخصوص ہے ان کے اکثر عوارضات جن کی وجہ سے بانجھ پن ہوسکتا ہے اس دوائی کے استعمال سے بھی دور ہوجاتے ہیں۔ پوٹنسی اگر 800 مل جائے تو عمدہ ہے۔ ہر تین مہینے پر ایک خوراک دینا مناسب ہے۔

5۔ پلاٹینا میٹلیکم

یہ دوائی بھی عورتوں کو استعمال کروا کر عمدہ نتائج حاصل کئے گئے ہیں۔ بانجھ پن کے علاج کے لئے عمدہ ترین دوا ہے۔ خاص کر ان عورتوں کے لئے جن کے بیضہ انثی میں خون جم جاتا ہے۔ یہ ایک بے ضرر دوائی ہے۔ 6x کی طاقت میں استعمال کروانا چاہئے۔

6۔ گریفائٹس

یہ دوا مردوں اور عورتوں کے بانجھ پن کے لئے یکساں مفید ہے۔ 6 کی طاقت میں روزانہ ایک خوراک دیں۔ اکثر جوڑوں پر اس دوا کو آزمایا گیا تو عمدہ نتیجہ نکلا اور آج کئی گھر ننھے منے چراغوں سے روشن ہیں۔

7۔ آئیوڈم

یہ مرد اور عورت کے بانجھ پن کے لئے شرطیہ دوا ہے۔ 6 کی طاقت میں ہفتے میں 4 دن دیں، اعضائے تناسل میں ہر قسم کا نقص دور ہوجاتا ہے۔ اور عورت و مرد اس قابل ہوجاتے ہیں کہ مباشرت کے بعد منی کا کیڑا اووم میں داخل ہوکر بڑھنے لگتا ہے اور انسانی شکل و صورت اختیار کر لیتا ہے۔

☆

تعلیمی جہالت کے خلاف علمی جہاد کیجیے

مکتبہ عالم العلوم کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے یہ ادارہ تقریباً 40 سالوں سے آپ کی خدمت میں علمی طور پر پیش پیش ہے اسی کے روح رواں حکیم اقبال احمد مدنی ہے اب موجودہ کمان حکیم اقبال احمد مدنی کی صورت میں زیر سرپرستی شان الحق کی نگرانی میں علمی منزل کی طرف زور وشور سے رواں دواں ہیں۔اسی کے شانہ بشانہ کاندھے سے کاندھا ملا کر چل رہے ہیں، اس تعلیمی جہالت کے خلاف علمی جہاد کرنے کا مصمم ارادہ کرلیا ہے اور زندگی کے ہر شعبہ جات سے متعلق اور ہر مکتبہ فکر سے متعلق علمی و عملی شخصیات کو ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں اردو، عربی، فارسی، انگریزی، سندھی، بلوچی، پشتو، پنجابی، سرائیکی، بروہی اور اس کے علاوہ قومی اور بین الاقوامی زبانوں میں شائع ہونے والے قرآن مجید، احادیث، مضامین قرآن، مضامین احادیث، قرآنی لغات، احادیثی لغات، فقہ اور ہر شعبہ جات سے متعلق چھپنے والی کتابوں کو پورے ملک کے چپے چپے اور گوشے گوشے میں علمی شمع جلانا چاہتے ہیں۔ پوری دنیا کے حفاظ وعلمائے کرام اور خصوصاً تمام مدارس و جامعات، اسکول، یونیورسٹیز، کالج میں زیر تعلیم طلبا/ طالبات کو پہنچانا چاہتے ہیں۔اس سلسلے میں آپ اپنے والدین و مرحومین کی طرف سے بطور ایصال ثواب اور اپنی طرف سے بطور عطیہ یا زکوٰۃ کی مد میں ان غریب و نادار طلبا/ طالبات کو جو اس کو خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے ہیں دے کر زکوٰۃ کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی مغفرت کاملہ اور کبھی نہ ختم ہونے والے اجر عظیم کے مستحق ہوسکتے ہیں۔ان شاء اللہ تعالیٰ جب تک یہ طلباء کرام قرآن کریم اور دیگر کتابیں پڑھتے، پڑھاتے، سیکھتے، سکھاتے اور کلام اللہ پر عمل کرتے اور کراتے رہیں گے اس کا اجر و ثواب بھی آپ کو ملتا رہے گا۔تاریخ گواہ ہے کہ کوئی قوم ہلاکت سے محفوظ نہیں جب تک وہ خود بھی نیک عمل کرے اور اپنے بھائیوں کی اصلاح کی بھی کوشش کریں۔(سورۃ مائدہ 5، آیت 78 سے 80) ان کتب کو خرید کر اپنے دوستوں اور گھر کی قریبی مساجد میں فی سبیل اللہ تقسیم کریں یہ کتابیں بہترین تحفہ ہیں جب آپ کو ان کتب سے استفادہ کی بدولت فائدہ ہو تو چند کتابیں فی سبیل اللہ ضرور تقسیم کریں تاکہ دوسروں کو بھی آپ کی ذات و مال سے فائدہ ہو اور یہ عمل آپ کے لیے صدقہ جاریہ بھی ہوجائے کتب درکار ہو تو رجسٹر پارسل طلب کریں جس کے لئے رقم بذریعہ منی آرڈر پیشگی ارسال کریں ڈاک خرچ بذمہ ادارہ ہے۔

دنیا بھر میں گھر بیٹھے قرآن مجید و دیگر مطبوعات حاصل کرنے کے لئے رابطہ کیجیے۔

For Hour Delivery Please Contact us:

فون نمبر.................موبائل فون نمبر.....................

واٹس ایپ نمبر................ ای میل.....................

ویب سائٹ.........................

بخدمت

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں آپ کے تبلیغی منصوبہ میں حصہ لینا چاہتا/ چاہتی ہوں مبلغ............ بذریعہ منی آرڈر بینک ڈرافٹ/ ایزی پیسہ/ آن لائن ارسال کر رہا/ رہی ہوں۔

انشاء اللہ تعالیٰ میں سالانہ/ ماہانہ یا ہفتہ وار بنیاد پر

مبلغ.......... روپیہ روانہ کروں گا/ کرونگی انشاء اللہ میں ضروری مسائل اور دینی تعلیم حاصل کر کے ان پرعمل کروں گا/ کرونگی۔

کفر وشرک، بدعات، رسومات، خلاف شرع رسم ورواج کوختم کرنے کی کوشش اور احیاء دین اور اتباع سنت کی مکمل کوشش کروں گا/ گی اور اپنے عزیز واقارب کو اس کارخیر میں شمولیت کے لئے تیار کروں گا۔ اللہ تعالیٰ استقامت اور توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ ثمہ آمین۔

مورخہ.......... دستخط..........

نام.......... والد/ شوہر کا نام..........

عمر.......... مشاغل..........

شناختی کارڈ نمبر..........

مکمل پتہ..........

فون نمبر..........

شہر کا نام.......... ضلع.......... تحصیل..........

ڈاکخانہ پوسٹ کوڈ نمبر:..........

نام و پتہ صاف وخوشخط ہونا چاہیے پتہ کی تبدیلی کی اطلاع دی جائے فارم منظور ومسترد کرنا انتظامی سہولت کے مطابق ادارہ کا اختیار ہے۔ مشغلہ کے خانے میں طلبا/ طالبات اپنے اسکول، کالج، یونیورسٹی، مدرسہ کا نام اور درجہ تحریر کریں۔ رقم چیک، بینک ڈرافٹ/ ایزی پیسہ کی صورت میں رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعہ روانہ کریں۔ آن لائن کی سہولت بھی دستیاب ہیں۔

رجسٹریشن نمبر.......... تاریخ وصولیابی..........

(خوشخبری ثواب جاریہ)

کیا آپ اپنے مرحومین کو ایصال ثواب پہنچا کر انہیں خوش کرنا چاہتے ہیں تو قرآن مجید اور دینی کتابیں خود بھی پڑھیں اور اپنے پیاروں کو بھی ثواب پہنچانے کے لئے تقسیم کیجیے فروغ علم صدقہ جاریہ ہے دینی کتابیں اپنے لئے خریدنا صدقہ اور دوسروں کو تقسیم یا تحفہ دینے کے لئے خریدنا صدقہ جاریہ جو دنیا سے جانے کے بعد بھی ثواب کا سلسلہ جاری رکھنے کا عظیم ذریعہ ثابت ہوسکتا ہے۔

حکیم اقبال احمد مدنی، مکتبہ عالم العلوم، یونیورسل انجینئرنگ، انٹرپرائزز پہلی منزل حسن مینشن الطاف حسین روڈ، ڈینسو ہال کراچی 74200، موبائل نمبر: 0346-2271015

☆

کیا پاکستان کا نام پاکستان بننے سے پہلے کسی ریاست کا تھا یا نہیں؟

آپ کو شاید یہ جان کر حیرت ہو دنیا میں ایک اور پاکستان بھی ہے، یہ ازبکستان مین ہے اور یہ ہمارے پاکستان سے پہلے وجود میں آیا تھا، قراقل پاکستان ازبکستان کا رقبے کے لحاظ سے بڑا صوبہ ہے، یہ صوبہ تقریباً آزادی حاصل کر چکا ہے، یہ نیم خودمختار علاقہ ہے، یہ لوگ ازبک کرنسی استعمال کرتے ہیں، یہ ازبکستان کے الیکشنوں میں بھی شریک ہوتے ہیں لیکن یہ اس کے باوجود اپنی الگ پارلیمنٹ بھی رکھتے ہیں اور اپنا آئین بھی۔ قراقل پاکستان کی سرحدیں خوارزم صوبے کے ساتھ ملتی ہیں، خشک سمندر ارل سی اسی علاقے میں واقع ہے قراقل معدنیات سے بھرپور مگر غیر ترقی یافتہ علاقہ ہے۔ ہمیں پڑھایا جاتا ہے، بانیان پاکستان نے پاکستان میں شامل صوبوں کے ابتدائی لفظ جوڑ کر پاکستان بنایا، یہ بات اگر درست ہے تو پھر ہم سے پہلے قراقل پاکستان کیوں تھا؟ کہیں ایسا تو نہیں بانیان پاکستان نے پاکستان کا لفظ قراقل پاکستان سے لیا ہوا؟ آپ اگر تحقیق کرنا چاہیں تو آپ قراقلی ٹوپی پر تحقیق کرلیں، یہ ٹوپی بھی قراقل پاکستان سے ہمارے خطے میں آئی تھی اور یہ قراقل کی وجہ سے قراقلی کہلاتی ہے۔

پاکستان کا نام پاکستان ازبکستان کے خودمختار علاقہ قراقل پاکستان کے نام پر رکھا گیا ہے اس کا تذکرہ پاکستان ٹیلی ویژن کراچی کے معلوماتی پروگرام سات دن میں فوزیہ وہاب کے شوہر عبدالوہاب صدیقی کی میزبانی میں کئے گئے ایک پروگرام میں سوویت یونین (موجودہ روس) کے ایک ملک جو پہلے ایک صوبہ تھا ازبکستان کے خودمختار صوبے قراقل پاکستان کا تذکرہ کیا گیا ہے جس کا وجود پاکستان بننے سے پہلے سے تھا۔

روغنیات (تیلوں) سے علاج

حکیم آصف اقبال مدنی
عقبری دواخانہ کراچی
موبائل فون نمبر:0311-2526306

کلونجی کا تیل: Black Caraway Oil Nigella Sativa)

(مقدار خوراک:5 سے 15 قطرے تک)

حدیث شریف میں ہے کہ ''حبۃ السوداء (یعنی کلونجی) سوا موت کے ہر بیماری کا علاج ہے۔'' طبی نقطہ نگاہ سے روغن کلونجی شوگر، بواسیر، فالج، دمہ، پتھری، گٹھیا، قبض، جلدی امراض، دانت، کان، سانس کی بیماری کے ساتھ ساتھ امراض قلب، جنسی کمزوری، ضعف جگر، گیس، گرتے بال، خشکی اور دردوں کی مالش کے لئے انتہائی مفید ہے۔ روغن کلونجی سادہ چائے، پانی، شہد، دودھ وغیرہ میں ملا کر روزانہ پلائی جا سکتی ہے۔

میتھی کا تیل:Fenugreek Oil

(مقدار خوراک:4 سے 8 قطرے)

حدیث شریف ہے کہ ''حلبہ (یعنی میتھی) سے شفا حاصل کرو۔'' طبی نقطہ نگاہ سے میتھی شوگر کے لئے انتہائی درجہ مفید ہے۔ فولاد پائے جانے کی وجہ سے خون کی کمی دور کرتا ہے۔ میتھی کا مسلسل استعمال خونی بواسیر، معدہ کے السر، آنتوں کی جلن، گیس، دمہ، بلغمی کھانسی، پرانی پیچش، جنسی کمزوری اور جسمانی دردوں کی مالش کے لئے انتہائی درجہ کارآمد ہے۔ میتھی روغن مچھلی کا قدرتی نعم البدل ہے۔

زیتون کا تیل:Olive Oil

(مقدار خوراک آدھ سے ایک چمچ تک)

حدیث شریف ہے کہ ''زیتون کے تیل کو کھاؤ اور اس سے جسم کی مالش کرو کیونکہ یہ پاک، صاف اور مبارک ہے'' زیتون خشک جلد کو نرم و ملائم کرتا ہے اور چہرے کے رنگ کو نکھارتا ہے۔ بدن کو قوی کرتا ہے اس لئے لاغر بچے اور کمزور اشخاص لاغری اور کمزوری دور کرنے کے لئے پیتے اور مالش کرتے ہیں۔ فالج، عرق النساء، گٹھیا کے علاوہ خارش، چنبل، خشکی، گنج پر لگانا مفید ہے۔ جنسی کمزوری کے لئے اکسیر ہے۔

ہالون کا تیل:Lepidium Sativum Oil

(مقدار خوراک:5 سے 10 قطرے تک)

حدیث شریف ہے کہ ''کیا تم نہیں جانتے کہ دو کاموں میں شفا ہے۔ الثفا (یعنی ہالون) اور صبر میں۔'' روغن ہالون (حب الرشاد) گرتے بالوں کو روکتا ہے اور خشکی دور کرتا ہے۔ جنسی کمزوری دور کرتا ہے۔ عرق النساء، جوڑوں اور پٹھوں کے دردوں کے لئے مفید ہے۔ مصفی خون ہونے کے باعث چہرے کے رنگ نکھارتا ہے اور برص، داد، چھیپ دور کرتا ہے۔ دمہ، کھانسی میں پینا مفید ہے۔ بغل کی بو دور کرتا ہے۔

کدو کا تیل:Pompkin Seed Oil

(مقدار خوراک:5 سے 10 قطرے تک)

حدیث شریف ہے کہ ''کدو دماغ کی قوت کو بڑھاتا اور عقل میں اضافہ کرتا ہے۔'' سر پر ملنے سے دماغ کو قوت، تراوٹ و تقویت دیتا ہے۔ خشکی، سر درد، بے خوابی دور کرتا ہے۔ پانی کے ساتھ پینے سے ہائی بلڈ پریشر کم کرتا ہے۔

بادام شیریں کا تیل:(Sweet Almond Oil)

(مقدار خوراک: آدھ چمچ سے ایک چمچ تک)

روغن بادام میں گوشت اور مچھلی سے زیادہ پروٹین دودھ سے

دوگنی مقدار میں کیلشیم اور وٹامنز کے پائے جانے کی وجہ سے جسم کی تعمیر، خون کی پیدائش، ہڈیوں اور دانتوں کی نشوونما کے لئے اکسیر ہے۔اسی لئے شہد یا دودھ میں ملا کر پیتے ہیں۔اسے تقویت دماغ اور خشکی دور کرنے کے لئے سر پر لگاتے ہیں۔اس کے علاوہ گرم دودھ میں ملا کر پینے سے دائمی قبض کو دور کرتا ہے۔

بادام تلخ کا تیل:Bitter Almond Oil

بادام تلخ کا تیل چہرے کا رنگ نکھارنے اور داد چھائیں، داغ، دھبوں کو دور کرنے کے لئے چہرے پر ملتے ہیں۔ بہرا پن، کان کا درد، کان میں شائیں شائیں، کان بجنا اور کان کے کیڑے مارنے میں استعمال ہوتا ہے۔ جوؤں کو مارنے کے لئے سر میں لگاتے ہیں۔ کھانسی اور دمہ کی حالتوں میں سینے کی مالش کرتے ہیں۔ روغن بادام تلخ کسی مستند حکیم یا معالج کے مشورے سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ناریل کا تیل:Coconut Oil

ناریل کا تیل بالوں میں لگانے سے نہ صرف بالوں کو گرنے سے روکتا ہے بلکہ بالوں کو نرم و ملائم چمکدار اور لمبا کرتا ہے اس کی قدرتی خوشگوار خوشبو تازگی کا احساس بھی پیدا کرتا ہے۔

السی کا تیل:Linseed Oil

(مقدار خوراک:15 قطرے سے آدھے چمچ تک)

چہرے پر ملنے سے داغ دھبے دور کرتا ہے۔ چونے کے پانی میں ملا کر جسم کے جلے ہوئے حصہ اور جلدی امراض مثلاً ایگزیما، داد وغیرہ پر لگانا انتہائی مفید ہے۔ ہڈیوں اور پٹھوں کے دردوں کی مالش کے لئے بہترین ہے۔نزلہ، زکام، کھانسی، دمہ اور قبض کی صورت میں نیم گرم پانی میں ملا کر پیتے ہیں۔نیم گرم تیل درد کان کو آرام دیتا ہے۔

ارنڈی کا تیل:Castor Oil

(مقدار خوراک: آدھ سے ایک چمچ تک)

ارنڈی کا تیل سر پر متواتر لگاتے رہنے سے دائمی خشکی کم کرتا ہے اور بالوں کو بڑھاتا ہے۔ پلکوں اور بھنووں پر لگاتے رہنے سے بالوں کو لمبا گھنا اور خوبصورت کرتا ہے۔ دودھ میں ملا کر پینے سے پرانی دائمی قبض کو توڑتا ہے۔ رات سونے سے پہلے ارنڈی کا تیل چہرے اور ہاتھ، پاؤں پر لگانے سے جلد کو نرم و ملائم رکھتا ہے۔گٹھیا اور دیگر جسمانی دردوں کی مالش کرنا انتہائی درجے مفید ثابت ہوتا ہے۔

انڈے کا تیل:Egg Oil

انڈے کا تیل حکماء اور معالجین کے نزدیک بالوں کے مختلف امراض، مثلاً گنج، گرتے بال، بالخورہ، بالوں کی سفیدی، ہلکے اور پتلے بال اور بالوں کی خشکی کے لئے ایک بے نظیر تیل تصور کیا جاتا ہے۔ بہتر نتائج کے لئے انڈے کا تیل سادہ یا پھر کلونجی کا تیل یا کالے تل کے تیل کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

دھنیا کا تیل:Coriander Oil

(مقدار خوراک:5 سے 15 قطرے تک)

پانی میں ابال کر پینے سے کولیسٹرول کم کرنے کے ساتھ گردوں کو بھی قوی کرتا ہے یہی عمل حیض میں بھی آرام دیتا ہے، آنکھوں کی جلن اور سوجن کو کم کرتا ہے، احتلام اور کثرت شہوت کو روکتا ہے، بدہضمی، پیچش، دست اور معدہ کی تیزابیت میں آرام دیتا ہے۔ پیاس بجھاتا ہے اور بھوک لگاتا ہے۔ سر پر لگانے سے بالوں کی جڑوں کو مضبوط کر کے گرتے بالوں کو روکتا ہے۔

تخم مولی کا تیل:Raddish Seed Oil

(مقدار خوراک:5 سے 7 قطرے تک)

چہرہ کی سیاہی، چھائیں، برص، بہق اور چہرے کا رنگ نکھارنے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ گیس خارج کرنے، حیض و پیشاب لانے اور بلغمی امراض میں پانی میں ابال کر پیتے ہیں۔

دھلی، سفید، سیاہ تل کا تیل: Washed, White,

Black Seame Oil

(استعمال: کھانا پکاتے ہیں)

خالص گھی کی طرح تل کے تیل میں انتہائی لذیذ کھانا بکثرت پکایا جاتا ہے۔ چونکہ یہ گھی کے مانند جمتا نہیں اس لئے اچاروں میں بھی ڈالا جاتا ہے۔ سر پر لگانے سے بالوں کو مضبوطی پہنچا کر گرنے سے روکتا ہے اور بالوں کو بڑھاتا ہے۔ بدن کی خشکی اور خارش ختم کرنے اور پٹھوں اور جوڑوں کے دردوں میں آرام کے لئے مالش کرتے ہیں۔ صرف روغن سیاہ تل اپنی تلخی کے باعث اندرونی استعمال میں نہیں آتا۔

کاھو کا تیل: Lactuca Seed (Kahu) Oil

کاھو کا تیل سر پر ملنے سے بے خوابی دور کرکے نیند لاتا ہے۔ یہ بالوں کو مضبوطی فراہم کرتا ہے اور گرنے سے روکتا ہے۔ مرض احتلام اور کثرت شہوت میں دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔

مونگ پھلی کا تیل Peanut Oil

اپنی غذائیت کے حساب سے مونگ پھلی کا تیل فوائد میں کاجو اور اخروٹ وغیرہ سے کم نہیں ہوتا اسی لئے گھروں میں حلوے اور مٹھائیاں عام بازاری تیلوں کی جگہ مونگ پھلی کا تیل میں بنایا جاتا ہے۔ کیلشیم، وٹامنز، فاسفورس اور نشاستہ کے پائے جانے کی وجہ سے اسے زیتون کے تیل کا بدل کہا جاتا ہے اور اسی وجہ سے یہ سیلڈ آئل (Salad Oil) بھی کہلاتا ہے۔

آملہ کا تیل: Amla (Emblica) Oil

مصنوعی خوشبو اور کیمیاوی سبز رنگ سے پاک اور قدرتی طریقے سے نکالے جانے کے باعث بالوں کی جڑوں تک پہنچ کر جڑوں کی طاقت، مضبوطی اور تقویت دینے کے ساتھ خشکی، سکری، سفیدی اور گنج پن کی علامت کو دور کرتا ہے۔

سکاکائی کا تیل: Sekakai Oil

بالوں پر لگانے سے بال لمبے ہوتے ہیں گرتے بال رک جاتے ہیں۔ خشکی، بفا اور سکری کی علامت دور ہو جاتی ہے اور بال نرم و ملائم ہو جاتے ہیں۔

ریٹھا کا تیل: Soapnut Oil

ریٹھے کا تیل بالوں کو نرم و ملائم اور چمکدار رکھتا ہے۔ بال بڑھاتا ہے اور بالوں کی جڑوں کو تقویت دیتا ہے۔

رائی کا تیل: Black Mustard Oil

(استعمال: بطور پکوان)

رائی کا تیل اچاروں میں ڈالا جاتا ہے۔ رائتہ میں ملا کر کھانا رائتہ کو لذیذ اور ہاضم بناتا ہے۔ عرق النساء، فالج، گٹھیا اور دیگر دردوں میں مالش کرتے ہیں۔ جلدی امراض، مثلاً داد، برص، خارش، خشکی وغیرہ میں لگانا مفید ہے۔ زکام کی حالت میں ہاتھ پاؤں اور ناک کے بانسے پر ملنا فائدہ مند ہے۔ روئی میں تر کرکے حلق کی خارش میں لگانا مفید ہے۔

زیرہ کا تیل: Cumin Seed Oil

(مقدار خوراک: 5 سے 10 قطرے تک)

بواسیر، گیس، ضعف، معدہ، نزلہ اور زکام کی حالتوں میں نیم گرم پانی میں ملا کر پیتے ہیں۔ بچھو کے ڈنگ سے زخمی ہو جانے والی جگہ عرق پیاز میں ملا کر لگاتے ہیں۔ پانی میں ملا کر پھوڑے پھنسی پر لگاتے ہیں۔ یادداشت تیز کرنے کے لئے شہد میں ملا کر کھاتے ہیں۔ بدہضمی، دست وغیرہ میں کھلاتے ہیں۔ یہ غذا ہضم کرتا ہے، بھوک لگاتا ہے اور ہچکی روکتا ہے۔ چہرے پر ملنے سے رنگ صاف کرتا ہے۔

سونف کا تیل: Aniseed Oil

(مقدار خوراک: 5 سے 10 قطرے)

آنکھوں کی بینائی، موتیا، دمہ، بے خوابی، گیس، بدہضمی، درد پیٹ، ضعف جگر کی حالتوں میں نیم گرم پانی میں ملا کر پیتے ہیں،

جوئیں مارتا ہے، ماں کا دودھ بڑھانے کے لئے گائے کے دودھ کے ساتھ پلاتے ہیں۔

اجوائن کا تیل:Bishops Weed Oil

(مقدار خوراک:5 سے 10 قطرے تک)

کالی کھانسی، نزلہ، زکام، بلغم، پیچش، بدہضمی، گیس میں آرام کے لئے نیم گرم پانی میں ملا کر پیتے ہیں۔گٹھیا، اعصابی دردوں وغیرہ میں مالش کرتے ہیں۔آدھ سر کے درد میں ابلتے ہوئے پانی میں ملا کر بھانپ لیتے ہیں۔ برص، مہاسے، زیر جلد جمے ہوئے خون پر ملتے ہیں۔بچھو اور زنبور کے کاٹے پر لگاتے ہیں۔آواز کا بیٹھنا، حلق کی سوزش وغیرہ میں نیم گرم پانی کے ساتھ غرارہ کرتے ہیں۔

مالکنگنی کا تیل:Staff Tree Seeds Oil

(مقدار خوراک 2 سے 10 قطرے تک)

تلوؤں اور ہتھیلی میں ملنے سے بینائی تیز ہوتی ہے۔عرق النساء، گٹھیا، فالج، لقوہ، درد پہلو و کمر، جسم کے بے حس حصے اور کمزور پٹھوں پر بکثرت کافی عرصے مالش کرنا اور پینا انتہائی مفید ہے۔مصفی خون ہونے کے باعث جذام، برص وغیرہ میں لگاتے اور پیتے ہیں۔ایک قطرہ روزانہ پینے سے ذہن و حافظہ بڑھتا ہے۔جنسی کمزوری میں دس قطرے دودھ یا سادہ پانی کے ساتھ پیتے ہیں اور عضو کی مالش بھی کرتے ہیں۔

سرسوں کا تیل: Yellow Rapessed (Mustard) Oil

(استعمال: کھانا پکا سکتے ہیں)

سرسوں کا تیل اپنی افادیت ذائقہ اور لذت کی وجہ سے کھانا پکانے کے لئے گھروں میں بکثرت استعمال ہوتا ہے یہ نہ صرف جسم میں کولیسٹرول بڑھنے نہیں دیتا بلکہ گھی اور دیگر تیلوں کے برعکس جسم میں چربی اور وزن بھی بڑھنے نہیں دیتا۔ اسے اچاروں میں بھی بکثرت ڈالا جاتا ہے۔کھانا پکانے سے پہلے تیل کو اچھی طرح ابال لیا کریں۔اس کے علاوہ بالوں پر ملنے سے بال لمبے، سیاہ اور چمکدار ہوجاتے ہیں۔

خشخاش کا تیل:Khaskhash Oil

(مقدار خوراک: آدھ سے ایک چمچ تک)

نیند نہ آنے کی صورت میں ایک چمچ خشخاش کا تیل ایک گلاس دودھ میں ملا کر پیتے ہیں۔خشخاش، بادام اور کدو تینوں کا ہم وزن تیل کافی عرصے سے سر پر مالش کرنے سے خشکی کم کرتا ہے اور دماغ کو طاقت دیتا ہے۔خشک جلد اور خارش پر عرق لیموں ملا کر لگاتے ہیں۔ خشخاش نزلہ پیدا نہیں کرتا اسی لئے سرد موسموں میں بھی بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔

نیم (نبولی کا تیل)Margosa Seed Oil

(مقدار خوراک:5 سے 10 قطرے تک)

روغن نیم بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔جوؤں کو مارتا ہے۔دانتوں اور مسوڑھوں پر ملنے سے ان کی بوسیدگی ختم کرتا ہے۔جلدی اور بواسیری مسوں پر لگانے سے چند دنوں میں مسوں کو گرا دیتا ہے۔ جلدی امراض مثلاً پھوڑوں کے غلیظ مواد، پھنسی، خارش، کیڑے لگے پرانے زخم، بدبودار خراب گوشت اور جذام وغیرہ میں لگاتے اور پیتے ہیں۔ مصفی خون ہونے کے باعث بعض معالجین شوگر کے مریضوں کو پلاتے بھی ہیں۔

مچھلی کا تیلFish Oil

(مقدار خوراک:1 سے 10 قطرے تک)

مچھلی کا تیل بدن کو قوت بخشتا ہے اسی لئے کمزور اشخاص اور لاغر بچوں کو چند قطرے دودھ میں ملا کر دینا انتہائی درجے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے یہی عمل قوت باہ کو بھی بڑھاتی ہے۔گٹھیا، جوڑوں، پٹھوں اور ہڈیوں کے دردوں پر اس کی مالش فائدہ مند ہوتی ہے۔روغن لونگ کے ساتھ برابر مقدار میں ملا کر ریڑھ کی ہڈیوں اور مہروں کی چوٹوں پر

مالش کرنا بعض معالجین کے نزدیک ایک بہترین مالشی تیل ہے۔

لونگ کا تیل:Clove Oil

(مقدار خوراک 1 سے 3 قطرے تک)

دانتوں اور مسوڑھوں کے درد پر لگنے سے فوراً آرام دیتا ہے۔ گٹھیا، جوڑوں، پٹھوں اور ریڑھ کی ہڈیوں کے دردوں پر براہ راست یا روغن مچھلی کے ساتھ لگاتے ہیں۔ جنسی کمزوری دور کرنے کے لئے عضو پر طریقے سے مالش کرتے ہیں۔ کنپٹیوں اور پیشانی پر ملنے سے سردرد دور کرتا ہے۔ مچھروں کو بھگانے اور ملیریا سے بچنے کے لئے نیم کے تیل یا کسی بھی دوسرے تیل کے ساتھ ملا کر جسم کے برہنہ حصے پر لگاتے ہیں۔

دارچینی کا تیل:Cinnamon Oil

(مقدار خوراک:1 سے 3 قطرے تک)

دمہ، بلغمی کھانسی، وبائی زکام و ہیضہ، ٹائیفائیڈ اور ملیریا وغیرہ میں اور قوت حافظہ اور یادداشت تیز کرنے کے لئے سادہ یا شہد کے ساتھ کھاتے ہیں۔ دانتوں اور مسوڑھوں کے دردوں پر آرام لانے کے لئے لگاتے ہیں۔ جنسی کمزوری دور کرنے کے لئے عضو پر طریقے سے مالش کرتے ہیں۔ یہ جلد کے داغ دھبے، پھوڑے، پھنسی صاف کرتا ہے۔ فالج، لقوہ، پٹھوں اور جوڑوں کے دردوں پر مالش کرنا مفید ثابت ہوتا ہے۔

اندرائن کا تیل:Colosynth Oil

روغن اندرائن کافی عرصے تک بالوں پر لگاتے رہنے سے بالوں کو وقت سے پہلے سفید ہونے سے روکتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات متواتر لگاتے رہنے سے سفید بالوں کو سیاہ بھی کرتا ہے۔

روغن چنبیلی:Jasmine Oil

روغن چنبیلی سر پر لگانے سے دماغ کو تراوٹ وتقویت پہنچاتا ہے۔ بدن پر مالش کرنے سے جلد کو ملائم کرتا ہے اور رنگ نکھارتا ہے اسی وجہ سے ابٹنوں میں ملا کر ملتے ہیں۔ جنسی کمزوری میں عضو پر مالش کرتے ہیں۔ فالج، لقوہ، عرق النسا اور پٹھوں کے دردوں پر اس کی مالش کرتے ہیں۔

روغن گل (گلاب)Rose Oil

سر پر لگانے سے دماغ کو فرحت وتقویت دیتا ہے۔ درد کان درد دانت پر چند قطرے ٹپکاتے ہیں۔ جسم کے جلے ہوئے حصوں پر ملنے سے آرام دیتا ہے۔ نیند لانے کے لئے سر پر لگاتے ہیں۔ پان وغیرہ کے ساتھ چونا کھانے سے منہ اور زبان میں چھالیں پڑ جائیں تو اس سے کلیاں کی جاتی ہیں۔ تیز بخار کی زیادتی میں برف سے ٹھنڈا کر کے تالوں پر لگاتے ہیں۔ مرض سرسام میں خالص سرکے میں ملا کر تلوں پر لگاتے ہیں۔

روغن بابونہ:Bitter Chamomile Oil

کمر، کولہے اور پٹھوں کے درد، گٹھیا، عرق النساء، ورم اور چوٹوں پر مالش کرنا، مفید ثابت ہوتا ہے۔ کان میں ٹپکانے سے سننے کی صلاحیت تیز ہوتی ہے۔ درد کان کے لئے بھی ڈالتے ہیں۔

روغن بنفشہ:Wild Violet Oil

بالوں پر لگانے سے گرتے بالوں کو روکتا ہے اور نیند لاتا ہے۔ ناخنوں پر لگانے سے ان کی صحت کی حفاظت کرتا ہے۔ بدن پر ملنے سے جلد کو ملائم کرتا ہے۔ موسم کی تبدیلی سے جلد پھٹ جائے تو ملنے سے آرام دیتا ہے۔ کھانسی ایک عرصے سے نہ جاتی ہو تو اس سے ناف کو چکنا کرنے سے آرام آتا ہے۔

جمال گوٹا کا تیل: Croton Seed Oil

گرتے بال اور ابتدائی گنج میں 5 قطرے روغن جمال گوٹا 30 گرام روغن زیتون میں ملا کر لگاتے ہیں۔ امراض باہ میں طلاء دیگر ادویہ کے ہمراہ کسی مستند معالج کے مشورے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

صندل کا تیل:Sandal Oil

(مقدار خوراک:2 سے 7 قطرے تک)

اسے عموماً ورم مثانہ، سوزاک پیشاب کی سوزش اور جلن میں 5 سے 7 قطرے بتاشے یا دودھ کے ساتھ کھاتے ہیں۔ پرانی بدبودار بلغمی کھانسی میں 2 سے 3 قطرے بتاشے کے ساتھ کھاتے ہیں۔

جائفل کا تیل:Nutmeg Oil

(مقدار خوراک:1 سے 4 قطرے تک)

عرق النساء، لقوہ، فالج، گٹھیا، عصبی درد (جس کی ابتداء رگوں سے ہوتی ہو) اور درد سر وغیرہ میں اس کی مالش مفید ثابت ہوتی ہے۔ سرعت انزال میں ایک آدھ ابلا انڈا، ایک چمچ شہد اور 3 قطرے روغن جائفل ملا کر کھانے سے جنسی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایگزیما اور داد وغیرہ دور کرنے کے لئے 2 قطرے روغن جائفل اپنے تھوک (نہار منہ) میں ملا کر لگانے سے آرام آتا ہے۔

پستہ کا تیل:Pistachio Oil

(مقدار خوراک:5 قطرے سے لے کر آدھ چمچ تک)

روغن پستہ دودھ یا شہد میں ملا کر پینے سے دل و دماغ کو قوی کرتا ہے حافظہ بڑھاتا ہے، گردوں کی لاغری دور کرتا ہے، کمزور جسم کو فربہ کرتا ہے، قوت جنسی میں اضافہ کرتا ہے، معدہ کو قوی کرتا ہے، کھانسی میں بلغم کو خارج کرتا ہے، خون کی خرابی دور کرتا ہے۔ چہرے پر ملنے سے داغ دھبے دور کرتا ہے۔

اخروٹ کا تیل:Walnut Oil

(مقدار خوراک:5 قطرے سے لے کر آدھ چمچ تک)

بالوں کو مضبوط کرتا ہے۔ جلد پر لگانے سے داد کلف، داغ دھبے دور کرتا ہے، منقیٰ کے ساتھ کھانے سے بڑھاپا دور کرتا ہے، خون کی پیدائش بڑھاتا ہے۔ لو بلڈ پریشر کے مریضوں کو آرام دیتا ہے، جنسی قوت میں اضافہ کرتا ہے۔ اکڑے ہوئے پٹھوں پر مالش کرنے سے پٹھوں کو نرم کرتا ہے۔ مرض بالخورہ میں بال واپس لاتا ہے۔ سر کی جوئیں مارتا ہے۔ ناک میں ٹپکانے سے فالج لقوہ میں آرام دیتا ہے۔

چلغوزہ کا تیل:Filbert Nut Oil

(مقدار خوراک:5 قطرے سے لے کر آدھ چمچ تک)

یہ شہد یا دودھ کے ساتھ کھانے سے دل و پٹھوں کو قوت بخشتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے، کھانسی و دمہ میں آرام دیتا ہے، گردہ و مثانہ کے زخم کو فائدہ دیتا ہے۔ جنسی کمزوری کو دور کرتا ہے اور منی بڑھاتا ہے۔ فالج، لقوہ، رعشہ، درد کمر میں راحت دیتا ہے۔

فندق کا تیل:Fruit Filbert Oil

(مقدار خوراک:5 قطرے سے لے کر آدھ چمچ تک)

نزلہ و زکام میں سیاہ مرچ کے ہمراہ کھاتے ہیں۔ شہد کے ساتھ کھانے سے کھانسی اور دمہ میں آرام دیتا ہے اور بلغم آسانی سے نکلنے لگتا ہے۔ دماغ کو قوی کرتا ہے۔ جسم کو موٹا کرتا ہے۔

ادرک کا تیل:Ginger Oil

درد کان میں ٹپکاتے ہیں۔ جوڑوں، پٹھوں اور چوٹوں کے دردوں پر مالش کرنے کے علاوہ فالج، گٹھیا وغیرہ پر بھی ملتے ہیں۔

لہسن کا تیل:Garlic Oil

درد کان میں ٹپکاتے ہیں، جوڑوں، پٹھوں اور جوڑوں کے دردوں کے علاوہ فالج، گٹھیا، لقوہ وغیرہ کی بھی مالش کرتے ہیں۔

تارامیرا کا تیل:Bitter Mustard Oil

(مقدار خوراک:5 سے 10 قطرے تک)

جوئیں مارتا ہے، خشکی، خارش چھائیں، چھپا کی برص دور کرتا ہے۔ انڈے کے ہمراہ کھانے سے جنسی قوت اور چنوں کے پانی کے ہمراہ کھانے سے منی بڑھاتا ہے۔ اسے پانی میں ملا کر چنوں کے ساتھ کھایا جائے جو منی خوب پیدا کرتا ہے۔

سفیدہ کا تیل:Euclyptus Oil

نزلہ، زکام، کھانسی کی حالتوں میں ناک کے بانسے پر لگاتے ہیں اور سینے پر بھی ملتے ہیں ابلتے پانی میں ڈال کر بھاپ بھی لیتے ہیں۔سر درد میں کنپٹیوں پر ملتے ہیں۔

الائچی کا تیل:Cardomon Oil

بدہضمی، پیٹ کا درد اور گیس دور کرتا ہے۔ دل کو فرحت اور تقویت دیتا ہے۔ ابکائی، متلی اور قے کو روکنے کے لئے پانی ملا کر دیتے ہیں۔سونگھنے سے دردسر اور مرگی میں آرام دیتا ہے۔

پودینہ کا تیل:Peppermint Oil

(مقدار خوراک:1 سے 4 قطرے تک)

قے، متلی میں پانی کے ساتھ پینا مفید ہے۔بچھو، بھڑ وغیرہ کے کاٹے کے مقام پر لگانا آرام دیتا ہے۔سرکہ کے ساتھ ملنے سے جلد کی سیاہی دور کرتا ہے۔پسینہ لاتا ہے اور یرقان کو فائدہ دیتا ہے۔

لیموں کا تیل:Lemon Oil

(مقدار خوراک:1 سے 2 قطرے تک)

جلد پر ملنے سے بہق، کلف، داد اور دیگر جلدی داغ دھبوں کو دور کرتا ہے۔ سانپ بچھو، بھڑ کے کاٹے کے مقام پر لگانے سے آرام دیتا ہے۔نیم گرم پانی میں ملا کر غرارہ کرنے سے منہ کی بدبو دور کرتا ہے۔

تارپین کا تیل:Tarpin Oil

درد کمر، پٹھوں کے درد، پہلو کے درد، نمونیا وغیرہ میں جسم اور سینہ کی مالش کرتے ہیں۔ داد گنج اور چنبل جیسے امراض جلد پر لگاتے ہیں۔اس کے ٹپکانے سے جلد کے زخموں کے کیڑے مرجاتے ہیں۔ نیم گرم پانی میں ملا کر ناک کے اندر پچکاری دینے سے تمام کیڑے ہلاک ہو کر خارج ہوجاتے ہیں۔ پرانی خونی کھانسی میں چند قطرے کھولتے پانی میں ڈال کر بخارات سونگھتے ہیں۔

آملہ، ریٹھا، سیکا کائی مکس تیل: Amla, Sikakai, Soapnut Oil

یہ تیل بالوں پر لگانے سے جڑوں کو طاقت مضبوطی دیتا ہے جس سے گرتے بال رک جاتے ہیں اور خشکی، سکری، بفا بالوں کی سفیدی دور ہوجاتی ہے اور بال لمبے، سیاہ، چمکدار نرم و ملائم ہوجاتے ہیں۔

روغن بال سیاہ:Hair Blackening Oil

اسے کافی عرصے بالوں پر لگاتے رہنے سے نہ صرف بال وقت سے پہلے سفید نہیں ہوتے بلکہ اکثر اوقات سفید بال سیاہ ہوجاتے ہیں۔اس کے علاوہ یہ گرتے بالوں کو ٹوٹنے بھی روکتا ہے اور بالوں کو نرم ملائم کرتا ہے۔

چارمغز کا تیل:Four Seed Oil

(مقدار خوراک:3 سے 10 قطرے تک)

نیند لاتا ہے، سر درد میں کنپٹیوں پر لگانے سے آرام دیتا ہے۔ دماغ کو تقویت، تراوٹ اور فرحت دیتا ہے۔ دماغ کی خشکی اور بالوں کی خشکی دور کرتا ہے۔

گلوسبز کا تیل:Glow Oil

گلوسبز کا تیل خشکی، سکری دور کرتا ہے بالوں کو ٹوٹنے سے روکتا ہے۔ اس کا متواتر کافی عرصے استعمال بالوں کو پتلے ہونے سے روکتا ہے۔

بلسان کا تیل:Balsam Oil

(مقدار خوراک:1 سے 3 قطرے تک)

اسے فالج، لقوہ، گٹھیا وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ دمہ، کھانسی اور پھیپھڑوں کے زخم اچھا کرنے کے لئے بھی لیتے ہیں۔ امراض سوزاک میں بھی بکثرت استعمال ہوتا ہے۔

روغن لبوب صبا:Sevenseeds Oil

(مقدار خوراک:5 سے 15 قطرے تک)

سات مغزیات یعنی بادام، پستہ، چلغوزہ، اخروٹ، مغز، کدو،

فندق اور دھلے تل ملا کر بناتے ہیں۔اسی وجہ سے شہد یا دودھ کے ساتھ پینے سے کمزور دماغ اور جسم کو طاقتور کرتا ہے اور خون کی پیدائش کرتا ہے۔

آملہ، ریٹھا، سیکا کائی مکس پاؤڈر Amla, Sikakal, Soapnut Powder

یہ پاؤڈر شیمپو اور صابن کے مقابلہ میں اپنے قدرتی اثر کی وجہ سے ہمیشہ بالوں کے لئے کارآمد رہا ہے۔ یہ نا صرف بالوں میں لگے تیل کو صاف کرتا ہے بلکہ بالوں کو دھونے کے لئے بھی بہترین ہے۔ ایک گلاس پانی میں 3 چمچ پاؤڈر ملا کر رات بھر رکھ دیں۔ اگلے دن پاؤڈر ملے پانی سے بال دھولیں۔

کھلی:Oil Seed Cakc

اسے پانی میں گھول کر بالوں پر لگاتے رہنے سے بالوں کی خشکی، سکری دور ہوتی ہے اور دومنہ والے بالوں کو ختم کرتا ہے۔ پانی میں پیسٹ بنا کر چہرے پر لگانے سے رنگ نکھارتا ہے اور جلد نرم و ملائم کرتا ہے۔

مہندی:Henna

حدیث شریف میں ہے کہ ’’مہندی کا خضاب لگاؤ کہ یہ جوانی کو بڑھاتی حسن میں اضافہ کرتی اور باہ کو بڑھاتی ہے۔‘‘ یہ خیال غلط ہے کہ مہندی صرف سفید بالوں والے حضرات لگاتے ہیں۔ مہندی ہر عمر کے مرد اور عورت بالوں میں لگا سکتے ہیں کیونکہ مہندی نہ صرف بالوں کی نشوونما کرتی ہے بلکہ بالوں کے حسن میں اضافہ بھی کرتی ہے۔ مہندی بالوں کا اصل کنڈیشنر ہے۔

عرق گلاب (ایک، دو، تین آتشہ) Rose Water (1,2,3 Distillation)

(مقدار خوراک: حسب ضرورت)

تازہ گلاب کے پھولوں سے کشید کیا جاتا ہے۔ پینے کے پانی اور پکوان میں ذائقہ اور خوشبو کے لئے ڈالتے ہیں۔ دھول مٹی کی وجہ سے اور وبائی امراض چشم، آنکھوں کی سوزش اور گند صاف کرنے کے لئے آنکھوں میں ٹپکاتے ہیں۔

خالص شہد:Pure Honey

(مقدار خوراک:1 سے 2 قطرے تک)

حدیث شریف میں ہے کہ ’’تمہارے لئے شفا کے دو مظہر ہیں۔ شہد اور قرآن‘‘ گلاب، لوکاٹ، شہتوت، بلوسہ، بیری، پھلائی اور دیگر باغات میں موجود شہد کی مکھیوں کے چھتے حاصل کئے جاتے ہیں۔ پھر ان چھتوں میں موجود شہد میں سے موم کو قدرتی طریقے سے صاف کر کے سو فیصد خالص اور تازہ شہد ہمارے صارفین کو فراہم کیا جاتا ہے۔

خالص سرکہ:Pure Vinegar

(مقدار خوراک: حسب ضرورت)

حدیث شریف میں ہے کہ ’’سرکہ بہترین سالن ہے‘‘ اور ’’وہ گھر کبھی غریب نہیں ہوگا جس میں سرکہ موجود ہے۔‘‘ سیب، جامن، انگور، گنا اور دیگر پھلوں سے حاصل کیا گیا سو فیصد خالص اور تازہ سرکہ ہوتا ہے۔ یہ خالص سرکہ نہ صرف بطور غذا استعمال کیا جاتا ہے بلکہ معالجین اسے بطور دوا بھی استعمال کراتے ہیں۔

مندرجہ بالا تازہ اور خالص تیل، خالص سرکہ، مہندی، خالص شہد، عرقیات، اچار اور شربت مربہ جات براہ راست ہماری فیکٹری سے حاصل کریں۔

نوٹ: (1) جن تیلوں اور اشیاء میں مقدار خوراک نہیں لکھا ہوا۔ انہیں بطور خوراک کسی مستند معالج کے مشورے سے استعمال کریں۔

(2) بہتر نتائج کے لئے مندرجہ بالا تمام تیل اور دیگر اشیاء کسی مستند معالج کے مشورے سے استعمال کیا جانا چاہئے۔

☆☆

مورنگا لیف کیپسول عقبری

60عدد کیپسول علامات:

جوڑوں کا درد، پٹھے چڑھ جانے کی صورت میں کھنچاؤ اور دباؤ اور رگوں میں مورنگا لیف کیپسول عقبری دو عدد ایک گلاس میں پانی کے ساتھ پی لیں جادوئی اثر رکھتا ہے۔ کھلاڑیوں کے لئے خاص طور سے آتھلیٹس کے لئے بے مثال ہے۔ کھیل کے دوران پیدا ہونے والے کھنچاؤ اور عضلات کے چڑھ جانے کی وجہ سے ہونے والے درد میں فوری آرام دیتا ہے۔ اس کے علاوہ دنیا بھر میں اس سے زیادہ غذائی استعمال مورنگا لیف کیپسول کا ہوتا ہے۔ بلڈ پریشر، شوگر، قبض، خونی اور بادی بواسیر اور نمازی خواتین وحضرات جو کرسیوں پر بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں ان کے لئے بہت مفید ہے آپ مورنگا لیف کیپسول جو دماغی اور جسمانی قوت کی بحالی اور کم خوابی کے لئے مفید ہے ناشتہ کے دو گھنٹے کے بعد دو کیپسول ایک گلاس پانی کے ساتھ روزانہ پینا بینائی کو بہتر کرتا ہے وزن کو گھٹاتا ہے ہڈیوں کے بھر بھرا پن کو ختم کرتا ہے چہرے کی جھریوں اور جھائیوں کو ختم کرتا ہے جگر کے نظام کو صحیح کرتا ہے۔ خواتین کے مخصوص ایام کی خرابی کو دور کرنے کے لئے خواتین ناشتہ کے دو گھنٹے کے بعد دو کیپسول ایک گلاس پانی کے ساتھ پی لیں تو ان کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ بچوں کے ریشز کو دور کرنے کے لئے ایک کیپسول ایک گلاس پانی کے ساتھ پلائیں۔ خارش سے نجات مل جائے گی۔ بالوں کی بڑھوتری، دانتوں کا مضبوط ہونا، مردانہ اور زنانہ کمزوری، مردانہ اور زنانہ بانجھ پن، مردانہ جرثوموں کی کمی، زچگی کی کمزوری کے لئے رات کو سونے سے پہلے دو کیپسول ایک گلاس دودھ کے ساتھ پی لیں۔ تپ دق، فالج، کینسر، سفید ذرات، سرخ ذرات، چکن گونیا، ڈینگی، ملیریا، کرونا، ڈبل نمونیہ، دمہ، گیس، معدے کے امراض، کمر کے مہروں کی تکلیف، آنتوں کی سوزش، ہاتھ پاؤں میں رعشہ، جگر کے امراض، کھانسی، گردے کی پتھری، مثانہ کی پتھری، تلی کا درد، دانت کی سوجن، ہیپا ٹائٹس اے بی سی، یرقان، گلے کی سوزش، مرگی، بچوں کے پیٹ کے کیڑوں کے لئے بے حد مفید ہیں۔ پیشاب کے جملہ امراض رحم کی کمزوری، خواتین کے دودھ میں کمی کو دور کرنے کے لئے نیند کی کمی اندرونی اورام بھوک کی کمی، دماغی کمزوری، خون کی کمی، قوت مدافعت میں اضافہ، ہر قسم کی سوزش سے بچاتا ہے۔

طریقہ استعمال: بڑوں کے لئے دو کیپسول دن میں تین مرتبہ اور بچوں کے لئے ایک کیپسول دن میں تین مرتبہ ایک گلاس پانی کے ساتھ پی لیں۔

احتیاط: اندرونی اور بیرونی استعمال کے لئے ٹھنڈی جگہ پر رکھیں۔ بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

تیار کردہ: عقبری ہربل فارما، کراچی

روغن طلسماتی عقبری

علامات: جوڑوں کا درد، پٹھے چڑھ جانے کی صورت میں کھنچاؤ اور دباؤ اور رگوں میں بل پڑ جانے کی حالت میں بہت مفید ہے، چوٹ، موچ، گھٹیاوی درد، کمر درد، پٹھوں میں کھنچاؤ، سختی اور عرق النساء کے درد میں روغن طلسماتی عقبری کا مساج جادوئی اثر رکھتا ہے۔ کھلاڑیوں کے لئے خاص طور سے آتھلیٹس کے لئے بے مثال ہے۔ کھیل کے دوران پیدا ہونے والے دباؤ، کھنچاؤ اور عضلات کے چڑھ جانے کی وجہ سے ہونے والے درد میں فوری آرام دیتا ہے اس کے علاوہ پٹھوں میں تکلیف ہو، لنگڑاہٹ، موچ کا آنا، جب گہرائی میں واقع ریشوں پر ضرب پڑی ہو اعصاب پر سخت چوٹ آئی ہو اور اس کے باعث نا قابل برداشت درد ہو۔ چھوٹے بڑے جوڑوں میں درد کے بعد آنے والی کمزوری، رگڑ، خراش سے ہونے والی تکلیف، سوجن، گھٹیا کی علامت، جوڑ، پٹھے اور کلائی میں درد ہو جیسے وہ کھنچ گئے ہوں۔ شدید تکلیف ہو، چوٹ جو کسی حادثہ میں آ گئی ہو۔ اعصاب کی سوزش، دباؤ کے ساتھ پٹھوں میں درد، سر درد، گھٹیا کا درد، سوجن، گھٹنے سخت اور ان میں درد، درد کے ساتھ اکڑن، پٹھوں کا تشنج، ہڈیوں کا غلاف اور جوڑوں کو چکنا رکھنے والی جھلیاں متاثر ہوں۔ چھوٹے جوڑوں کا درد، سوجن چیرنے، پھاڑنے جیسے درد، پاؤں کا انگوٹھا زمین پر رکھتے ہی شدید تکلیف ہوتی ہو، پٹھوں کا درد جو اِدھر اُدھر چلے، لنگڑا پن، کمزوری اور سرسراہٹ، درد شام کو اور موسم گرما میں بڑھتا ہوا، ایڑھی کا درد، چھونا یا ہلانا نا قابل برداشت ہو، ٹانگوں اور پیروں پر سوجن، عرق النساء کا درد۔ یہ درد سرد مرطوب موسم میں بڑھتا ہے۔

طریقہ استعمال: متاثرہ حصے پر دن میں دو مرتبہ ہلکے ہاتھ سے اچھی طرح مساج کریں۔ زیادہ زور سے مساج نہ کریں۔ بارہ سال سے کم عمر بچے استعمال نہ کریں۔ استعمال سے پہلے بوتل کو اچھی طرح ہلا لیں۔ پھٹی ہوئی اور خراش دار جلد پر استعمال نہ کریں۔ آنکھوں سے دور رکھیں۔

دستیابی: 30 گرام کی پیکنگ میں دستیاب ہے۔

احتیاط: صرف بیرونی استعمال کے لئے ٹھنڈی اور خشک جگہ پر رکھیں۔ بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

نوٹ خاص استعمال: روغن طلسماتی عقبری جسم کے دردوں کے علاوہ طلاء کے لئے بھی قابلِ استعمال ہوتا ہے۔

تیار کردہ: عقبری ہربل فارما کراچی، پاکستان

حکیم آصف اقبال مدنی

عقبری دواخانہ کراچی

موبائل فون نمبر: 0311-2526306

☆☆☆